e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama

’پی ایم مودی کو فوراً ایسے وزیر کو برخاست کر دینا چاہیے‘
کرنل صوفیہ قریشی سے متعلق متنازعہ بیان پر کھڑگے برہم

نئی دہلی۔مدھیہ پردیش حکومت میں وزیر وجے شاہ نے اپنے ایک بیان میں کرنل صوفیہ قریشی کو مبینہ طور پر پاکستانیوں کی بہن بتا کر اپنے ہی پیر پر کلہاڑی مار لی ہے۔اب ان کی ہر طرف سے شدید مذمت ہو رہی ہے اور انھیں ہندوستان کی ایک بہادر بیٹی کی بے عزتی کرنے کا قصوروار ٹھہرایا جا رہا ہے۔کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بھی اس متنازعہ بیان پر اپنا سخت رد عمل ظاہر کیا ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی سے یہ مطالبہ تک کر دیا ہے کہ وہ ایسے وزیر کو فوراً برخاست کریں۔کانگریس صدر کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر کیے گئے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے کہ ’’بی جے پی کی مدھیہ پردیش حکومت کے ایک وزیر نے ہماری بہادر بیٹی کرنل صوفیہ قریشی کے بارے میں بے حد ہتک آمیز، شرمناک اور نازیبا تبصرہ کیا ہے۔

اپریل میں خوردہ افراط زر 3.16 فیصد

نئی دہلی۔(یو این آئی) اناج اور سبزیوں کی قیمتوں میں نرمی کی وجہ سے اپریل 2025 میں کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) پر مبنی خوردہ افراط زر گھٹ کر 3.16 فیصد ہو گئی ہے۔گزشتہ ماہ مارچ میں خوردہ افراط زر 3.34 فیصد اور گزشتہ سال اپریل میں 4.83 فیصد تھی۔منگل کو جاری ہونے والے اپریل کے عارضی کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، خوردہ افراط زر کی شرح مسلسل تین مہینوں سے 4 فیصد سے نیچے رہی ہے۔آر بی آئی اسے دو سے چھ فیصد کے درمیان اور اس سے نیچے رکھنے کے لیے کوشاں ہے۔اس سے آر بی آئی کے لیے مستقبل میں مالیاتی پالیسی کو مزید آسان بنانا آسان ہو جائے گا۔خورد و نوش کے زمرے میں خوردہ افراط زر اپریل میں 1.78 فیصد تک درج کی گئی، جو تین سالوں میں کم ترین سطح ہے۔گزشتہ سال اپریل میں اشیائے خورد و نوش کی افراط زر کی شرح 8.70 فیصد تھی۔

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۴) شمارہ نمبر (۲۲۰) لکھنؤ، بروز بدھ ۱۴-مئی ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۵/ ذی القعدہ ۱۴۴۶ھ صفحات-۸
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 220 Wednesday , May 14 2025 Pages -8

مسئلہ کشمیر پر ثالثی قبول نہیں، ٹرمپ کے دعوے مسترد
ٹرمپ نہیں، ہندوستانی فوجی طاقت کی وجہ سے پاکستان نے گھٹنے ٹیکے، وزارت خارجہ نے امریکی صدر کے دونوں دعوؤں کو خارج کیا

نئی دہلی۔(یو این آئی) ہندوستان نے منگل کو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ثالثی سے متعلق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے بیان کو واضح طور پر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر سے متعلق کسی بھی مسئلے کو دو طرفہ طور پر حل کرنا دونوں ممالک کی پالیسی ہے اور دونوں کے درمیان ایک ہی مسئلہ زیر التوا ہے کہ پاکستان کو غیر قانونی طور پر قابض ہندوستانی علاقے کو خالی کرنا ہے۔جب یہاں ایک باقاعدہ بریفنگ میں جموں و کشمیر پر امریکی صدر کے ریمارکس کے بارے میں پوچھا گیا تو وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ یہ طویل عرصے سے ہمارا قومی موقف رہا ہے کہ جموں و کشمیر کے مرکزی علاقے سے متعلق کسی بھی مسئلے کو ہندوستان اور پاکستان کو دو طرفہ طور پر حل کرنا ہوگا۔اس پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔جیسا کہ آپ جانتے ہیں، زیر التواء معاملہ صرف پاکستان کے غیر قانونی طور پر قابض ہندوستانی علاقے کو خالی کرانے کا ہے۔

مسٹر جیسوال نے یہ بھی واضح کیا کہ جموں و کشمیر کے مسئلہ پر ہندوستان کی پالیسی میں کسی تیسرے فریق کی مداخلت نہیں ہے۔سندھ طاس معاہدے سے متعلق ایک سوال کے جواب میں ترجمان نے کہا کہ یہ معاہدہ خیر سگالی اور دوستی کے جذبے کے تحت کیا گیا جیسا کہ معاہدے کی تمہید میں بیان کیا گیا ہے۔تاہم، پاکستان نے کئی دہائیوں سے سرحد پار دہشت گردی کو فروغ دے کر ان اصولوں کو نظر انداز کیا ہے۔اب، 23 اپریل کے کیبنٹ کمیٹی برائے سیکیورٹی (سی سی ایس) کے فیصلے کے مطابق، ہندوستان اس معاہدے کو اس وقت تک معطل رکھے گا جب تک کہ پاکستان قابل

> **’بات چیت میں ٹریڈ کا ذکر ہی نہیں ہوا‘**
>
> حکومت ہند نے 13 مئی کو دیے گئے اپنے بیان میں واضح الفاظ میں کہا ہے کہ پاکستان کے ساتھ حالیہ فوجی کشیدگی کے دوران ہندوستان اور امریکہ کے درمیان کسی بھی بات چیت کے دوران ٹریڈ کا ایشو نہیں اٹھا تھا۔امریکی صدر ٹرمپ کے تبصروں سے متعلق میڈیا کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے رندھیر جیسوال نے کہا کہ ’’پاکستان کے ساتھ کشیدگی والے حالات کے دوران ہندوستانی اور امریکی قیادت رابطے میں تھے، لیکن تجارت پر کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔‘

اعتبار اور ناقابل واپسی طور پر سرحد پار دہشت گردی کی حمایت ترک نہیں کرتا۔یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ موسمیاتی تبدیلی، آبادیاتی تبدیلیوں اور تکنیکی تبدیلیوں نے زمین پر نئی حقیقتیں پیدا کی ہیں۔

ہندوستان نے آج امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اس دعوے کو مسترد کر دیا کہ جوہری جنگ کا خوف اور تجارت بند ہونے کا خطرہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان فوجی کارروائی کو روکنے کے معاہدے کے پیچھے وجوہات ہیں اور جموں و کشمیر کے مسئلہ پر دونوں ممالک کے درمیان ثالثی کے ان کے ارادے کو بھی مسترد کر دیا۔منگل کو یہاں ایک باقاعدہ بریفنگ میں وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے واضح کیا کہ ہندوستان اور پاکستان کے

درمیان فوجی کارروائی روکنے کا فیصلہ دونوں ممالک نے پاکستان کی پہل پر دو طرفہ طور پر کیا ہے اور اس میں کسی تیسرے فریق کا کوئی کردار نہیں ہے۔یہ صرف ہندوستانی فوجی کارروائی کی طاقت سے ممکن ہوا۔امریکی صدر ٹرمپ کے تبصرے پر سوالوں کا جواب دیتے ہوئے مسٹر جیسوال نے کہا کہ 7 مئی کو آپریشن سندور کے آغاز سے لے کر 10 مئی کو فائرنگ اور فوجی کارروائی کو روکنے کے لئے معاہدہ طے پانے تک ہندوستان اور امریکہ کے لیڈروں کے درمیان فوجی صورتحال پر بات چیت ہوئی تھی۔ان میں سے کسی بھی بات چیت میں تجارت سے متعلق کوئی مسئلہ نہیں اٹھایا گیا۔

امریکی صدر کے ایٹمی جنگ کے خدشے کے حوالے سے ترجمان نے کہا کہ ہندوستانی کی فوجی کارروائی مکمل طور پر روایتی تھی۔کچھ رپورٹس میں کہا گیا تھا کہ پاکستان کی نیشنل کمانڈ اتھارٹی کا اجلاس 10 مئی کو ہوگا۔لیکن بعد میں انہوں نے اس کی تردید کی۔پاکستان کے وزیر خارجہ نے خود جوہری پہلو کی ریکارڈ پر تردید کی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا موقف پختہ ہے کہ وہ ایٹمی حملے یا بلیک میلنگ کے خطرے کے سامنے نہیں جھکے گا اور نہ ہی اس سلسلے میں سرحد پار سے دہشت گردی کی اجازت دے گا۔

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان فوجی کارروائی کو روکنے کے فیصلے کے پس منظر کی وضاحت کرتے ہوئے مسٹر جیسوال نے کہا کہ معاہدے کی مخصوص تاریخ، وقت اور الفاظ دونوں ممالک کے ڈی جی ایم اوز کے درمیان 10 مئی کو 1535 بجے فون کال میں طے کیے گئے تھے۔اس کال کی درخواست وزارت خارجہ کو پاکستانی ہائی کمیشن سے 1237 بجے موصول ہوئی۔تکنیکی وجوہات کی وجہ سے پاکستانی فریق کو ہاٹ لائن کو ہندوستانی سائیڈ سے منسلک کرنے میں ابتدائی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔اس کے بعد ہندوستانی ڈی جی ایم او کی دستیابی کی بنیاد پر 1535 بجے کا وقت مقرر کیا گیا۔ترجمان نے کہا کہ ’’آپ یقیناً اس بات کی تعریف کریں گے کہ 10 تاریخ کی صبح ہم نے پاکستانی فضائیہ کی اہم تنصیبات پر انتہائی موثر حملہ کیا تھا۔یہی وجہ ہے کہ وہ (پاکستانی فوج) اب فائرنگ اور فوجی کارروائی کو روکنے کے لیے تیار تھی۔میں یہ واضح کر دوں کہ یہ ہندوستانی ہتھیاروں کی طاقت تھی جس نے پاکستان کو اپنی فائرنگ روکنے پر مجبور کیا۔‘‘

’میں ریٹائرمنٹ کے بعد کوئی عہدہ نہیں لوں گا‘
چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے سبکدوشی کے آخری دن اپنے عزم کا کیا اظہار

نئی دہلی۔سپریم کورٹ کے موجودہ چیف جسٹس سنجیو کھنہ کا بطور سی جے آئی (چیف جسٹس آف انڈیا) آج آخری دن ہے۔چیف جسٹس کھنہ تقریباً 6 ماہ ملک کے سی جے آئی رہے، جبکہ سپریم کورٹ میں ان کی مدت کار ساڑھے پانچ سال کی رہی۔سنجیو کھنہ کی وکالت کا سفر دہلی ضلع کورٹ سے شروع ہوتے ہوئے دہلی ہائی کورٹ تک جاتا ہے، پھر وہ یہیں جج ہو گئے۔سی جے آئی عہدہ سے ریٹائرمنٹ کے عین قبل آج انھوں نے اپنے ایک بیان میں واضح کر دیا کہ وہ سبکدوشی کے بعد کوئی بھی عہدہ قبول نہیں کریں گے۔حالانکہ انھوں نے یہ ضرور کہا کہ وہ قانون کے شعبہ میں اپنی موجودگی بنائے رکھیں گے۔جسٹس کھنہ کے بڑے فیصلوں کی بات کریں، تو وہ اروند کیجریوال کو ضمانت، الیکٹورل بانڈ کو ناجائز قرار دینا، مندر-مسجد تنازعہ میں کسی بھی نئے سروے پر روک، وقف ترمیمی قانون میں مسلم فریق کو راحت، آرٹیکل 370 کو ختم کیے جانے والے فیصلے کو برقرار رکھنے جیسے اہم معاملوں کی سماعت کرنے والی بنچ کے حصہ رہے۔

’آپریشن سندور‘ پر ہندوستانی فوج نے 70 ممالک کو کیا بریف
کامیابی کی دی تفصیلی جانکاری

نئی دہلی۔(ایجنسی) ’آپریشن سندور‘ کے ذریعہ ہندوستانی فوج نے پاکستانی دہشت گردوں کی پہلگام میں کی گئی ناپاک حرکت کا سخت جواب دیا تھا۔اب اس سلسلے میں ہندوستانی فوج نے پریس بریفنگ کے ذریعہ 70 ممالک کو تفصیلی جانکاری دی۔اس دوران ڈیفنس انٹیلی جنس ایجنسی (ڈی آئی اے) کے ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل ڈی ایس رانا نے ان ممالک کو ’آپریشن سندور‘ کی کامیابی سے مطلع کیا۔انہوں نے تمام خارجی امور سے متعلق خدمات انجام دینے والے افسران کو پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر حملے کے بارے میں بتایا۔ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی بتایا کہ آپریشن سندور نے کیسے ہند و پاک کشیدگی میں اہم کردار ادا کیا۔اس آپریشن کے ذریعہ کیسے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کیا گیا۔جنرل ڈی ایس رانا نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ آپریشن سندور کے ذریعہ ہندوستانی فوج نے دہشت گردوں کے ٹھکانے کو ہدف بنایا۔اس آپریشن میں تینوں افواج کا کیا کردار رہا، اس کے بارے میں بھی بتایا۔اس کے علاوہ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ہندوستانی فوج نے اہداف کو حاصل کرنے کے لیے کیسے درست اور فوری کارروائی کی، جس کی وجہ سے آپریشن کو کامیابی کے ساتھ انجام دیا گیا۔لیفٹیننٹ جنرل ڈی ایس رانا نے پریس بریفنگ کے دوران تینوں افواج کی طاقت کے بارے میں بھی بتایا۔اس کے علاوہ آپریشن سندور میں جن اسلحوں کا استعمال کیا گیا تھا، اس کے بارے میں بھی معلومات فراہم کیں۔ساتھ ہی انہوں نے تینوں افواج کے اتحاد کے بارے میں بھی بتایا۔ڈی ایس رانا کے مطابق آپریشن سندور میں ’سودیشی ہتھیار‘ گیم چینجر ثابت ہوئے۔اس آپریشن نے افواج کے تکنیکی اپروچ کو بھی سامنے لانے میں اہم کردار ادا کیا۔علاوہ ازیں لیفٹیننٹ جنرل ڈی ایس رانا نے پاکستان کی گمراہ کن اور پروپیگنڈہ پر مبنی مہم کی مصدقہ معلومات بھی شیئر کیں، جو علاقائی امن و استحکام کے لیے خطرہ بنتا جا رہا ہے۔

سنبھل جامع مسجد میں سروے معاملے میں فیصلہ محفوظ

پریاگ راج۔(یو این آئی) الہ آباد ہائی کورٹ نے سنبھل جامع مسجد اور ہری ہر مندر تنازع کے سلسلے میں داخل نظر ثانی عرضی پر اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا ہے۔ہری شنکر جین و سات دیگر نے سول جج سینئر ڈویژن سنبھل کی عدالت میں ایک مقدمہ دائر کیا ہے جس میں یہ دعوی کیا گیا ہے کہ سنبھل کے کوٹ مشرقی واقع جامع مسجد ایک مندر کو منہدم کرنے کے بعد بنائی گئی تھی۔مدعی نے ہری ہر مندر میں داخلے کے اعلان کا مطالبہ کیا ہے۔جامع مسجد انتظامیہ کمیٹی کی نظر ثانی عرضی پر ہائی کورٹ نے اے ایس آئی کو دو ہفتے کے اندر جواب داخل کرنے کا حکم دیا تھا۔کوئی حلف نامہ داخل نہ ہونے پر عدالت نے آگے کا وقت دیا۔یہ نظر ثانی عرضی سپریم کورٹ کے آرڈر کے بعد کی ہے جس میں سنبھل کی دیوانی عدالت کے سامنے پوری کارروائی کے ساتھ مقدمے کے جواز کو چیلنج کیا گیا ہے۔عرضی میں کہا گیا ہے کہ مقدمہ 19 نومبر 2024 کی دوپہر داخل کیا گیا تھا اور کچھ ہی گھنٹوں کے اندر عدالت نے ایڈوکیٹ کمشنر نامزد کر دیا۔ساتھ ہی اسے مسجد میں ابتدائی سروے کا حکم بھی دے دیا۔جو اسی دن یعنی 19 نومبر کو اور پھر 24 نومبر 2024 کو کیا گیا تھا۔عدالت نے یہ بھی ہدایت دی تھی کہ سروے کی رپورٹ 29 نومبر تک داخل کی جائے۔دیوانی عدالت نے 19 نومبر کو ہی ہندو فریق کے اس دعوی کو قبول کر لیا کہ مسجد مغل بادشاہ بابر کے ذریعہ 1526 میں سنبھل میں ہری ہر مندر کو منہدم کرنے کے بعد بنائی گئی تھی۔

اب سالار ساہو غازی کی یاد میں لگنے والا میلہ بھی رَد کرنے کا فیصلہ

بہرائچ۔اتر پردیش کے بہرائچ میں سید سالار مسعود غازی کی درگاہ پر لگنے والے میلہ کو اس مرتبہ پولیس و انتظامیہ کی جانب سے منظوری نہیں دی گئی تھی، اور اب بارہ بنکی واقع حضرت سید سالار ساہو غازی کی یاد میں لگنے والے میلے کو بھی اجازت نہیں ملی ہے۔14 مئی سے لگنے والے اس میلے کی تیاریاں چل رہی تھیں، لیکن اس کے خلاف ہندو تنظیموں کی جانب سے آوازیں بھی بلند ہو رہی تھیں۔اسی مخالفت کو پیش نظر رکھتے ہوئے پولیس نے میلہ کو اجازت نہ دینے کا فیصلہ کیا۔پولیس نے نظام قانون بگڑنے کے اندیشہ کو دیکھتے ہوئے حضرت سید سالار ساہو غازی کی یاد میں لگنے والے میلہ کو روکنے کی پیروی کی۔بارہ بنکی کے سترکھ میں واقع سید سالار ساہو غازی کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ وہ محمود غزنوی کے سپہ سالار تھے۔غور کرنے والی بات یہ ہے کہ سید سالار ساہو غازی رشتہ میں سید سالار مسعود غازی کے والد تھے۔یعنی پہلے بیٹے کی یاد میں لگنے والے میلہ کو یوپی انتظامیہ کی منظوری نہیں ملی، اور اب والد کی یاد میں لگنے والے میلہ کو بھی اجازت نہیں دی گئی ہے۔پولیس نے جو اپنی رپورٹ تیار کی ہے، اس کے مطابق سید سالار ساہو غازی کی یاد میں منعقد ہونے والے میلہ کو ملتوی کر دیا گیا ہے۔سترکھ کے تھانہ انچارج نے میلے کے انعقاد سے نظام قانون متاثر ہونے کا اندیشہ ظاہر کرتے ہوئے اسے روکنے کی پیروی کی ہے۔کئی ہندو تنظیمیں سنبھل اور بہرائچ کے بعد اس درگاہ پر بھی میلہ نہ لگائے جانے کا مطالبہ زور و شور سے کر رہے تھے۔ظاہر ہے، انتظامیہ نے ان کے مطالبہ کو قبول کر لیا ہے۔

ہر دہشت گرد حملے کا اپنی شرائط پر دیں گے جواب: پی ایم مودی
پاکستان میں کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں دہشت گرد پر امن رہ سکیں، وزیر اعظم کا اچانک آدم پور ایئربیس کا دورہ

آدم پور۔وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کی صبح پنجاب میں واقع آدم پور ایئربیس کا اچانک دورہ کیا۔صبح 7 بجے دہلی کے پالم ایئرپورٹ سے روانہ ہو کر وزیر اعظم آدم پور پہنچے، جہاں وہ تقریباً ایک گھنٹے تک موجود رہے۔اس موقع پر انہوں نے فضائیہ کے جوانوں سے ملاقات کی اور ان کے حوصلے و جذبے کو سراہا۔وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اس دورے سے متعلق تصاویر اور ایک پیغام شیئر کرتے ہوئے لکھا، ’’آج صبح میں آدم پور ایئر فورس اسٹیشن گیا اور ہماری دلیر فضائیہ اور فوجی جوانوں سے ملاقات کی۔ان کے ساتھ وقت گزارنا ایک خاص تجربہ تھا، کیونکہ وہ بہادری، عزم اور بے خوفی کی مثال ہیں۔ہندوستان اپنی مسلح افواج کا ہمیشہ شکر گزار ہے۔‘‘

اسی دوران مودی نے کہا، پاکستان میں کوئی ایسی جگہ نہیں ہے جہاں دہشت گرد بیٹھ کر سکون کا سانس لے سکیں۔ہم ان کے گھروں میں گھس کر انہیں ماریں گے اور انہیں بھاگنے کا موقع نہیں دیں گے۔پاکستان ہمارے ڈرونز اور میزائلوں کے بارے میں سوچ کر کئی دن سو نہیں سکے گا۔ایک نیوز پورٹل کی رپورٹ میں لکھا گیا کہ وزیر اعظم کے اس دورے نے نہ صرف ایئر فورس کے جوانوں کے حوصلے کو بلند کیا بلکہ پاکستان کے اس جھوٹے پروپیگنڈے کا بھی منہ توڑ جواب دیا، جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ پاکستان نے آدم پور ایئربیس پر حملہ کر کے اسے تباہ کر دیا ہے۔تاہم، وزیر اعظم کا طیارہ جب کامیابی کے ساتھ اسی ایئربیس پر اترا تو یہ بات واضح ہو گئی کہ پاکستان کا دعویٰ مکمل طور پر جھوٹ اور افواہ پر مبنی تھا۔خیال رہے کہ آدم ایئربیس ہندوستانی فضائیہ کے مگ 29 لڑاکا طیاروں کا اہم مرکز ہے اور اس کی جغرافیائی اہمیت بھی بہت زیادہ ہے کیونکہ یہ پاکستان کی سرحد کے قریب واقع ہے۔اس بیس کو دشمن پر فوری اور مؤثر حملے کے لیے جانا جاتا ہے۔

وزیر اعظم کے ساتھ ایئر چیف مارشل وی آر چودھری بھی موجود تھے۔اس دورے کی ایک تصویر سوشل میڈیا پر کافی وائرل ہو رہی ہے، جس میں وزیر اعظم مودی ایئر فورس کی کیپ پہنے نظر آ رہے ہیں۔تصویر پر ایک جملہ لکھا ہے، ’دشمن کے پائلٹ کیوں چین سے نہیں سو پاتے؟ (وائی اینمی پائلٹ ڈونٹ سلیپ ویل؟)‘ یہ جملہ اس بیس کی جنگی تیاریوں اور دشمن کے خلاف برتری کی علامت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔وزیر اعظم مودی کا یہ دورہ کئی معنوں میں اہم ہے۔ایک جانب یہ فوج کے ساتھ ان کی یکجہتی کا اظہار ہے تو دوسری جانب یہ ملک کے عوام کو یہ پیغام دیتا ہے کہ ہندوستان کی سرزمین پوری طرح محفوظ ہے اور دشمن کی افواہوں یا جھوٹے دعووں سے نہ کبھی متاثر ہوا ہے، نہ ہوگا۔

مسٹر مودی نے فضائیہ کے جوانوں سے کہا کہ ان کی بہادری کی وجہ سے آپریشن سندور کی گونج ہر کونے سے سنائی دے رہی ہے۔انہوں نے کہا، پوری کارروائی کے دوران ہر ہندوستانی آپ کے ساتھ کھڑا رہا، ان کی دعائیں آپ کے ساتھ تھیں۔ہر ملک کا باشندہ فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کا شکر گزار اور مقروض ہے۔انہوں نے پاکستان اور دہشت گردوں کو سخت پیغام دیا کہ اگر بے گناہ لوگوں کی موت ہوتی ہے تو تباہی اور بڑے پیمانے پر تباہی ہوگی۔انہوں نے کہا کہ جس پاکستانی فوج کے بھروسے دہشت گرد بیٹھے تھے ہندستانی افواج نے اس پاکستانی فوج کو شکست دی ہے۔ہماری افواج نے پاکستانی فوج کو بھی بتا دیا ہے کہ پاکستان میں کوئی ایسی ٹھکانہ نہیں جہاں دہشت گرد سکون کی سانس لے سکیں۔’’ہم گھر میں گھس کر انہیں ماریں گے اور انہیں بدلہ لینے کا موقع بھی نہیں دیں گے۔‘

پاکستان تنازع پر حکومت جائزہ کمیٹی قائم کرے: کانگریس

نئی دہلی۔(یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد کی گئی کارروائی کے نتیجے میں پاکستان کے ساتھ ہونے والے تنازع پر ایک جائزہ کمیٹی قائم کی جانی چاہیے، جو کارگل جنگ کے وقت کی طرح کام کر کے حکومت کو اپنی رپورٹ پیش کرے۔کانگریس کے شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے منگل کو یہاں ایک بیان میں کہا کہ کارگل جنگ ختم ہونے کے بعد واجپئی حکومت نے اس طرح کی ایک رپورٹ تیار کی تھی اور بعد میں اس رپورٹ کو پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا تھا۔انہوں نے کہا، ’کارگل جنگ ختم ہونے کے ٹھیک تین دن بعد واجپئی حکومت نے 29 جولائی 1999 کو کارگل جائزہ کمیٹی قائم کی تھی۔اس کی رپورٹ 23 فروری 2000 کو پارلیمنٹ میں پیش کی گئی، حالانکہ اس کے کچھ حصوں کو اب بھی خفیہ رکھا گیا اور ایسا ہونا بھی چاہیے۔اس کمیٹی کے چیئرمین ہندوستان کے اسٹریٹجک امور کے ماہر کے سبرامنیم تھے، جن کے بیٹے فی الحال ہندوستان کے وزیر خارجہ ہیں۔انہوں نے سوال کرتے ہوئے کہا کہ کیا مودی حکومت اب پہلگام حملے کے حوالے سے نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کی تحقیقات کے باوجود اسی طرح کا ایک آزاد اور جامع تجزیہ کے ذریعے اس پورے معاملے کا تفصیلی جائزہ لے گی۔

پنجاب کے امرتسر میں زہریلی شراب پینے سے 21 لوگوں کی موت
کئی افراد کی حالت تشویشناک، 9 افراد گرفتار، ڈی ایس پی، ایس ایچ او معطل

امرتسر: پنجاب کے امرتسر میں مجیٹھا علاقے کے تین گاؤں میں زہریلی شراب پینے سے 21 بھٹہ مزدوروں کی موت ہو گئی ہے، جب کہ کئی دیگر کی حالت تشویشناک ہے۔امرتسر ضلع کے ڈپٹی کمشنر ساکشی ساہنی نے منگل کو کہا کہ مرنے والوں میں بھنگالی، تھریاوال اور مراری کلاں گاؤں کے لوگ شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ پیر کو پیش آیا۔ان کا کہنا تھا کہ شراب پینے سے کچھ لوگوں کی موت ہوئی اور جب رات کو مرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوا تو لوگوں نے پولیس کو اطلاع دی۔انہوں نے بتایا کہ اسپتال میں علاج کے لیے داخل چھ افراد کی حالت بدستور تشویشناک ہے۔دریں اثنا، پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے 9 افراد کو گرفتار کر لیا ہے، جن میں اس دھندے کے مرکزی سرغنہ کے ساتھ کئی مقامی فروشندے بھی شامل ہیں۔پنجاب پولیس کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر ایک پوسٹ میں بتایا کہ یہ افسوسناک واقعہ زہریلی شراب پینے سے پیش آیا اور پولیس نے واقعہ کے بعد فوری کارروائی کی ہے۔ڈی جی پی نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ پولیس نے زہریلی شراب کے کاروبار سے وابستہ 9 افراد کو گرفتار کیا ہے اور یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ زہریلی شراب تیار کرنے کے لیے آن لائن خریدا گیا میتھانول استعمال کیا گیا۔انہوں نے بتایا کہ معاملے کی گہرائی سے تحقیقات جاری ہیں تاکہ پورے نیٹ ورک کو بے نقاب کیا جا سکے اور سبھی مجرموں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ڈی جی پی نے مزید کہا کہ متعلقہ افراد کے خلاف بی این ایس اور آبکاری ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔لاپروائی برتنے پر ڈی ایس پی سب ڈویژن مجیٹھا اور تھانہ مجیٹھا کے ایس ایچ او کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے اور ان کے خلاف محکمانہ تحقیقات بھی شروع کر دی گئی ہیں۔

سی بی ایس ای کے 10 ویں اور 12 ویں کے نتائج جاری

لڑکیوں نے پھر لڑکوں کو پیچھے چھوڑا

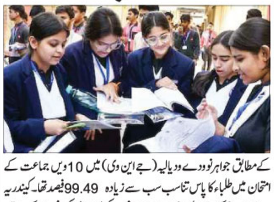

نئی دہلی۔(یو این آئی) سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) نے منگل کو 10 ویں اور 12 ویں جماعت کے امتحان کے نتائج کا اعلان کیا جس میں بالترتیب 93.66 فیصد اور 88.39 فیصد امیدوار کامیاب قرار پائے ہیں۔نتائج کے تجزیے کے مطابق دسویں اور بارہویں جماعت کے دونوں امتحانات میں لڑکیوں نے لڑکوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔95 فیصد طالبات نے دسویں جماعت کا امتحان پاس کیا ہے جبکہ طلبا کی کامیابی کا تناسب 92.63 ہے۔12 ویں جماعت میں لڑکیوں کی کامیابی کا تناسب 91 فیصد ہے جو کہ لڑکوں کے مقابلے 5.94 فیصد زیادہ ہے۔اس بار دسویں جماعت کا امتحان پاس کرنے والے کل طلباء کا تناسب پچھلے سال کے مقابلے 0.06 فیصد زیادہ رہا۔سی بی ایس ای نے ایک پریس ریلیز میں کہا کہ اس سال 22,388,27 طلباء نے کلاس 10 کے امتحان میں شرکت کی تھی جن میں سے 20,95,467 پاس ہوئے ہیں۔تروانت پورم 99.70 فیصد کی کامیابی کی شرح کے ساتھ 10 ویں جماعت کے امتحان میں سرفہرست رہا، جب کہ آسام کے گوہاٹی میں صرف 84.14 فیصد طلبہ پاس ہونے میں کامیاب ہوئے۔اہم مراکز میں گوہاٹی نے سب سے خراب کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ریلیز کے مطابق جواہر نوودے ودیالیہ (جے این وی) میں 10 ویں جماعت کے امتحان میں طلباء کا پاس تناسب سب سے زیادہ 99.49 فیصد تھا۔کیندریہ ودیالیاس (کے وی ایس) 99.45 فیصد کی کامیابی کی شرح کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے۔پرائیویٹ (آزاد) اسکولوں نے بھی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، امتحان دینے والوں کا پاس فیصد 94.17 فیصد رہا۔سینٹرل تبتی اسکولوں (ایس ٹی ایس ایس) میں دسویں کلاس میں 91.53 فیصد طلباء پاس ہوئے، اور 89.26 فیصد طلباء سرکاری اسکولوں میں پاس ہوئے۔سرکاری امداد یافتہ اسکولوں کے زمرے میں طلباء کا پاس فیصد 83.94 رہا۔

’اسرائیل امریکہ کی پہلی ترجیح نہیں‘

ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے دورے میں اسرائیل نظر انداز

مشرق وسطیٰ کے چار روزہ دورے پر، پہلے مرحلے میں سعودی عرب پہنچے ٹرمپ

واشنگٹن، 13 مئی (یو این آئی) اسرائیلی عہدیداروں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے دورے پر جانے پر بے خوفی کا اظہار کیا ہے، لیکن ان کا یہ فیصلہ اسرائیل میں واشنگٹن کی ترجیحات کے بارے میں شکوک و شبہات پیدا کرنے والی تازہ ترین پیش رفت ہے۔ میڈیا میں شائع برطانوی خبر رساں ایجنسی ’رائٹرز‘ کی رپورٹ کے مطابق اتوار کو غزہ میں فوجی کارروائیوں کو تیز کرنے کے منصوبوں کا اعلان کرنے کے بعد اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے دفتر نے کہا کہ اسے امریکہ کی طرف سے ایک امریکی نژاد اسرائیلی یرغمالی ایڈن الیگزینڈر کی رہائی کی اطلاع دی گئی ہے، یہ بات چیت براہ راست واشنگٹن اور حماس کے درمیان ہوئی تھی جس میں اسرائیل شامل نہیں تھا۔ امریکہ کی جانب سے سعودی عرب پر اسرائیل کے ساتھ معمول کے تعلقات بحال کرنے کا مطالبہ واپس لینے کا فیصلہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ یہ مسئلہ عالمی طور پر اسرائیل کے لیے کتنا نقصان دہ رہا ہے، کیونکہ سعودی عرب اس بات پر اصرار کر رہا تھا کہ اسرائیل فلسطینیوں کے ساتھ تصفیے کے اقدامات پر رضا مندی دے۔ سعودی عرب کو ڈونلڈ ٹرمپ کی پہلی مدت صدارت کے دوران متحدہ عرب امارات اور بحرین کی طرح ابراہم معاہدے کے تحت اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کا کہا جانا تھا جو نیتن یاہو کا بڑا ہدف رہا ہے، لیکن اب مقصد میں لامحدود تاخیر ہونے کا اندیشہ بڑھ گیا ہے۔ صدر ٹرمپ (جو سعودی عرب، قطر اور متحدہ عرب امارات کے دورے پر پہنچنے والے ہیں) نے پچھلے ہفتے اچانک یہ اعلان کر کے اسرائیل میں اضطراب پیدا کر دیا تھا کہ امریکہ یمن میں حوثیوں پر بمباری بند کر دے گا، چند دن بعد ایک حوثی میزائل نے اسرائیل کے مرکزی ہوائی اڈے کو نشانہ بنایا، یہ خطے کے لیے واضح پیغام تھا۔ اسرائیلی نیوز آؤٹ لیٹ ’وائی نیٹ‘ کے مطابق اسرائیل اب امریکہ کی پہلی ترجیح نہیں ہے اور یہ بات وائی نیٹ کے سفارتی نمائندے ایتامار آئچنر (جو سیاسی نظریے کی بنیاد پر میڈیا کے تبصرہ نگاروں میں شامل ہیں) نے لکھی ہے۔ اسرائیل نے مستقبل کے غزہ کے بارے میں امریکہ کے ساتھ بات چیت کی ہے اور اہلکار کہتے ہیں کہ سرکاری سطح پر تعلقات مضبوط ہیں، لیکن کچھ اہلکار تسلیم کرتے ہیں کہ وہ ٹرمپ کے فیصلہ سازی سے حیران رہ گئے۔ حوثیوں کے بارے میں فیصلے (جس پر پہلے اسرائیل کے ساتھ گفتگو نہیں کی گئی) نے ایران کے ایٹمی پروگرام پر امریکا کے مذاکرات میں اسرائیلی بے چینی کو مزید بڑھا دیا، جو تہران کے خلاف کسی بھی اسرائیلی فوجی کارروائی کی دھمکی کو کمزور کر سکتا ہے۔ اسرائیل کو اس وقت مزید تشویش کا سامنا کرنا پڑا جب یہ رپورٹس سامنے آئیں کہ امریکہ اب سعودی عرب سے اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کا مطالبہ نہیں کر رہا، جو کہ سول نیوکلیئر تعاون کے مذاکرات میں ترقی کے لیے شرط تھی۔ مارچ کے مہینے میں ٹرمپ کے خصوصی ایلچی ایڈم بوہلر نے ایسی ملاقاتیں کیں، جن کو حماس نے بہت مددگار قرار دیا، جو اسرائیل کو نظر انداز کرتے ہوئے اور فلسطینی گروپ کے ذریعے ایڈن الیگزینڈر کی رہائی پر مرکوز تھیں، پچھلے ہفتے امریکی سفیر مائیک ہکابی نے انکار کیا کہ ٹرمپ نے اسرائیل سے خود کو فاصلے پر کر لیا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو اور ان کی حکومت کو پیر کے روز تنقید کا سامنا کرنا پڑا، جب اسرائیلی اہلکار امریکی نژاد ایڈن الیگزینڈر کی رہائی کا انتظار کیا جا رہا تھا، عوام میں یہ سوچ پیدا ہوئی کہ واشنگٹن اور تل ابیب کی ترجیحات مختلف ہیں۔ تل ابیب کے پنشنر جیک گطلیب نے کہا کہ اب کوئی قیادت نہیں ہے، یہ کوئی سوال نہیں ہے کہ یہ معاہدہ نیتن یاہو کی پیٹھ کے پیچھے ہوا، یا یہ کہ امریکی اور اسرائیلی ایجنڈے فی الحال مختلف ہیں، اس وقت ہر کوئی اپنے لیے سوچ رہا ہے۔ نیتن یاہو کے پاس حوثیوں کے فیصلے کو قبول کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا، جنہوں نے اشارہ دیا کہ وہ اسرائیل پر مزید میزائل داغتے رہیں گے۔ ٹرمپ کے پیشرو جو بائیڈن کو بھی اسرائیلی قدامت پسندوں کی جانب سے کڑی تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا، جب انہوں نے غزہ میں استعمال ہونے والے بھاری ہتھیاروں کی برآمدات روک دی تھیں، اور مقبوضہ مغربی کنارے میں تشدد کرنے والے یہودی آباد کاروں پر پابندیاں عائد کی تھیں۔

امریکہ نے ایران پر مزید پابندیاں عائد کردیں

واشنگٹن، 13 مئی (یو این آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان جوہری مذاکرات کا سلسلہ جاری ہے، تاہم امریکہ نے ایران پر مزید جوہری پابندیاں پابندیاں لگادی ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق امریکہ کی جانب سے ایران کے جوہری پروگرام پر نئی پابندیاں عائد کردی گئی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق امریکہ کی جانب سے تازہ پابندیاں 3 ایرانی شہریوں اور ایک ایرانی ادارے پر لگائی گئی ہیں، جن کے تعلقات تہران کی ”آرگنائزیشن آف ڈیفینسو انوویشن اینڈ ریسرچ“ (SPND) سے بتائے گئے ہیں۔ نئی پابندیوں کے تحت متاثرہ افراد اور ادارے کے امریکہ میں موجود اثاثوں کو منجمد کردیا جائے گا اور ان کے ساتھ کسی بھی قسم کے تجارتی تعلقات پر پابندی عائد ہوگی۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے مطابق ایران جوہری پروگرام کو مسلسل وسیع کر رہا ہے اور ایسے تحقیقی منصوبوں پر کام کر رہا ہے جو جوہری ہتھیاروں اور اُن کے نظام ترسیل کے لیے استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ واضح رہے کہ امریکہ کی جانب سے یہ پابندیاں ایران کے ساتھ مذاکرات کے چوتھے دور کے ایک دن بعد سامنے آئی ہیں۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ مشرق وسطیٰ کے دورے کے لیے سعودی عرب روانہ ہو گئے ہیں، صدر ٹرمپ دوحہ، قطر، متحدہ عرب امارات کا دورہ بھی کریں گے۔ ترجمان وائٹ ہاؤس کیرولین لیوٹ نے کہا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایک قابل فخر، خوش حال اور کامیاب مشرق وسطیٰ چاہتے ہیں، امریکہ اور مشرق وسطیٰ کے تعلقات باہمی تعاون پر مبنی ہیں۔ وائٹ ہاؤس کے سینئر اہلکار نے امریکی میڈیا سے گفتگو میں کہا ٹرمپ قطر میں موجود امریکی فوجی اڈے کا بھی دورہ کریں گے، ڈونلڈ ٹرمپ کے دورہ مشرق وسطیٰ کا بڑا مقصد کاروبار، تجارت اور سرمایہ کاری ہے۔ انھوں نے کہا کہ صدر ٹرمپ قطر کی جانب سے تحفے میں دیے جانے والا بوئنگ طیارہ بھی قبول کریں گے، اور اس قطری طیارے کو امریکی فوج ایئر فورس ون میں ڈھالے گی، خیال رہے کہ ایئر فورس ون طیارہ امریکی صدر کے زیر استعمال ہوتا ہے۔

سعودی عرب میں سیزنل ورک ویزے میں تبدیلی

ریاض، 13 مئی (یو این آئی) سعودی عرب میں وزارت افرادی قوت وسماجی بہبود آبادی نے سیزنل ورک ویزے کے ضوابط میں معمولی تبدیلیاں کی ہیں، جن کی منظوری کابینہ نے دی تھی۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ضوابط میں کی جانے والی تبدیلیوں کے مطابق ورک ویزے کے عارضی حج وعمرہ سروسز ویزے کے نام سے تبدیل کردیا گیا ہے۔ سیزنل ورک ویزے کے نام کی تبدیلی کا مقصد ان کی راہ عمل کو متعین ومحدود کرنا ہے تاکہ وہ اسی مقصد اور مقررہ وقت کے لیے ہی استعمال کیے جاسکیں۔ 15 شعبان سے نئے نام سے جاری ہونے والے سیزنل ورک ویزوں کا آغاز کیا جائے گا جنہیں اسلامی سال ہجری کے پہلے ماہ ’محرم‘ کے اختتام تک کارآمد سمجھا جائے گا۔ واضح رہے حج وعمرہ سیزن کے دوران ان شعبوں میں کام کرنے والی نجی کمپنیوں کو افرادی قوت کی ضرورت ہوتی ہے جس کے لیے بیرون ملک سے عارضی بنیادوں پر افرادی قوت کو درآمد کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں عارضی کارکنوں کو نئے ضوابط سے قبل میڈیکل انشورنس نہ فراہم کرنے سے کافی مشکلات جھیلنا پڑتی تھیں۔ وزارت افرادی قوت کا کہنا ہے کہ عارضی کارکنوں کے ویزے میڈیکل انشورنس پالیسی کے بغیر سٹیمپ نہیں کیے جائیں گے۔ دوسری جانب سعودی عرب میں وزارت حج وعمرہ نے بیرونی ممالک کے لیے بعد از حج عمرہ پروگرام کا اعلان کردیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق وزارت حج وعمرہ کا کہنا ہے کہ رواں برس حج ختم ہوتے ہی بیرونی عمرہ زائرین کے لیے 14 ذوالحجہ بمطابق 11 جون 2025 سے عمرہ ویزوں کو بحال کردیا جائے گا۔ وزارت حج کے مطابق عمرہ ویزے رمضان المبارک کے اختتام تک جاری کرائے جاسکتے ہیں، یکم شوال سے عمرہ ویزوں کا اجرا بند ہونے کے بعد صرف جاری شدہ ویزوں کے حامل عمرہ زائرین 15 شوال 1447 ہجری تک مملکت آسکتے ہیں۔

اسرائیلی فوج نے مزید 49 فلسطینی شہید کردیے

غزہ میں ناکہ بندی کے باعث 57 بچوں کی بھوک سے موت: ڈبلیو ایچ او

غزہ، 13 مئی (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے 24 گھنٹوں میں 49 فلسطینی شہید کردیے جس میں ایک صحافی بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ اسرائیل نے اپنی جارحیت کو جاری رکھتے ہوئے غزہ کے النصر اسپتال پر بھی حملہ کیا، اسرائیل نے اسپتال میں حماس کے کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر ہونے کے دعوے کا کوئی ثبوت نہیں دیا۔ دوسری جانب سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ نے غزہ کی ناکہ بندی ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ عالمی ادارہ صحت کے سربراہ ٹیڈروس ایڈہانوم نے کہا کہ دنیا غزہ میں قحط کے اعلان کا انتظار نہ کرے، خوراک کی کمی اور بنیادی ضروریات نہ ملنے سے فلسطینیوں کی اموات شروع ہو چکی ہیں۔

عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے کہا ہے کہ غزہ کی پٹی میں تقریباً پانچ لاکھ افراد کو شدید بھوک کا سامنا ہے اور 2 مارچ سے اسرائیلی ناکہ بندی شروع ہونے کے بعد سے 57 بچے غذائی قلت سے ہلاک ہو چکے ہیں۔ ڈبلیو ایچ او نے پیر کو کہا کہ 2 مارچ 2025 سے ناکہ بندی شروع ہونے کے بعد سے 57 بچے غذائی قلت سے ہلاک ہو چکے ہیں اور یہ تعداد اصل تعداد سے کم ہو سکتی ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق اگر صورتحال نہ بدلی تو اگلے 11 ماہ میں پانچ سال سے کم عمر کے تقریباً 71 ہزار بچے غذائی قلت کا شکار ہو سکتے ہیں۔ غزہ کی 21 لاکھ کی پوری آبادی کو طویل وقت سے خوراک کے بحران کا سامنا ہے، جس میں تقریباً نصف ملین افراد غذائی قلت، بھوک، بیماری اور موت کی صورت حال میں ہیں۔ یہ بھوک کے شدید ترین بحرانوں میں سے ایک ہے جس کا دنیا اس وقت سامنا کر رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ فلسطینی تحریک حماس کی جانب سے جنگ بندی میں توسیع کے امریکی منصوبے کو مسترد کیے جانے کے بعد 18 مارچ کو اسرائیل نے غزہ کی پٹی پر دوبارہ حملے شروع کردیے۔

سعودی عرب کا ہند۔پاک جنگ بندی کا خیر مقدم

ریاض، 13 مئی (یو این آئی) سعودی عرب نے ہند۔پاک جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی سے خطے کا امن خطرے میں پڑ سکتا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی زیر صدارت سعودی کابینہ کے اجلاس میں پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جنگ بندی کا خیر مقدم کیا گیا۔ وزارت خارجہ نے سعودی عرب کی جانب سے دانش مندی اور تحمل کا مظاہرہ کرنے پر دونوں ملکوں کی تعریف کی، تنازعات کو مذاکرات اور پرامن ذرائع سے حل کرنے کے لیے اپنے بھرپور تعاون کا اعادہ کیا۔ کابینہ اجلاس کے اعلامیہ میں پاکستان اور ہندوستان کے درمیان دیرپا امن کے فروغ کی کوششوں کو سراہا گیا اجلاس نے ہند۔پاک جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سعودی عرب بین الاقوامی برادری کے ساتھ مل کر دونوں ممالک کے مابین پائیدار امن کے حصول کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔ اجلاس میں کہا گیا کہ ہند۔پاک کشیدگی سے خطے کے امن کو شدید خطرات لاحق ہو سکتے ہیں، دونوں ممالک لوگوں کی سلامتی اور خطے کے ممالک کی ترقی کو فروغ دیں۔ اس کے علاوہ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ سعودی کابینہ کے اجلاس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دورہ سعودی عرب کا خیر مقدم کیا گیا اور ان کے استقبال کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں اس امید کا اظہار کیا گیا کہ سعودی عرب اور امریکہ مستقبل میں مل کر کام کریں گے، امید ہے دونوں ملکوں میں مختلف شعبوں میں تعاون کو فروغ ملے گا۔ اجلاس میں سعودی کابینہ اراکین کی جانب سے غزہ میں اسرائیلی اقدامات کی شدید مذمت کی گئی۔

انسانی حقوق کی تنظیموں کا برطانیہ کو عدالت میں گھسیٹنے کا فیصلہ

لندن، 13 مئی (یو این آئی) انسانی حقوق کی تنظیمیں اور این جی اوز برطانوی حکومت کو عدالت میں گھسیٹ رہی ہیں اور اس پر الزام عائد کر رہی ہیں کہ اس نے غزہ کی جنگ کے دوران اسرائیل کو لڑاکا طیاروں کے پرزے فراہم کر کے بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کی ہے۔ ترک میڈیا کے مطابق ایمنسٹی، ہیومن رائٹس واچ، آکسفیم اور دیگر کی حمایت سے فلسطینی حقوق کی تنظیم الحق حکومت کی جانب سے لاک ہیڈ مارٹن ایف 35 لڑاکا طیاروں کے لیے برطانوی ساختہ پرزوں کی برآمد روکنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اسرائیل نے غزہ اور مغربی کنارے میں تباہ کن اثرات کے لیے امریکی جنگی طیاروں کا استعمال کیا ہے اور ایمنسٹی برطانیہ کے سربراہ نے کہا ہے کہ برطانیہ اپنی قانونی ذمہ داری ٭ نبھانے میں ناکام رہا ہے۔ اسرائیل کو اہم حصوں کی برآمد کی اجازت دے کر نسل کشی کو روکنا۔ آکسفیم کے مطابق طیارے میں ایندھن بھرنے کی جانچ، لیزر ٹارگٹنگ سسٹم، ٹائر، ریئر فیوزلج، فین پروپلشن سسٹم اور ایجکٹر سیٹ سب برطانیہ میں بنائے گئے ہیں اور الحق کے کیس کی حمایت کرنے والے وکلا کا کہنا ہے کہ طیارہ برطانیہ میں تیار کردہ اجزاء کی مسلسل فراہمی کے بغیر پرواز نہیں کر سکتا۔ یہ واضح نہیں ہے کہ لندن کی ہائی کورٹ میں چار روزہ سماعت کے بعد فیصلہ کب کیا جائے گا، جو طویل عرصے سے جاری قانونی جنگ کا تازہ ترین مرحلہ ہے۔ گلوبل ایکشن لیگل نیٹ ورک (جی ایل اے این) کے وکلاء نے کہا ہے کہ انہوں نے غزہ پر اسرائیل کے حملوں کے فوراً بعد یہ مقدمہ شروع کیا تھا۔ وکلاء کا کہنا تھا کہ برطانوی حکومت نے دسمبر 2023، اپریل اور مئی 2024 میں اسرائیل کو اسلحے کی فروخت جاری رکھنے کا فیصلہ کیا تھا، اس سے قبل ستمبر 2024 میں ان ہتھیاروں کے لائسنس معطل کیے گئے تھے جو غزہ میں اسرائیلی فوج کے فوجی استعمال کے لیے تھے۔ لیبر پارٹی کی نئی حکومت نے اسرائیل کی جانب سے بین الاقوامی انسانی قوانین کی تعمیل کا جائزہ لینے کے بعد تقریباً 30 لائسنس معطل کردیے تھے لیکن جزوی پابندی میں جدید ایف 35 اسٹیلتھ لڑاکا طیاروں کے برطانوی ساختہ پرزوں کا احاطہ نہیں کیا گیا تھا۔ برطانوی حکومت کے ایک ترجمان نے خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا کہ نیٹو میں اس کے اسٹریٹجک کردار اور بین الاقوامی امن وسلامتی پر وسیع تر مضمرات کی وجہ سے پورے عالمی ایف 35 پروگرام کو نظر انداز کیے بغیر اسرائیل کی جانب سے استعمال کے لیے ایف 35 کے پرزوں کا لائسنس معطل کرنا فی الحال ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقتدار میں آنے کے چند ماہ کے اندر، ہم نے آئی ڈی ایف کے متعلقہ لائسنس معطل کردیے جو غزہ میں بین الاقوامی انسانی قانون کی سنگین خلاف ورزیوں کے ارتکاب یا سہولت فراہم کرنے کے لئے استعمال ہو سکتے ہیں۔ حکومت نے اصرار کیا کہ اس نے ”اپنی قانونی ذمہ داریوں کے مطابق کام کیا ہے“ اور ”گھریلو اور بین الاقوامی قانون کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے کے لئے پرعزم ہے“۔ تاہم جی ایل اے این نے ایف 35 سے استثنیٰ کو ایک خامی ٭ قرار دیا جس کی وجہ سے یہ اجزاء گلوبل پولنگ سسٹم کے ذریعے بالواسطہ طور پر اسرائیل تک پہنچ سکتے ہیں۔ جی ایل اے این کی وکیل شارلٹ اینڈریوز بریسکو نے گزشتہ ہفتے ایک بریفنگ میں بتایا تھا کہ برطانوی حکومت نے اسرائیل کو اسلحہ فراہم کرنے کے لیے اپنے ہی ملکی قانون سے واضح طور پر دستبرداری اختیار کر لی ہے اور ایف 35 طیاروں کو غزہ کے عوام پر کئی ٹن بم گرانے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل برطانیہ کی چیف ایگزیکٹیو سچا دیش مکھ نے کہا کہ نسل کشی کنونشن کے تحت برطانیہ کی واضح قانونی ذمہ داری ہے کہ وہ نسل کشی کو روکنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرے۔ اس کے باوجود برطانوی حکومت اسرائیل کو فوجی ساز و سامان کی برآمد کی اجازت دے رہی ہے، باوجود اس کے کہ تمام شواہد موجود ہیں کہ اسرائیل غزہ میں فلسطینی عوام کے خلاف نسل کشی کر رہا ہے۔ یہ برطانیہ کی جانب سے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں بنیادی ناکامی ہے۔ الحق کے جنرل ڈائریکٹر شان جبرین کا کہنا ہے کہ برطانیہ تماشائی نہیں ہے۔ یہ ملوث ہے، اور اس ملوث کا مقابلہ کیا جانا چاہیے، بے نقاب کیا جانا چاہیے اور اس کا احتساب کیا جانا چاہیے۔

طرابلس میں سکیورٹی بحال ہوگئی ہے: دبیبہ

طرابلس، 13 مئی (یو این آئی) لیبیا کے وزیر اعظم عبدالحمید دبیبہ نے منگل کے روز جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ طرابلس میں مسلح جھڑپوں کے بعد امن و امان بحال کر دیا گیا ہے۔ ایک ہنگامی طبی سروس نے اے ایف پی ٭ خبر ایجنسی کو بتایا ہے کہ ان جھڑپوں میں کم از کم چھ افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ اس سے قبل مقامی ذرائع ابلاغ کی خبر میں کہا گیا تھا کہ مرنے والوں میں ایک مسلح گروپ کا رہنما بھی شامل ہے۔ ایمرجنسی میڈیسن اینڈ سپورٹ سینٹر نے کہا ہے کہ ”ابو سلیم کے علاقے میں جھڑپوں کے مقامات سے چھ لاشیں برآمد کی گئی ہیں۔“ لیبیا ذرائع ابلاغ کے مطابق طرابلس کے خاص طور پر صلاح الدین اور ابو سلیم کے علاقوں میں یہ تشدد پیر کے روز، صدارتی کونسل کے شعبہ استقرار تعاون ٭ کے سربراہ عبدالغنی الککلی کی موت کی خبر کے بعد، شروع ہوا۔ دبیبہ نے ایکس سے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ ”میں وزارت داخلہ، دفاع اور شہری تحفظ کے تمام ارکان کو دارالحکومت میں امن وامان بحال کرنے اور ریاستی بالادستی قائم کرنے میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے اور اس کامیابی پر انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔“ انہوں نے مزید کہا ہے کہ ”آج جو کچھ حاصل ہوا ہے وہ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ قانونی ریاستی ادارے قوم کی حفاظت اور اس کے شہریوں کی عزت ووقار کو برقرار رکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔“ وزیر اعظم نے غیر منظم گروہوں کے خاتمے پر زور دیا اور کہا ہے کہ لیبیا میں صرف ریاستی اداروں کے لیے جگہ ہے اور قانون کے سوا کسی کو بالادستی حاصل نہیں ہے۔ اس وقت ہمیں اسی اصول کو مضبوط کرنا چاہیے“۔ مقامی میڈیا، بشمول لیبیا الاحرار ٹی وی، نے ککلی کی موت کے بعد دارالحکومت میں وقفے وقفے سے فائرنگ کی اطلاع دی اور کہا ہے کہ وزارت دفاع کے ماتحت ”444 ویں بریگیڈ“ بھی ملیشیا فورسز کے ساتھ جھڑپوں میں شامل ہوگیا ہے۔ لیبیا کی وزارت دفاع نے اپنی افواج کے ابو سلیم کے علاقے پر مکمل کنٹرول کی تصدیق کی اور کہا ہے کہ جھڑپوں پر قابو پانے کے لیے ہمارا فوجی آپریشن ”کامیابی کے ساتھ مکمل ہوگیا ہے“۔ واضح رہے کہ لیبیا، 2022 سے جاری سیاسی تقسیم کی وجہ سے، وقتاً فوقتاً سکیورٹی بحرانوں کا سامنا کر رہا ہے۔ دو متحارب حکومتیں اقتدار کی دعوے دار ہیں۔ ایک بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ قومی اتحاد حکومت، جس کی قیادت دبیبہ طرابلس میں کرتے ہیں اور جو مغربی علاقے کو کنٹرول کرتی ہے، اور دوسری اس کے متوازی حکومت، جس کی قیادت اسامہ حماد کرتے ہیں، جو ایوان نمائندگان کی طرف سے مقرر کی گئی ہے اور مشرقی علاقوں اور جنوبی شہروں کے کچھ حصوں کو کنٹرول کرتی ہے۔ اقوام متحدہ کی زیر قیادت متوقع قومی انتخابات کے انعقاد کے لئے کئی برسوں سے جاری کوششیں جمود کا شکار ہیں جس کی وجہ سے ملک کی سیاسی تقسیم اور مسلح تنازعات طول پکڑتے جا رہے ہیں۔

چماری اٹاپٹو پر میچ فیس کا 10 فیصد جرمانہ عائد

کولمبو، 13 مئی (یو این آئی) سری لنکا کی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان چماری اٹاپٹو پر انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) ضابطہ اخلاق کے ضابطہ 1 کی خلاف ورزی کرنے پر میچ فیس کا 10 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ حال ہی میں سری لنکا میں منعقدہ سہ فریقی سیریز کے گروپ مرحلے کے آخری میچ کے دوران جنوبی افریقہ کے خلاف 32 ویں اوور میں پیش آیا، جب اینری ڈیرکسن کی جانب سے چوکا لگائے جانے کے بعد اٹاپٹو نے اپنا چشمہ اتار کر زمین پر پھینک دیا، جس سے وہ کئی ٹکڑوں میں ٹوٹ گیا۔ یہ آئی سی سی ضابطہ اخلاق کے ضابطہ 2.2 کی خلاف ورزی ہے، جو بین الاقوامی میچ کے دوران کرکٹ سے متعلق آلات کے غلط استعمال اور میدان کے آلات کو پھینکنے سے متعلق ہے۔ اس جرم کے لیے اٹاپٹو پر میچ فیس کا 10 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا۔ اس کے علاوہ، 24 ماہ کی مدت میں پہلے جرم کے تحت اٹاپٹو پر انضباطی کارروائی کے طور پر ایک ڈیمریٹ پوائنٹ بھی شامل کیا گیا ہے۔

روٹ ٹو مکہ انیشیٹو میں مالدیپ کو شامل کرنے کا فیصلہ

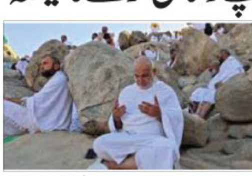

ریاض، 13 مئی (یو این آئی) سعودی عرب میں حج سیزن 2025 کا آغاز ہو چکا ہے، دنیا بھر سے عازمین حج کی آمد کا سلسلہ جاری ہے، ایسے میں روٹ ٹو مکہ انیشیٹو میں مالدیپ کو بھی شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مالدیپ سے آنے والے عازمین حج روٹ ٹو مکہ انیشیٹو سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ انیشیٹو کا مقصد مالدیپ کے عازمین کو بہترین سہولیات فراہم کرنا ہے۔ مالدیپ کی وزارت اسلامی اُمور کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ ملک کے بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر مالدیپ کے عازمین حج کی سفری کارروائیاں مکمل کی جائیں گی۔ انیشیٹو کی مدد سے مالدیپ کے عازمین حج جدہ یا مدینہ منورہ پہنچنے پر انہیں مزید سفری کارروائی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ عازمین جدہ یا مدینہ ایئرپورٹ سے سیدھا اپنے ہوٹلوں کی طرف روانہ ہو جائیں گے، جہاں انہیں ان کا سامان مل جائے گا۔ دوسری جانب سعودی عرب میں ادارہ حرمین کے شعبہ دینی امور کی جانب سے حج آپریشنل پلان جاری کردیا گیا جو 120 اقدامات پر مشتمل ہے۔ منصوبے کا مقصد عازمین حج کی بہتر رہنمائی کرنا ہے۔ حرمین میں دینی امور کے سربراہ شیخ السدیس نے آپریشنل منصوبے کا افتتاح کردیا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ مملکت کی قیادت نے ضیوف الرحمان کی سہولت اور آرام کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے ہیں تاکہ دنیا بھر سے آنے والے عازمین یہاں سے اعتدال پسندی اور انسانیت کا پیغام لے کر جائیں۔ شیخ السدیس کا حج آپریشنل پلان سے متعلق کہنا تھا کہ مختلف ممالک سے آنے والے عازمین حج کی سہولت کیلیے متعدد زبانوں میں ڈیجیٹل رہنما ضوابط جاری کیے ہیں جس کیلیے مصنوعی ذہانت سے آراستہ روبوٹس بھی فراہم کیے گئے ہیں۔ روبوٹس ’منارہ‘ کے دوسرے ورژن کو متعارف کرایا گیا جو گزشتہ برس سے اپ ڈیٹ ہے اس میں مزید زبانوں کا بھی اضافہ کیا گیا ہے جبکہ سکرینز کے معیار کو بھی بہتر بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ عازمین حج کے لئے 50 علمی وفکری پروگرامز کا بھی اہتمام کیا گیا ہے جبکہ ضیوف الرحمان کی خدمت کیلیے 2 ہزار سے زائد سعودی کارکنوں کو بھی تعینات کیا جائے گا۔

مذاکرات میں آبی تنازع حل نہ ہوا تو ہند۔پاک جنگ بندی خطرے میں پڑ سکتی ہے: اسحٰق ڈار

اسلام آباد، 13 مئی (یو این آئی) پاکستانی وزیر خارجہ اسحٰق ڈار نے کہا ہے کہ اگر آنے والے مذاکرات میں ’آبی تنازع‘ حل نہ ہوا تو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی خطرے میں پڑ سکتی ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے ’سی این این‘ کو انٹرویو میں اسحٰق ڈار نے کہا کہ ’اگر پانی کا مسئلہ حل نہ ہوا تو یہ جنگی اقدام کے مترادف ہوگا۔‘ یاد رہے کہ 22 اپریل 2025 کو پہلگام میں سیاحوں پر دہشت گردانہ حملوں کے بعد ہندوستان نے سندھ طاس معاہدہ معطل کرنے کا اعلان کرتے ہوئے پاکستانی سفارتی عملے کو محدود کردیا تھا جبکہ ہندوستان میں موجود پاکستانی کے ویزے منسوخ کرتے ہوئے علاج کی غرض سے جانے والے بچوں سمیت تمام پاکستانیوں کو وطن واپس بھیج دیا تھا۔ جواب میں پاکستان نے سندھ طاس معاہدے کی غیر قانونی معطلی کو اعلان جنگ قرار دیتے ہوئے ہندوستانی سفارتی عملے کو محدود کرنے کے ساتھ سکھ یاتریوں کے علاوہ تمام ہندوستانیوں کے ویزے منسوخ کردیے تھے اور ہندوستان کے ساتھ ہر قسم کی تجارت منسوخ کرتے ہوئے ہندوستانی پروازوں کے لیے فضائی حدود بند کردی تھی۔

بنگلہ دیش کی عوامی لیگ کا رجسٹریشن منسوخ، الیکشن نہیں لڑ پائے گی پارٹی

ڈھاکہ: بنگلہ دیش کے الیکشن کمیشن نے برطرف وزیر اعظم شیخ حسینہ کی عوامی لیگ پارٹی کا رجسٹریشن منسوخ کردیا ہے۔ پارٹی رجسٹریشن کی منسوخی کے باعث عوامی لیگ آئندہ قومی انتخابات میں حصہ نہیں لے سکے گی۔ بنگلہ دیش میں اگلے انتخابات اگلے سال جون 2026 تک متوقع ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ یہ فیصلہ محمد یونس کی قیادت میں ملک کی عبوری حکومت کی جانب سے پیر کو عوامی لیگ پارٹی اور اس سے منسلک اداروں کی آن لائن اور آف لائن تمام سرگرمیوں پر پابندی عائد کرنے کا ایک باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کرنے کے چند گھنٹے بعد آیا ہے۔ وزارت داخلہ کی طرف سے پیر کو جاری کردہ یہ باضابطہ نوٹیفکیشن کابینہ کے ذریعہ انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت پارٹی کی تمام سرگرمیوں پر پابندی لگانے کے فیصلے کے دو دن بعد سامنے آیا ہے۔ یہ فیصلہ اس وقت تک برقرار رہے گا جب تک کوئی خصوصی ٹریبونل پارٹی اور اس کے رہنماؤں کے خلاف مقدمے کی سماعت مکمل نہیں کر لیتا۔ نوٹیفکیشن میں حکومت نے کہا کہ اس نے رہنماؤں اور کارکنوں کے مقدمے کی تکمیل تک کسی بھی قسم کی اشاعت، میڈیا، آن لائن اور سوشل میڈیا سمیت تمام سرگرمیوں سمیت کسی بھی مہم، جلوس، میٹنگ، اسمبلی (یا) کانفرنس کو غیر قانونی قرار دیا ہے۔ حکومت نے کہا کہ یہ فیصلہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ، الیکشن کمیشن نے پیر کو کہا کہ وہ حسینہ واجد کی قیادت والی پارٹی کو اگلے انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت نہیں دے گا۔

ملائیشین ایئرلائن کے طیارے کی تباہی کا ذمہ دار روس ہے: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ، 13 مئی (یو این آئی) اقوام متحدہ کی ایجنسی برائے شہری ہوابازی نے روس کو ملائیشین ایئرلائن کی پرواز ایم ایچ-17 کی تباہی کا ذمہ دار ٹھہرا دیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جولائی 2014ء میں ملائیشیا کے طیارے جس میں 298 مسافر سوار تھے روسی ساختہ میزائل لگنے سے تباہ ہو گیا تھا۔ گو کہ روس کی جانب سے اس دعوے کو ہمیشہ مسترد کیا گیا ہے۔ تاہم اقوام متحدہ کے ادارے برائے شہری ہوابازی کی کاؤنسل (آئی سی اے او) نے حالیہ ووٹنگ میں روس کے خلاف اکثریتی ووٹ دیا گیا، اس حوالے سے مزید بتایا گیا کہ روس اس معاملے میں اپنی ذمہ داریاں نبھانے میں ناکام رہا ہے کہ وہ تجدید کرتا کہ شہری ہوائی جہازوں کو ہتھیاروں سے دوران پرواز نشانہ نہیں بنایا جائے گا۔ میزائل حملے کا شکار ہونے والا ملائیشین طیارہ ملائیشیا کے دارالحکومت کوالالمپور سے ایمسٹرڈیم جا رہا تھا، جب یوکرین کے اوپر سے پرواز کے دوران روس اور یوکرین تنازع کے دوران نشانہ بن گیا تھا۔

اردو ادب کو میر انیس اور مرزا دبیر کی ضرورت ہے: ڈاکٹر تقی علی عابدی

شیعہ کالج میں میرانیس و مرزا دبیر کے مراثی پر ڈاکٹر تقی عابدی کا خطبہ

لکھنؤ۔ ۱۳ مئی۔ شیعہ پی جی کالج، سیتاپور روڈ میں میرانیس و مرزا دبیر کے مراثی میں ادبی اور اخلاقی اقدار کے عنوان سے ایک عظیم الشان توسیعی خطبہ کناڈا سے تشریف لائے ادیب محقق ڈاکٹر تقی عابدی نے دیا۔ پروگرام کی صدارت کے فرائض پروفیسر عزیز حیدر نے انجام دئے۔ نظامت کے فرائض اپنے مخصوص انداز میں پروفیسر عباس رضا نیر صاحب نے انجام دئے۔ پروگرام کا آغاز قاری ندیم نجفی نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ استقبالیہ تقاریر میں سب سے پہلے فخر ملت مولانا یعسوب عباس نے کناڈا سے تشریف لائے ڈاکٹر تقی عابدی صاحب کا استقبال کیا۔ اسی کے ساتھ ساتھ تیز گرمی میں دور دراز سے تشریف لانے والے حضرات کا بھی خصوصی شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر یعسوب عباس نے فرمایا کہ بہت جلد شیعہ کالج کی جانب سے میر انیس و مرزا دبیر کے مقبرہ پر مرثیہ کی مجالس بھی منعقد کی جائیں گی۔ سید عباس مرتضیٰ شمسی منیجر شیعہ پی جی کالج نے بھی تقی عابدی کا شکریہ ادا کیا اور انکا اور دیگر حضرات کا استقبال کیا۔ اس موقع پر شمسی نے میرانیس و مرزا دبیر کے چند بند بھی پیش کئے اور فرمایا کہ شہر مراثی میں داخل ہونے کے دو دروازے ہیں جس میں ایک میرانیس ہیں دوسرے مرزا دبیر ہیں۔ پروفیسر سیح الحسن تقوی نے اپنی مختصر تقریر میں میرانیس و مرزا دبیر کے چند بند پیش کرتے ہوئے انکی خدمات پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر سید علی امام زیدی گوہر جانشین انیس و شدید نے اپنی مختصر تقریر میں اپنے بزرگوں کی خدمات کے ذکر کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر تقی عابدی سے اپنے دیرینہ تعلقات کا بھی ذکر کیا اور انکی ادبی خدمات کو سراہا۔ توسیعی وکلیدی خطبہ سید تقی عابدی صاحب نے دیا جس میں انہوں نے فرمایا کہ میرانیس اور مرزا دبیر نے اردو ادب کی جو خدمت کی ہے یا جو مراثی، سلام قطعات، رباعیات وغیرہ نظم کئے ہیں اسکا آج تک کوئی ثانی نہیں ہے۔ میرانیس اور مرزا دبیر کو اردو ادب کی ضرورت نہیں ہے بلکہ آج اردو ادب کو میر انیس اور مرزا دبیر کی ضرورت ہے۔ آپ نے اپنی تقریر میں کہا کہ میری تحقیق کے مطابق سال بھر میں ۴۰ ہزار سے زیادہ مرتبہ میرانیس کو پڑھا جاتا ہے۔ دنیا میں کسی اور زبان کے شاعر کو اتنا زیادہ نہ تو پڑھا جاتا ہے نہ ہی اتنا زیادہ سنا جاتا ہے یا اتنا زیادہ حوالوں میں پیش کیا جاتا ہے۔ آپ نے مختلف مواقع کے لحاظ کے مختلف بند بھی پیش کئے۔ آپ نے جدید مرثیے پر بھر روشنی ڈالی اور فرمایا کہ اب مراثی گھوڑا اور تلوار سے نکل کر پھول اور گلاب کے عنوان پر آگئے ہیں جس کی مثال پروفیسر عباس رضا نیر کا حضرت علی اصغرؑ کی مدح کہا مرثیہ "گلاب" کے عنوان سے ہے۔ مولانا یعسوب عباس نے ایک اعلان کیا کہا شیعہ کالج میں اگر کوئی فارسی، اردو زبان کے ساتھ ساتھ کوئی اگر تیسرا اختیاری مضمون لیتا ہے تو شیعہ کالج اسکی فیس معاف کرے گا جس پر لوگوں نے خوشی کا اظہار کیا۔ آخر میں پروفیسر عزیز حیدر نے اپنے خطبہ صدارت میں مرثیہ پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ دوسری زبانوں میں بھی مرثیہ کہے گئے ہیں۔ ملٹن نے بھی انگریزی میں مرثیہ کہا ہے مگر جو مقبولیت میرانیس و مرزا دبیر کو حاصل ہوئی وہ شاید کسی اور کے حصہ میں نہ آئی ہو۔ ڈاکٹر عزیز حیدر نے اپنے نظم کئے ہوئے چند اشعار پیش کر کے میر انیس و مرزادبیر کو خراج عقیدت پیش کیا۔ آپ نے میرانیس اور مرزا دبیر کے چند مخصوص بند بھی پیش کئے۔ آخر میں پروفیسر شبیہ رضا باقری نے آئے ہوئے مہمانوں کا شکریہ شیعہ کالج کی طرف سے ادا کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ انٹرنیشنل مرثیہ فیڈریشن کی جانب سے مولانا اعجاز اطہر نے تشریف لائے حضرات کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر امیر علی رضا، مولانا جاوید نجفی، ظہیر مصطفیٰ، قائم رضا، احسن سعید فیض باقر، پرویز مسیح، کاظمی، مہدی عباس، ناظم حسین، مولانا حسن میر پوری، ضیا تقوی کے علاوہ ایک بڑی تعداد میں ادباء، اساتذہ، مرثیہ خواں حضرات کے علاوہ طلباء نے بھی شرکت کی۔ یہ اطلاع رہبر علی نے دی۔

مجاہد آزادی مولانا حسرت موہانی کی 74ویں برسی پر فاتحہ خوانی

لکھنؤ۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اولڈ بوائز ایسوسی ایشن لکھنؤ کی جانب سے ممتاز مجاہد آزادی مولانا حسرت موہانی کی 74ویں برسی کے موقع پر مولوی انوار باغ رکاب گنج واقع انکی قبر پر فاتحہ خوانی کی گئی۔ فاتحہ خوانی امام مولانا غلام ربانی نے کی۔ اس موقع پر موجود لوگوں نے مولانا کے تئیں اپنے جذبات کا اظہار بھی کیا۔ ایسوسی ایشن کے صدر سید محمد شعیب نے کہا کہ مولانا حسرت موہانی ایک مشہور مجاہد آزادی، صحافی، شاعر اور سیاست داں اور صوفی منش شخصیت تھے جو کیم جنوری 1875 کو ضلع اناؤ کے قصبہ موہان میں پیدا ہوئے۔ ان کا اصل نام سید فضل الحسن تھا اور قلمی نام حسرت موہانی تھا۔ وہ 1921 میں دی گئی مشہور نعرہ "انقلاب زندہ باد" کے لئے مشہور ہیں، جو ہندوستان کی تحریک آزادی کا ایک اہم جز بن گیا۔ مولانا حسرت موہانی شری کرشن جی سے بھی بے پناہ عقیدت رکھتے تھے جس کا ذکر ان کی شاعری میں بھی ملتا ہے۔ ان کا مشہور شعر ہے:

حسرت کی بھی قبول ہو متھرا میں حاضری
سنتے ہیں عاشقوں پہ تمہارا کرم ہے آج

انور حبیب علوی نے کہا کہ حسرت موہانی کی تعلیم علی گڑھ کے محمڈن اینگلو اورینٹل کالج میں ہوئی جس نے سن 1920 میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی شکل اختیار کر لی۔ علی گڑھ نے انکی شخصیت پر گہرا اثر ڈالا جہاں شاعری، صحافت اور سیاست میں پیدا ہوئے ان کے جنون نے حسرت موہانی کو وہ مقام عطا کیا جو ہندوستان کی سیاسی تاریخ و اردو ادب کا اہم باب بن گیا۔ انظار عاطف نے کہا کہ انہوں نے برطانوی راج سے مکمل آزادی کی وکالت کرتے ہوئے ہندوستان کی آزادی کی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ 1921 میں، انہوں نے احمد آباد میں کانگریس کے اجلاس میں "مکمل آزادی" کے لیے ایک قرارداد پیش کی، جسے مہاتما گاندھی کی تائید بھی حاصل ہوئی۔ اسد مصطفیٰ رضوی نے حسرت کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا حسرت موہانی اردو کے نامور شاعر تھے، اور ان کی شاعری کا مجموعہ کلیات حسرت" کے نام سے مشہور ہے۔ انہوں نے 1903 میں "اردوئے معلیٰ" کے نام سے ایک رسالہ بھی شروع کیا جس میں برطانوی سامراج کے خلاف مضامین شائع ہوتے تھے۔ انگریزوں نے آزادی کی تحریک میں فعالیت کی بناء پر ان کو متعدد بار جیل بھیجا۔ مجتبیٰ خان نے امو با لکھنؤ کی اس پہل کو سراہتے ہوئے کہا کہ حسرت موہانی کا انتقال 13 مئی 1951 کو لکھنؤ میں ہوا جہاں وہ فرنگی محل میں مقیم تھے، لیکن ان کی میراث ان کی شاعری اور تحریک آزادی میں انکی فعالیت کی بناء پر آج بھی زندہ ہے۔ محمد خالد اشو نے کہا کہ حسرت موہانی سچے عاشق رسول تھے اور سیرت نبوی پر تا زندگی عمل پیرا رہے جو کہ ان کے کردار و عمل سے عیاں تھا۔ وہ حق پرست تھے اور باطل کے سامنے کبھی بھی جھکے نہیں۔ ہم سبھی کو آن کی زندگی سے بہت کچھ سیکھنے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر رضوان الرضا رضوان اور نجمی لکھنوی نے حسرت کو منظوم خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر موجود افراد میں طارق فیاض، کلیم شکوہ ایڈوکیٹ، انجینیر احمد حسین، معین الدین، فیصل فاروقی، ڈاکٹر سکندر حیات صدیقی، ڈاکٹر انوار الحق لاری، طارق خان، اعزاز حسین، محمد مسعود رضا ایڈووکیٹ وغیرہ شامل تھے۔

ڈی ڈی نیوز چینل کے صحافی اشوک سریواستو کے خلاف مقدمہ درج

لکھنؤ: 13 مئی (پی این ایس) 10 مئی 2025 کو ڈی ڈی نیوز چینل کے صحافی اشوک سریواستو نے انڈین نیشنل کانگریس کے صدر اور راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر ملیکارجن کھرگے جی کے خلاف بدنیتی سے جھوٹی اور من گھڑت خبریں پھیلائیں جس کی وجہ سے نہ صرف قومی صدر کھرگے کی سیاسی ساکھ متاثر ہوئی بلکہ کانگریس کے کارکنان بھی اس واقعے سے متاثر ہوئے ہیں۔ ڈی ڈی نیوز چینل کے صحافی اشوک سریواستو نے کانگریس پارٹی کے قومی صدر اور ریاست میں اپوزیشن لیڈر شری ملیکارجن کھرگے کے لیے غدار جیسے ناشائستہ الفاظ کا استعمال کیا، جو پوری طرح سے ناقابل قبول اور غیر آئینی ہے۔ اس وقت ایک طرف پورا ملک پڑوسی ملک کے ساتھ کشیدہ صورتحال سے گزر رہا ہے اور کانگریس پارٹی سمیت پوری اپوزیشن حکومت کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے۔ ایسے وقت میں ایک قومی نیوز چینل کے صحافی کی طرف سے اپوزیشن پارٹی کے رہنما کے لیے ایسے نازیبا الفاظ کا استعمال ان کی غلط نیت اور گندی ذہنیت کی مکمل عکاسی کرتا ہے۔ وہیں کانگریس پارٹی نے دہشت گردی کے خلاف اٹھائے گئے اقدامات میں مرکزی حکومت کی مکمل حمایت کی ہے۔ ایسے میں ڈی ڈی نیوز چینل کے صحافی اشوک سریواستو کے ٹی وی شو میں اتحاد کا پیغام دینے کے بجائے ملک میں نفرت پھیلائی جا رہی ہے۔ اشوک سریواستو کا یہ قدم سیاسی فائدہ حاصل کرنے کی سازش کو بھی ظاہر کرتا ہے، جس کی وجہ سے کانگریس کارکنوں میں کافی غصہ ہے۔ اسی سلسلے میں آج اتر پردیش کانگریس کمیٹی شیڈولڈ کاسٹ ڈپارٹمنٹ کے صدر ایم پی تنوج پونیا نے ملک کے ایک ذمہ دار شہری کے طور پر لکھنؤ کے حسین گنج تھانے میں ملک دشمن صحافی اشوک سریواستو کے خلاف انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی دفعات 192، 196، 19235 اور BNS2335 کے تحت ایف آئی آر درج کرنے کے لیے درخواست دی ہے۔ اس موقع پر سابق ریاستی جنرل سکریٹری مکیش سنگھ چوہان، ضلع کانگریس کمیٹی لکھنؤ کے صدر رودر دمن سنگھ، سٹی کانگریس کمیٹی کے صدر ڈاکٹر شہزاد عالم، خواتین کانگریس سنٹرل زون کی صدر مسز ممتا چودھری، کیپٹن ونشیدھر مشرا، ریاستی ترجمان سچن راوت، ڈاکٹر ریچا شرما، آرشی، اسلام علی، محمد علی، نعمان، رام چندر وغیرہ ایم پی تنوج پونیا کے ساتھ حسین گنج تھانے پہنچے۔

ڈی۔ اے۔ وی۔ اکیڈمی ٹانڈہ کے طلبہ کی شاندار کامیابی

دسویں جماعت 100 فیصد، سوربھ 95.6 فیصد کے ساتھ سرفہرست

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر (نامہ نگار) ایک بار پھر ڈی۔ اے۔ وی۔ اکیڈمی ٹانڈہ کے ہونہار طلبہ نے ثابت کر دیا کہ جب محنت کو صحیح رہنمائی ملے تو کوئی ہدف ناممکن نہیں ہوتا۔ اس سال اسکول نے دسویں جماعت کے نتائج میں شاندار کامیابی حاصل کی اور نتیجہ سو فیصد (100٪) رہا۔ یہ نہ صرف ایک کامیابی ہے بلکہ نظم و ضبط اور محنت کی ایک متاثر کن داستان بھی ہے۔ اسکول کے باصلاحیت طالب علم سوربھ پٹیل نے 95.6 فیصد نمبروں کے ساتھ اسکول میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ 15 طلبہ نے 90 فیصد سے زائد نمبر حاصل کر کے اسکول کی شاندار روایت کو نئی بلندیوں تک پہنچایا۔ اسکول کی پرنسپل محترمہ روچی اگروال نے اس شاندار کامیابی پر طلبہ، والدین اور اساتذہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ صرف امتحانی نتائج نہیں بلکہ لگن، صبر، محنت اور تعاون کی مشترکہ فتح ہے۔ یہ اس ہر خواب کی جیت ہے جسے ان طلبہ نے اپنی آنکھوں میں سجایا تھا۔ اسکول کے منیجر آنند کمار آریہ نے سی بی ایس ای بورڈ کی شفافیت اور بروقت عمل کی تعریف کرتے ہوئے طلبہ کو ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔ ڈی۔ اے۔ وی۔ اکیڈمی کا پورا خاندان ان تمام طلبہ کو دل سے مبارکباد پیش کرتا ہے جنہوں نے اس کامیابی کو ممکن بنایا۔

طالبہ علیمہ حفیظ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ، 91 فیصد نمبر حاصل کیے

سیتاپور (پریس ریلیز): سینٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) کی طرف سے آج اعلان کردہ 12ویں جماعت کے نتائج میں کیندریہ ودیالیہ، سیتاپور کی طالبہ علیمہ حفیظ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 91 فیصد نمبر حاصل کیے ہیں۔ علیمہ حفیظ ٹیچر خوشتر رحمان خان کی بیٹی اور صدر جمہوریہ ایوارڈ یافتہ استاد اور شاعر مست حفیظ رحمانی کی پوتی ہیں۔ جنہوں نے اپنی محنت اور لگن کے بل بوتے پر نہ صرف اپنے سکول بلکہ ضلع سطح پر بھی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر کے ایک مثال قائم کی ہے۔ علیمہ کی اس کامیابی پر اسکول انتظامیہ، اساتذہ اور اہل خانہ نے اسے مبارکباد دی اور اس کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ علیمہ نے اس کامیابی کا سہرا اپنے اساتذہ کی رہنمائی اور والدین کے تعاون کو قرار دیا۔ اور انہوں نے خاص طور پر اپنے اساتذہ وپل کمار اور محمد انیس کا شکریہ ادا کیا۔ وپل کمار نے جغرافیہ اور محمد انیس نے معاشیات پڑھایا۔ ان کی کامیابی نہ صرف طلباء کے لیے ایک تحریک ہے بلکہ یہ ثابت کرتی ہے کہ لگن اور مسلسل کوششوں سے کوئی بھی مقصد حاصل کیا جا سکتا ہے۔ علیمہ حفیظ نے اپنے نتائج پر خوشی کا اظہار کیا، حالانکہ انہیں لگتا ہے کہ انہوں نے کچھ مضامین میں کم نمبر حاصل کیے ہیں جس کے لیے وہ اپنی کاپی کی دوبارہ جانچ کے لیے کہیں گی۔ وہ مستقبل میں آئی اے ایس آفیسر بن کر ملک کی خدمت کرنا چاہتی ہے۔

احرام باندھنے سے پہلے نیت کو خالص کرنا بے حد ضروری ہے

ندوۃ العلماء کے زیر اہتمام عازمین حج کی تربیت و دعائیہ نشست کا سلسلہ جاری

لکھنؤ: شعبۂ دعوت و ارشاد، دارالعلوم ندوۃ العلماء کے زیر اہتمام مولانا علی میاں میموریل حج ہاؤس کے دعائیہ ہال میں عازمین حج کے اعزاز میں ایک اہم تربیتی و روحانی سلسلہ وار نشست منعقد ہوئی، جس میں دارالعلوم ندوۃ العلماء کے استاذ مولانا محمد امجد ندوی نے حج کے مختلف مراحل اور روحانی آداب پر روشنی ڈالی۔ خطاب کے دوران انہوں نے کہا کہ عازمین حج ایک مبارک سفر پر روانہ ہو رہے ہیں، اس سفر کو سنتِ نبوی کے مطابق گزارنا سب سے بڑی سعادت ہے۔ پورے سفر میں درود شریف کا ورد جاری رکھنا چاہیے۔ مدینہ منورہ پہنچنے پر مسجد نبوی میں چالیس نمازیں باجماعت ادا کرنا، روزانہ روضۂ اقدس پر درود و سلام پیش کرنا، ریاض الجنۃ اور جنت البقیع کی زیارت کرنا قابل فضیلت اعمال میں شامل ہے۔ مکہ مکرمہ کے مناسک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عمرے کی کثرت، بیت اللہ کا طواف، مسجد الحرام میں باجماعت نماز اور قرآن کی تلاوت سے وقت کو بھرپور انداز میں گزارا جائے۔ حج کے ایام میں احرام باندھنے سے پہلے نیت کو خالص کرنا بے حد ضروری ہے۔ چونکہ حج زندگی میں ایک مرتبہ فرض ہے، اس لیے اسے مکمل اخلاص، ارکان، واجبات اور سنتوں کی مکمل پابندی کے ساتھ ادا کیا جائے۔ حج کے دوران سخاوت کو اپنایا جائے، کھانے اور پانی کی تقسیم، باہمی تعاون، سلام اور خدمت کے جذبے کو فروغ دیا جائے تاکہ حج مبرور کی سعادت نصیب ہو۔ نشست کے اختتام پر عازمین حج کے قافلے کو حاجی اعجاز صدیقی نے رقت آمیز دعا کے ساتھ رخصت کیا۔ اس موقع پر دارالعلوم ندوۃ العلماء کے مبلغ مفتی آفتاب عالم ندوی خیرآبادی نے بھی خطاب کرتے ہوئے حج کے پانچ دنوں کی اہمیت اور ان کے روحانی پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مدینہ منورہ کی حاضری کو محض رسمی نہ سمجھا جائے بلکہ اسے زندگی کا سب سے قیمتی لمحہ سمجھ کر اس کی قدر کی جائے اور ہر عمل سنت کے مطابق انجام دیا جائے۔ دعائیہ نشست میں کئی معزز شخصیات شریک رہیں جن میں مولانا غفران ندوی، مولانا جمال احمد ندوی، حافظ محمد اسلم، محمد مشتاق، حاجی محمد عمران، محمد حمزہ خاں، حاجی محمد کامل اور مولانا ڈاکٹر محمد بلال کے اسمائے گرامی شامل ہیں۔ ندوۃ العلماء کی یہ روحانی اور اصلاحی کوششیں عازمین حج کے لیے نہ صرف علمی رہنمائی فراہم کر رہی ہیں بلکہ ان کے قلوب و اذہان کو حج کے عظیم سفر کے لیے تیار بھی کر رہی ہیں۔

کاکوری میں سڑک حادثہ، دو شدید زخمی

کاکوری لکھنؤ۔ کاکوری تھانہ علاقہ کے تحت وندھیا اسپتال کے سامنے منگل کی شام تقریباً 5:30 بجے سڑک حادثہ پیش آیا۔ یہ حادثہ ایکٹیوا اور ہیرو ہنڈا موٹر سائیکل کے درمیان پیش آیا۔ ایکٹیوا، جس کا نمبر UP32KH2208 ہے، راج راٹھور ولد منا چلا رہا تھا، جو گاؤں ساکرا، تھانہ کاکوری، ضلع لکھنؤ کا رہنے والا ہے۔ اسی وقت، اوشا دیوی بیوی جگجیون رام، جو گاؤں پورینا کاکوری، ضلع لکھنؤ کی رہنے والی ہے، ہیرو ہونڈا موٹر سائیکل پر سوار تھی، جس کا نمبر یوپی 32 جے ڈی 3670 ہے۔ حادثے میں دونوں افراد کو شدید چوٹیں آئی ہیں۔ اطلاع ملتے ہی کاکوری پولیس موقع پر پہنچ گئی اور زخمیوں کو فوری طور پر ٹراما سینٹر بھیج دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق صورتحال قابو میں ہے اور سڑک پر ٹریفک معمول کے مطابق رواں دواں ہے۔

سی بی ایس ای امتحان کے نتائج، ارم پبلک کالج کے طلباء کی شاندار کارکردگی

لکھنؤ، سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کے ذریعہ آج اعلان کردہ کلاس 10 اور 12 کے نتائج میں ارم پبلک کالج کے طلباء نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر کے اسکول اور اپنے خاندان کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ ارم ایجوکیشنل سوسائٹی کے منیجر ڈاکٹر شری بزمی یونس نے بتایا کہ سیکنڈری (ہائی اسکول) میں پریا رانا، کشن مہروترا اور سینئر سیکنڈری (انٹرمیڈیٹ) میں شارب حسین اور خوشی سنگھ نے اسکول میں ٹاپ پوزیشن حاصل کی ہے، اور زیادہ تر طلباء نے 90٪ سے زیادہ نمبر حاصل کیے ہیں۔ سوسائٹی کے ڈائریکٹر خواجہ فیضی یونس نے طلباء سے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ محنت کا کوئی متبادل نہیں، آپ کو اپنی محنت کا ثمر ملا، سیکرٹری شری خواجہ سیفی یونس نے انہیں مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ آپ کی محنت کا نتیجہ آپ کے سامنے ہے، اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ پرنسپل مسز سحر سلطان نے طالبات کو ہار پہنا کر اور مٹھائی کھلا کر مبارکباد دی۔ طلباء کی ایک بڑی تعداد سکول میں جمع ہو کر اساتذہ کے ساتھ اپنی خوشیاں بانٹیں۔

مدرسہ امہات المومنین للبنات میں 15 مئی کو درس بخاری شروع کرائیں گے مولانا خالد غازی پوری ندوی

ایودھیا/فیض آباد (نامہ نگار) آنے والی 15 مئی دن جمعرات کو بعد نماز ظہر مدرسہ امہات المومنین للبنات میں نئے تعلیمی سال کے آغاز کے موقع پر شاندار تقریب کا انعقاد کیا جائے گا مدرسہ کے مہتمم قاری عرفان احمد حلیمی نے بتایا ابھی تک ہمارا مدرسہ کرائے کی بلڈنگ میں چل رہا تھا اس تعلیمی سال سے مدرسہ کرائے کی بلڈنگ کے بجائے اپنی بلڈنگ میں شروع ہوگا۔ مدرسہ ذمہ داروں نے طے کیا یہ بہت ہی خوشی کی بات ہے کہ مدرسہ اب کرائے کے مکان میں نہیں چلے گا اس لئے نہیں تعلیمی سال کی شروعات شاندار تقریب کے ساتھ کرنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ 15 مئی کو تقریب مدرسہ کی بلڈنگ محلہ انگوری باغ میں بعد نماز ظہر تقریب کا آغاز ہوگا۔ تقریب میں مہمان خصوصی دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ استاد حدیث مولانا خالد غازی پوری ہوں گے اس کے علاوہ قاری ریاض استاد دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کا بھی خطاب ہوگا اس تقریب کی صدارت جامع مسجد سرائے پختہ ترکاری منڈی چوک فیض آباد کے خطیب و امام مفتی ضیاء الدین قاسمی کریں گے تقریب میں مفتی محمد افضال قاسمی قاری ندیم فیضی مولانا ظہیر عباس مولانا سلمان مولانا عبد المنان حافظ محمد جاوید کے ساتھ ہی حاجی محمد انیس فرقان بھائی خالد ایڈوکیٹ حاجی محمد یعقوب اور ماسٹر ارشاد ربانی موجود رہیں گے۔

دھان خریداری گھوٹالہ: ایس آئی ٹی جانچ میں چونکا دینے والے انکشاف

ضلع سے لے کر پی سی ایف ہیڈ کوارٹر تک کے نپیں گے افسر

لکھنؤ: 13 مئی (پی این ایس) ریجنل کوآپریٹو فیڈریشن لمیٹڈ میں دھان کی خریداری میں گھپلے کے تار اضلاع سے ریاستی ہیڈ کوارٹر سے جڑے ہوئے ہیں۔ ایس آئی ٹی کی جانچ میں بھی اس کے ثبوت ملے ہیں۔ کیس کی تحقیقات اقتصادی جرائم ونگ (EOW) کو سونپے جانے کے بعد امیت چودھری سے وابستہ افسران بھی کارروائی کے دائرے میں آسکتے ہیں۔ اسی طرح اس وقت کے ایس ڈی ایم، اے ڈی ایم اور لیکھ پال کو بھی کارروائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے کیونکہ اس وقت کسانوں کی تصدیق کی ذمہ داری ان پر تھی۔ سال 2023-24 میں دھان کی خریداری کے گھوٹالے کی جڑیں بہت گہری ہیں۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ بستی کے ضلع منیجر رہتے ہوئے امیت چودھری کو سب سے پہلے سدھارتھ نگر کا چارج دیا گیا تھا۔ پھر انہیں سدھارتھ نگر میں ریگولر کرنے کے بعد بستی کا چارج دے دیا گیا۔ وہ نہ صرف سدھارتھ نگر بلکہ بستی، سنت کبیر نگر سمیت دیگر اضلاع میں بھی دھان کی خریداری میں جاری کھیل کو چلاتا رہا۔ معاملہ ایوان میں اٹھائے جانے کے بعد جانچ کا آغاز ہوا۔ ذرائع کے مطابق، ایس آئی ٹی کی جانچ میں، ضلع منیجر کے ساتھ ساتھ اکاؤنٹنٹ پرمانند اپادھیائے، چھ پرچیز سینٹر انچارجوں اور دھان کی نقل و حمل میں مصروف ٹھیکیدار کے خلاف رپورٹ درج کی گئی ہے۔ جانچ کے دوران معلوم ہوا کہ 37 خریداری مراکز پر دھان کی خریداری میں بے ضابطگیاں ہوئیں۔ جانچ میں مصروف پولیس نے تقریباً 4200 کسانوں کے کھاتوں کی جانچ کی ہے۔ کئی کسانوں نے 63 بار دھان بیچنے کا انکشاف ہوا ہے۔ ان کے اکاؤنٹس ایک جیسے ہیں، لیکن OTP کے لیے مختلف موبائل نمبر استعمال کیے گئے ہیں۔ دھان کی خریداری میں پی سی ایف حکام کے ساتھ ساتھ پرچیز سینٹر انچارجز اور ٹرانسپورٹیشن میں مصروف ٹھیکیداروں کی ملی بھگت تھی۔ دھان کی خریداری کے بغیر بھی ٹرانسپورٹ کے نام پر لاکھوں روپے خرچ کر دیے گئے۔ تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ 10 ٹھیکیدار ٹرانسپورٹیشن میں کام کر رہے تھے۔ ان میں سے دو کے خلاف رپورٹ درج کرائی گئی اور وہ جیل میں ہیں۔ اسی طرح 37 خریداری مراکز میں سے 6 سینٹر انچارجز کو بھی جیل بھیج دیا گیا ہے۔ اب دیگر خریداری مراکز سے متعلق ڈیٹا کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے۔ ان مراکز اور یہاں پر دھان بیچنے والے کسانوں کے کاغذات کی تصدیق کی جا رہی ہے۔ پولیس اکاؤنٹنٹ کی تلاش کر رہی ہے۔ لکھنؤ میں ان کی رہائش گاہ پر بھی چھاپے مارے گئے لیکن وہ نہیں ملے۔

آئی ٹی آئی میں داخلے کے لیے درخواستیں مطلوب

5 جون تک موقع، یہاں دے سکتے ہیں درخواست

وارانسی: 13 مئی (پی این ایس) ضلع کے سرکاری اور نجی صنعتی تربیتی اداروں میں سیشن 2025-26 کے لیے داخلہ کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ دلچسپی رکھنے والے امیدوار سرکاری ویب سائٹ www.scvtup.in کے ذریعے آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست کی آخری تاریخ 5 جون 2025 ہے۔ درخواست کا عمل ویب سائٹ پر دستیاب سرکاری/پرائیویٹ ITI کے سیشن 2025-26 کے داخلے کے لیے آن لائن درخواست جمع کرانے کے لنک کے ذریعے مکمل کیا جا سکتا ہے۔ امیدواروں کو موبائل نمبر کی OTP تصدیق کرنی ہوگی۔ یہ یقینی بناتا ہے کہ درخواست کا عمل محفوظ اور شفاف ہے۔ ضلع میں چار سرکاری اور 104 نجی صنعتی تربیتی ادارے ہیں۔ دس ہزار سیٹوں پر داخلہ لیا جائے گا۔ یہ طلباء کو مختلف تکنیکی اور غیر تکنیکی رجحانات کی تربیت فراہم کرتا ہے، جو نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اسٹیٹ کونسل آف ووکیشنل ٹریننگ (SCVT) نے عام اور پسماندہ طبقے کے امیدواروں کے لیے درخواست کی فیس 250 روپے اور درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے زمرے کے امیدواروں کے لیے 150 روپے مقرر کی ہے۔ گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے پرنسپل مکیش کمار سنگھ نے کہا کہ درخواست دینے کے بعد امیدوار اپنے فارم کا پرنٹ آؤٹ لے سکیں گے۔

دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے مودی کا نظریہ: آپریشن سندور

اشونی ویشنو

پہلگام میں قتل عام صرف معصوم جانوں پر حملہ نہیں تھا بلکہ یہ ہندوستان کے ضمیر پر حملہ تھا۔ اس کے جواب میں، ہندوستان نے انسداد دہشت گردی سے متعلق قواعد کار کو از سر نو مرتب کرنے کا فیصلہ کیا۔ آپریشن سندور مودی حکومت کی جانب سے قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے زیرو ٹالرنس، کوئی سمجھوتہ نہ کرنے کی پالیسی کا واضح بیان ہے، یہی مودی کا نظریہ ہے۔

وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے قوم سے اپنے ٹیلی ویژن خطاب کے دوران دہشت گردی سے نمٹنے کے نظریے کا خاکہ پیش کیا۔ حالیہ واقعات سے تشکیل پانے والا یہ نظریہ دہشت گردی اور بیرونی خطرات کے خلاف ہندوستان کے ردعمل کے لیے ایک فیصلہ کن فریم ورک قائم کرتا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے یہ واضح کردیا کہ ہر قدم خواہ وہ سندھ طاس معاہدے کو معطل کرنا ہو یا دہشت گردی کے ٹھکانوں پر فوجی کارروائیاں ہوں انہیں مکمل حکمت عملی اور منصوبہ بندی کے تحت اٹھایا گیا۔ حکومت نے جذبات کے بجائے اسٹریٹجی کو ترجیح دی۔ اس نے پاکستان اور دہشت گرد گروہوں کو بھارت کے ردعمل کی پیش گوئی ناممکن بنا دیا۔ اسی سبب آپریشن سندور حیران کن رہا اور پوری درستگی اور اثر کے ساتھ انجام پایا۔

آپریشن سندور، ایک نیا معمول

وزیراعظم نے اعلان کیا کہ "آپریشن سندور اب دہشت گردی کے خلاف بھارت کی طے شدہ پالیسی ہے۔ یہ ہماری اسٹریٹجک سوچ میں ایک فیصلہ کن تبدیلی کی علامت ہے۔" اس کے ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور نے ایک نیا معیار قائم کیا ہے، انسداد دہشت گردی کے اقدامات میں ایک نیا معمول بن کر سامنے آیا ہے۔

وزیراعظم نے جیسا کہ اپنے خطاب میں کہا" آپریشن سندور محض ایک نام نہیں ہے بلکہ یہ ملک کے کروڑوں لوگوں کے جذبات کا عکاس ہے۔" "یہ دنیا کے لیے بھارت کا پیغام ہے کہ بربریت کا جواب سوچی سمجھی طاقت سے دیا جائے گا۔ اب دہشت گردی میں ملوث ہمسایہ ملک سفارتی پردوں یا ایٹمی دھمکیوں کے پیچھے نہیں چھپ سکتا۔

مودی کے نظریے کے تین ستون:

اس نظریے کا سب سے اہم پہلا ستون ہندوستان کی شرطوں پر فیصلہ کن جواب۔ ہندوستان پر کسی بھی دہشت گردانہ حملے کا جواب سخت اور واضح ہوگا، جو کہ بھارت اپنی شرائط پر کرے گا۔ ملک دہشت گردی کی جڑوں پر ضرب لگائے گا، تاکہ قصورواروں اور ان کے سرپرستوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے۔

دوسرا ستون نیوکلیئر بلیک میل کے لئے قطعی نہ برداشت کرنا۔ ہندوستان کسی قسم کی ایٹمی دھمکی یا دباؤ کے آگے نہیں جھکے گا۔ یہ نظریہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ دہشت گردی کے لئے نیوکلیئر بلیک میل کو ڈھال بنائے جانے پر شدید اور درست کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

نظریے کا تیسرا ستون دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں پر بلا تفریق کاروائی سے متعلق ہے۔ یعنی ہندوستان اب دہشت گردوں اور ان کے پشت پناہوں میں کوئی فرق نہیں کرے گا۔ یہ نظریہ اس بات کی ضاحت کرتا ہے کہ جو دہشت گردوں کو پناہ دیتے ہیں، مالی مدد فراہم کرتے ہیں یا حمایت کرتے ہیں، انہیں بھی قصورواروں کی طرح ہی اسی طرح کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔

وزیراعظم نریندر مودی نے دہشت گردی کے مسئلے کو عالمی تناظر میں پیش کیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ جو ممالک دہشت گردی کی حمایت کرتے ہیں، وہ بالآخر خود تباہی کا شکار ہوجائیں گے، وزیر اعظم مودی نے ان ممالک پر زور دیا کہ وہ اپنے دہشت گردانہ ڈھانچے کو ختم کریں، اس سے پہلے کہ بہت دیر ہوجائے۔ جناب مودی نے کہا کہ نیا نظریہ ہندوستان کے قومی سلامتی کے نقطہ نظر میں ایک نمایاں تبدیلی کی نمائندگی کرتا ہے اور دہشت گردی کے خلاف ایک مضبوط اور ٹھوس موقف اختیار کرنے کی مثال قائم کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت اپنے شہریوں کے تحفظ اور ہندوستان کی خودمختاری کو ہر صورت یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

دہشت گردی کے ساتھ کاروبار ممکن نہیں

یہ پہلا موقع نہیں جب ہندوستان نے واضح موقف اختیار کیا ہو اور جرات مندی کا مظاہرہ کیا ہو۔ 2016 کی سرجیکل اسٹرائیکس سے لے کر بالاکوٹ حملے اور اب نئے آپریشن سندور تک، وزیراعظم مودی کی قیادت میں ہندوستان نے ایک واضح نقطہ نظر اپنایا ہے: جو کہ دہشت گردی کے خلاف فوری اور واضح ہوگا۔ اور ہندوستان کی شرطوں پر ہوگا۔ ہر قدم نے معیار بلند کیا ہے اور یہ ظاہر کیا ہے کہ بھارت اشتعال دلانے پر درستگی کے ساتھ کارروائی کرنے کے لئے پرعزم ہے۔

اب بھارت کا پیغام دو ٹوک ہے۔ دہشت گردی اور تجارت ساتھ ساتھ نہیں چل سکتے۔ اٹاری۔واہگہ بارڈر بند کر دیا گیا ہے۔ دو طرفہ تجارت معطل کر دی گئی ہے۔ ویزے منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ سندھ طاس معاہدہ معطل کر دیا گیا ہے۔ وزیراعظم کے الفاظ میں، "خون اور پانی ایک ساتھ نہیں بہہ سکتے"۔ دہشت گردی کی پشت پناہی کے معاشی اور سفارتی اخراجات اب حقیقت بن چکے ہیں اور مسلسل بڑھ رہے ہیں۔

تاریخ یاد رکھے گی کہ ہندوستان نے پہلگام کے دہشت گردانہ حملے کا جواب بالکل درستگی اور اصولوں پر مبنی دیا۔ دہشت گردی پر ہمارے ردعمل کو لوگ یاد رکھیں گے۔ پورا ہندوستان متحد، ایک آواز اور ایک طاقت کے ساتھ کھڑا رہا۔ آپریشن سندور اختتام نہیں۔ بلکہ ایک نئے عہد کا آغاز ہے جو دہشت گردی سے نمٹنے کے لئے واضح، حوصلے اور سنکلپ سے لبریز ہے۔

(حکومت ہند کی ریلیز، اطلاعات ونشریات، الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے وزیر)

سنگھ پریوار کی نظریاتی کشمکش اور ذات پر مبنی مردم شماری

ڈاکٹر سلیم خان

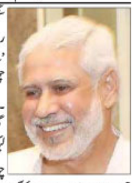

سنگھ پریوار کے لیے ریزرویشن کا مسئلہ 'سانپ کے منہ میں چھچھوندر' جیسا ہے۔ سانپ چوہا تو کھاتا ہے مگر چھچھوندر نہیں کھاتا لیکن اگر دھوکے سے وہ چوہے کے بجائے چھچھوندر کا شکار کرلے تو عجیب کشمکش میں مبتلا ہوجاتا ہے یعنی اگر نگل لے تو اندھا اور اگل دے تو کوڑھی ہوجائے۔ ذات پات پر مبنی مردم شماری نے آرایس ایس کو کسی طرح کی کشمکش میں مبتلا کررکھا ہے۔ سنگھ کے لیے یہ ایک ایسا کام ہے جسے کرنا مشکل اور چھوڑنا دشوار ہے یعنی 'کہا بھی نہ جائے اور سہا بھی نہ جائے'۔ سرسنگھ چالک موہن بھاگوت 2015 میں بہار کے صوبائی الیکشن سے قبل ریزرویشن پر نظر ثانی کا ذکر کرکے بی جے پی کی لٹیا ڈوبا چکے ہیں۔ یہ معاملہ وہاں اس قدر نازک ہے کہ بہار میں جب ذات کی بنیاد پر مردم شماری کی تجویز آئی تو ریاستی بی جے پی بھی اس کی مخالفت نہیں کرسکی کیونکہ اقتدار سے چپکے رہنے کے لیے یہ ضروری تھا۔ بی جے پی کا اولین ہدف چونکہ ملک میں اقتدار پر قابض رہنا ہے۔ اس لیے ڈیڑھ سال قبل خود مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بہار حکومت کے فیصلے کی حمایت میں برملا کہہ دیا تھا کہ کہہ دیا تھا کہ بی جے پی ذات پر مبنی مردم شماری کی مخالفت نہیں کرتی۔

امیت شاہ کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ بی جے پی میں اقتدار کو نظریہ پر ترجیح دی جاتی ہے مگر آرایس ایس کا معاملہ پہلے مختلف تھا مگر وقت کے ساتھ وہ بھی بدلنے لگا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دسمبر 2023 میں آرایس ایس کے سینئر پرچارک اور ودربھ کے سربراہ شری دھر گھاڈگے نے مہاراشٹر کے ارکان اسمبلی کو اپنے صدر دفتر میں خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ، 'ہمیں اس (ذات پر مبنی مردم شماری) میں کوئی فائدہ نہیں بلکہ نقصان نظر آتا ہے۔ یہ عدم مساوات کی جڑ ہے اور اسے فروغ دینا درست نہیں ہے۔ امیت شاہ کے بیان کا حوالہ دے کر گھاڈگے نے کہا تھا کہ سیاسی پارٹیاں کسی بھی معاملے پر اپنا موقف رکھ سکتی ہیں، لیکن آرایس ایس یہ واضح کرنا چاہتی ہے کہ وہ ذات پر مبنی مردم شماری کی حمایت نہیں کرتی ہے۔ انہوں نے کہا تھا،' آرایس ایس سماجی مساوات کو فروغ دے رہی ہے۔ ہمارے ملک میں ذات پات کے نام پر پھوٹ اور دراڑ پڑتی ہے۔ اگر ذات پات سماج میں عدم مساوات کی جڑ ہے تو آرایس ایس کا ماننا ہے کہ ذات پر مبنی مردم شماری جیسے اقدامات سے اس میں مزید اضافہ نہیں کیا جانا چاہیے'۔

اس بات کو محض ایک فرد کی رائے کہہ کر مسترد کرنا مشکل ہے کیونکہ آرایس ایس کے معروف دانشور اور قومی انتظامیہ کے رکن نیز بی جے پی کے سابق عہدیدار رام مادھو نے بھی بہار جیسی ریاستوں میں اپوزیشن حکومتوں کو خبردار کیا تھا کہ ذات پر مبنی مردم شماری سے ملک میں سماجی بدامنی پھیل سکتی ہے۔ سنگھ کا مزاج اقتدار کے آگے سر تسلیم خم کرنے کا رہا ہے۔ اس لیے انگریزوں اور کانگریس کے سامنے دُم ہلانے والے سنگھ پریوار کو خود اپنے ہی لوگوں کی ناز برداری میں کیا دقت ہوسکتی ہے؟ ایک زمانے میں جب جن سنگھ یا بی جے پی آرایس ایس کی مرہون منت تو وہ اس کے چشم ابرو پر سہم جاتی تھی مگر اب وقت بدل گیا۔ یہی وجہ ہے کہ ڈیمج کنٹرول کی خاطر تنظیم کی نشر و اشاعت کے سربراہ سنیل امبیکر کو آگے کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آرایس ایس کسی بھی قسم کے امتیازی سلوک اور عدم مساوات سے پاک ہندو معاشرے کی تشکیل کے اپنے مقصد کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔

آرایس ایس کے اکھل بھارتیہ پرچار پرکھ سنیل آمبیکر نے کیرالہ کے پالکڑ میں اس حقیقت کو تسلیم کیا تھا کہ 'مختلف تاریخی وجوہات سے سماج کے بہت سے طبقے معاشی، سماجی اور تعلیمی نقطہ نظر سے محروم رہ گئے ہیں۔ ان کی ترقی کے لیے حکومتیں وقتاً فوقتاً مختلف اسکیمیں بناتی ہیں اور آرایس ایس نے ہمیشہ اس کی حمایت کی ہے۔' اس تمہید کے بعد وہ بولے کہ "آرایس ایس کی رائے ہے کہ ذات پر مبنی مردم شماری کو سماج کی ترقی کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے اور تمام جماعتوں کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ اس سے سماجی ہم آہنگی اور اتحاد کو نقصان نہ پہنچے"۔ انہوں نے کہا تھا کہ سنگھ کو ذات پر مبنی مردم شماری پر کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن اس ڈیٹا کو عوام کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کیا جائے۔ اس کو سیاسی ہتھیار کے طور پر انتخابی فوائد کا آلہ کار نہ بنایا جائے۔ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کی اس نصیحت نے کانگریس کر مشتعل کردیا کہ ذات پر مبنی مردم شماری کو سیاسی فائدے کے لیے استعمال نہیں کیا جائے۔

کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے سنگھ رہنما امبیکر کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے جو پانچ سوال کیے تھے وہ آج پھر پوچھے جانے چاہئیں۔ مثلاً کیا آرایس ایس کے پاس ذات پر مبنی مردم شماری پر ویٹو کا اختیار ہے؟ آرایس ایس کون ہے جو ذات پات کی مردم شماری کی اجازت دے؟ آرایس ایس جب کہتی ہے کہ انتخابی مہم کے لیے ذات پر مبنی مردم شماری کا غلط استعمال نہیں ہونا چاہیے تو اس سے کیا مراد ہے؟ کیا یہ جج یا ایمپائر بننا نہیں ہے؟ آرایس ایس نے دلتوں، آدیواسیوں اور او بی سی کے ریزرویشن پر 50 فیصد کی حد کو ہٹانے کے لیے آئینی ترمیم کے مطالبے پر پراسرار خاموشی کیوں اختیار کر رکھی ہے؟ انہوں نے سوال کیا تھا کہ "اب جب کہ آرایس ایس نے ہری جھنڈی دکھادی ہے، تو کیا غیر حیاتیاتی وزیر اعظم کانگریس کی ایک اور ضمانت کو ہائی جیک کرکے اور ذات پر مبنی مردم شماری کریں گے؟ اس آخری سوال کا جواب اس وقت تو نہیں مگر اب مل گیا۔ مرتا کیا نہ کرتا کی مصداق کل تک اسے مہا پاپ کہنے والے آخر اس گناہ کا ارتکاب کرہی دیا۔

کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بھی نہایت سخت الفاظ میں آرایس ایس کو گھیرتے ہوئے سوال کیا تھا کہ اسے ملک کو واضح طور پر بتانا چاہئے کہ وہ ذات پر مبنی مردم شماری کے حق میں ہے یا اس کے خلاف ہے۔ کھڑگے نے نہایت لطیف طنز کستے ہوئے پوچھا تھا کہ "قومی آئین کے بجائے منواسمرتی کے حق میں رہنے والا سنگھ پریوار دلتوں، قبائلیوں، پسماندہ طبقات، غریبوں اور محروم طبقہ کی شمولیت کو لے کر فکر مند ہے یا نہیں؟" کانگریس کے ایک دلت صدر کا یہ الزام حق بجانب تھا کہ 'بی جے پی کو چلانے والی آرایس ایس ہمیشہ ذات پر مبنی مردم شماری کے خلاف رہی ہے۔ اس پر آرایس ایس اور بی جے پی کا واضح موقف ہے کہ دلتوں اور پسماندہ لوگوں کو ان کے حقوق کسی بھی قیمت پر نہیں ملنے چاہئیں۔ اس نفرت انگیز سوچ کی وجہ سے پچھلے 100 سالوں میں آرایس ایس کا ایک بھی صدر دلت یا پسماندہ طبقے سے نہیں بن سکا ہے۔' کھڑگے نے بتایا تھا کہ تلنگانہ میں کانگریس نے مذکورہ مردم شماری کا فیصلہ کرکے اپنی سنجیدگی کا ثبوت دیا ہے۔

ذات پر مبنی شماری کے معاملے میں بی جے پی ڈھل مل رہی ہے۔ ونجارہ سماج کے سابق بی جے پی رکن پارلیمان گوپی ناتھ منڈے نے 2010 میں ذات پر مبنی مردم شماری کی وکالت کی تھی۔ انھوں نے بڑی شدومد کے ساتھ او بی سی کو سماجی انصاف دلانے کے لیے مذکورہ مردم شماری کی خاطر آواز اٹھائی تھی۔ 2018 میں سابق وزیر داخلہ راج ناتھ سنگھ نے یہ عندیہ دیا تھا کہ 2021 کی مردم شماری میں او بی سی کی تفصیلات جمع کی جائیں گی لیکن مرکزی حکومت نے وہ وعدہ وفا کرنے کے بجائے اپوزیشن کے مطالبات کو سرد بستے میں ڈال دیا۔ مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نیتا نند رائے نے 20 جولائی 2021 کو ایوان پارلیمان میں اعتراف کا تھا کہ مرکزی حکومت نے درج فہرست ذاتوں اور قبائل کے علاوہ دیگر ذاتوں کی گنتی کا کوئی حکم نہیں دیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خود بی جے پی اس گاجر کو انتخابی فائدے کی خاطر لٹکائے تو رکھتی ہے مگر کھانے نہیں دیتی۔

آرایس ایس کے لیے ذات پر مبنی مردم شماری ایک بڑا نظریاتی مسئلہ ہوسکتی ہے مگر نریندر مودی کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ وہ اپنے آپ کو سنگھ پریوار کو نہیں بلکہ متحدہ قومی محاذ (این ڈی اے) کا وزیر اعظم کہتے ہیں۔ اس محاذ کا کوئی نظریہ نہیں ہے۔ اس کی غرض وغایت اقتدار پر فائز رہ کر عیش کرنے کے سوا کچھ اور نہیں ہے۔ مودی جی کے اندر بھی اب وہی قومی محاذ کی روح سرائیت کرچکی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پہلگام سانحہ کے بعد جب پورا ملک جنگ جنگ کررہا تھا تو وزیر اعظم اچانک بیروزگار میلے میں پہنچ گئے۔ ان کو محسوس ہوا ہوگا کہ اس سے بات نہیں بنے گی تو ذات پر مبنی مردم شماری کا اعلان کرکے یہ بتا دیا کہ ان کے نزدیک پہلگام سے زیادہ اہمیت کا حامل بہار کا انتخاب ہے اور اس کی خاطر آرایس ایس کے نظریات کو بلی کا بکرا بنایا جاسکتا ہے۔ مردم شماری کے اعلان کا کریڈٹ میڈیا نے راہل گاندھی کو دینا شروع کیا تو تو بلا اعلان جنگ کے میدان میں کود پڑے اور اسے روکنے کی ذمہ داری امریکہ کو سونپ کر عالمی استعمار کی غلامی کا طوق گلے میں ڈال لیا۔ اس طرح 100 سال بعد سنگھ پریوار نے برطانیہ کے بجائے امریکہ کو اپنا آقا بنالیا۔

☆☆☆

ہمانشی نروال نے فرقہ پرستوں کو شرمسار کردیا

پروفیسر اپوروانند

کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردوں نے جن 26 بے قصور انسانوں کا قتل کیا ان میں لیفٹننٹ ونئے نروال بھی شامل ہیں ان کی شادی 16 اپریل کو ہوئی اور اپنی نئی نویلی دلہن ہمانشی نروال کے ساتھ ہنی مون منانے کشمیر آئے لیکن اُن کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ یہ ہنی مون ونئے کی موت کا باعث بنے گا۔ بہرحال 26 سال میں کسی نوجوان کی موت ہوتی ہے اور انتہائی کم عمر میں اور وہ بھی شادی کے صرف 6 دنوں میں کوئی لڑکی بیوہ ہوجاتی ہے تو اس لڑکی اور اس کے میکہ والوں و سسرالی رشتہ داروں کے غم کا کیا حال ہوگا اس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے پیچھے دہشت گردوں کی سازش اور ان کے منصوبوں پر غور کیا جائے تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ دہشت گردوں نے یہ دہشت گردانہ کارروائی ملک کے ہندوؤں اور مسلمانوں میں پھوٹ ڈالنے، انھیں مذہبی خطوط پر تقسیم کرنے خاص طور پر ہندوؤں میں مسلمانوں کے تئیں نفرت پیدا کرنے کی ہے۔ دہشت گردوں کا یہی مقصد تھا کہ ہندوستان میں امن و سکون تباہ و برباد ہوجائے لیکن سچ تو یہ ہے کہ ایک ایسے وقت جبکہ ملک میں فرقہ پرست طاقتیں اپنے حقیر مفادات اور ناجائز مقاصد کی تکمیل کیلئے معاشرہ میں فرقہ پرستی کا زہر گھول رہی ہیں محب وطن ہندوستانی ان کے ناپاک عزائم کی راہ میں ایک رکاوٹ بنے ہوئے ہیں، وہ نہیں چاہتے کہ کسی بھی مسئلہ، واقعہ کو فرقہ وارانہ رنگ دے کر مسلمانوں کو تنگ کیا جائے، ان کے خلاف نفرت کی لہر پیدا کی جائے۔ ایسے محب وطن عناصر میں آنجہانی لیفٹننٹ ونئے نروال کی بیوہ ہمانشی نروال بھی شامل ہیں جن کے ایک بیان نے ہندوتوا کے نفرت کا زہر گھولنے والے گروہ کو پریشان ہی نہیں خوفزدہ کرکے رکھدیا ہے۔ حقیقت میں دیکھا جائے تو ہمانشی کے بیان میں انسانیت کو بیدار کرنے اور غیر انسانی حرکتوں میں ملوث عناصر کو شرمسار کرنے کی جو طاقت تھی اس سے خوفزدہ ہندوتوا گروہ ہمانشی کی ساکھ کو ختم کرنے ان کے خلاف مہم شروع کرچکا ہے (اب تو اس معاملہ میں قومی کمیشن برائے خواتین کو مداخلت کرنی پڑی، کمیشن نے پرزور انداز میں کہا کہ وہ پوری طرح ہمانشی کے ساتھ کھڑا ہے) فی الوقت ہمانشی کی انسانیت نوازی اور فرقہ پرستوں کی گندی سوچ ایک عام ہندو کیلئے آزمائشی صورتحال پیدا کردی ہے۔ آج یہ سوال پیدا کردیا ہے کہ وہ ہمانشی کے ساتھ کھڑا ہے یا ہمانشی کے خلاف۔ محاذ کھولے انتہا پسند ہندو گروپ کے ساتھ کھڑا ہے۔

یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ پہلگام میں تشدد برپا کرتے ہوئے 26 معصوم جانوں کو موت کے گھاٹ اُتارنے والے دہشت گردوں نے سوچا ہوگا کہ ان کی دہشت گردانہ کارروائی پر ہندوستان میں دو طرح کے ردعمل ہوں گے۔ ایک تو ہندو ردعمل اور دوسرا مسلم ردعمل۔ ان دہشت گردوں نے اپنی ظالمانہ حرکت کے ذریعہ ہندوؤں کو یہ باور کرانے کی کوشش کی کہ وہ اس قسم کا تشدد مسلمانوں اور کشمیریوں کی جانب سے برپا کر رہے ہیں۔ جسے قتل کرنا ہے وہ ہندو ہی ہیں اور دہشت گردوں نے یہ کام بڑے ٹھنڈے طریقہ سے کیا اور جیسا وہ چاہتے تھے ویسا ہی ہوا، ساتھ ہی بڑے پیمانہ پر اس واقعہ کو نشر بھی کیا گیا۔ میڈیا میں بھی یہی تاثر دینے کی بھرپور کوشش کی گئی کہ مسلم قاتلوں نے پہلگام میں سیاحت کیلئے آئے ہندوستانی ہندوؤں کو موت کے گھاٹ اُتارا۔ ان لوگوں نے یہ قتل کشمیریوں کی طرف سے کئے، ہندوؤں کے خلاف ہندوستانیوں کے خلاف تشدد برپا کیا۔ اگر دیکھا جائے تو دہشت گرد قاتل بھی یہی چاہتے تھے لیکن جس طرح سے ابتدائی ردعمل سامنے آیا ان سے قاتلوں کے مقصد کی تکمیل کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی ہوگئیں۔ کسی مرنے والے شخص کی بیٹی، بیوی جب یہ کہہ رہی ہے کہ تمام کشمیری مسلمانوں کو ان ہلاکتوں کا ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جاسکتا تو اس پر غور کرنا ہی پڑے گا۔ ویسے بھی ان غمزدہ خواتین کے غیر معمولی اور کشمیریوں کے تئیں مثبت ردعمل سے دوسرے ہندوؤں کو تعجب بھی ہوا۔ اچھی بات یہ رہی کہ دہشت گردوں کی بزدلانہ کارروائی کے خلاف کشمیری بڑے پیمانہ پر سڑکوں پر نکل آئے اور دہشت گردوں اور ان کی جانب سے معصوم لوگوں کے کئے گئے قتل کی سخت الفاظ میں مذمت کی۔ اس واقعہ نے کشمیریوں اور مسلمانوں کو دہلا کر رکھ دیا تھا، وہ اپنے غصہ اپنی برہمی کا اظہار بنا کسی خوف و ہچکچاہٹ کے کر رہے تھے۔

دوسری طرف ملک بھر میں مسلم مذہبی رہنماؤں، سیاسی قائدین، مسلم تنظیموں نے بھی برہمی ظاہر کی یہاں تک کہ سری نگر کی تاریخی جامع مسجد میں نماز جمعہ کے دوران پہلگام دہشت گردانہ واقعہ کی مذمت کی گئی۔ ہندوستان بھر کی مساجد میں جمعہ کے خطبہ میں آئمہ نے دہشت گردوں اور ان کی بزدلانہ حرکتوں کی مذمت کی۔ مسلمانوں کی برہمی غم و غصہ سے یہ محسوس ہوا کہ دہشت گردوں کے منصوبے ناکام ہوگئے اور وہ (دہشت گرد اور اُن کے آقا) ہندوستان کی انسانیت کو تقسیم کرنے میں ناکام رہے ہیں لیکن ہم یہ بھول گئے کہ جس قسم کا ردعمل وہ پیدا کرنا چاہتے تھے اس کے ردعمل کی اُمید یا توقع بی جے پی کو بھی تھی وہ پوری نہ ہوسکی۔ دہلی اور کئی ریاستوں میں بی جے پی اقتدار میں ہے۔ یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ لیفٹننٹ گورنر کے ذریعہ جموں و کشمیر پر بھی اُن کا کنٹرول ہے۔ بی جے پی کو بھی اس ردعمل کی اُمید تھی جو دہشت گرد چاہتے تھے بلکہ اس قسم کے ردعمل کو بھڑکانے کیلئے انھوں نے اپنی جانب سے پہل کی۔ فوراً اس کا پہلا پوسٹر جاری ہوا جس پر لکھا تھا "مذہب پوچھا ذات نہیں۔ یاد رکھیں گے" یہ اُن ہندوؤں کے ردعمل سے بالکل مختلف تھا جو دہشت گردی سے راست متاثر ہوئے وہ تو کشمیریوں اور مسلمانوں کے جذبۂ خیرسگالی و ہمدردی، اُن کے دکھ اور انسانیت کو یاد رکھنا چاہتے تھے۔ اس کے برعکس بی جے پی اُنھیں کچھ اور یاد رکھنے کیلئے کہہ رہی تھی۔

بی جے پی آخر کیا کہہ رہی تھی؟ وہ ہندوؤں سے کہہ رہی تھی کہ ہندوؤں کو جو بات یاد رکھنے کی ضرورت ہے وہ یہ کہ مذہب پوچھ کر مارا گیا۔ گودی میڈیا بھی اُسی خطوط پر ہندوؤں کو اُکسانے کی کوشش کرتا رہا کہ مذہب پوچھ کر مارا گیا۔ اس کا اثر یہ ہوا کہ ملک میں پہلے سے ہی موجود مسلم دشمنی اور کشمیر مخالف نفرت اور راشٹریہ سوم سیوک سنگھ اور بی جے پی تنظیموں کے پروپگنڈہ کی وجہ سے کشمیریوں پر حملے شروع ہوگئے۔ دوسری طرف حکومت گجرات نے بنگلہ دیشیوں کے نام پر مسلمانوں کو برسر عام ہراساں کرنا شروع کردیا۔ کشمیر میں مشتبہ افراد کے مکانات مسمار کرنے کا عمل شروع ہوا اور کشمیریوں کی بڑے پیمانہ پر گرفتاریاں شروع کردی گئیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ حکومت اور بی جے پی مشنری نے اس تشدد کی سزا کشمیریوں اور مسلمانوں کو دینی شروع کی۔ ☆☆☆

> بی جے پی آخر کیا کہہ رہی تھی؟ وہ ہندوؤں سے کہہ رہی تھی کہ ہندوؤں کو جو بات یاد رکھنے کی ضرورت ہے وہ یہ کہ مذہب پوچھ کر مارا گیا۔ گودی میڈیا بھی اُسی خطوط پر ہندوؤں کو اُکسانے کی کوشش کرتا رہا کہ مذہب پوچھ کر مارا گیا۔ اس کا اثر یہ ہوا کہ ملک میں پہلے سے ہی موجود مسلم دشمنی اور کشمیر مخالف نفرت اور راشٹریہ سوم سیوک سنگھ اور بی جے پی تنظیموں کے پروپگنڈہ کی وجہ سے کشمیریوں پر حملے شروع ہوگئے۔ دوسری طرف حکومت گجرات نے بنگلہ دیشیوں کے نام پر مسلمانوں کو برسرعام ہراساں کرنا شروع کردیا۔ کشمیر میں مشتبہ افراد کے مکانات مسمار کرنے کا عمل شروع ہوا اور کشمیریوں کی بڑے پیمانہ پر گرفتاریاں شروع کردی گئیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ حکومت اور بی جے پی مشنری نے اس تشدد کی سزا کشمیریوں اور مسلمانوں کو دینی شروع کی۔

ہندوستان، پاکستان اور چین کی اقتصادی ترقی پر تنقیدی تجزیہ

ہندوستان کی معیشت ایک ریاستی کنٹرول والی معیشت سے بدل کر ایک لبرلائزڈ اور سروس پر مبنی معیشت بن چکی ہے۔ اگرچہ ترقی اہم ہے، لیکن اسٹرکچر بیسڈ ریفارمز اور جامع ترقی ہمارے مستقبل کی کامیابی کے لیے نہایت ضروری ہیں

سی اے۔ ایس آئی مہدی نہال

ہندوستان، پاکستان اور چین کی ترقی کا آغاز تقریباً ایک ہی وقت میں ہوا تھا۔ ہندوستان اور پاکستان 1947 میں آزاد ہوئے، جبکہ عوامی جمہوریہ چین 1949 میں قائم ہوا۔ اقتصادی ترقی کے منصوبے بھی، ہندوستان (۱۹۵۱)، پاکستان (۱۹۵۶) اور چین (۱۹۵۳) نے لگ بھگ ایک ساتھ بنائے تھے۔ اس کے باوجود، جہاں چین اقتصادی طور پر ہندوستان سے کافی آگے نکل گیا، وہیں پاکستان کافی پیچھے رہ گیا۔

ہندوستان کی معیشت ایک ریاستی کنٹرول والی معیشت سے بدل کر ایک لبرلائزڈ اور سروس پر مبنی معیشت بن چکی ہے۔ اگرچہ ترقی اہم ہے، لیکن اسٹرکچر بیسڈ ریفارمز اور جامع ترقی ہمارے مستقبل کی کامیابی کے لیے نہایت ضروری ہیں۔

انیس سو پچاس میں، ہندوستان نے مخلوط معیشت کا ماڈل اپنایا، جو سوشلسٹ نظریے سے متاثر تھا۔ حکومت نے پانچ سالہ منصوبوں کے تحت بڑے صنعتی شعبے، بینکنگ اور بنیادی ڈھانچے پر کنٹرول رکھا، جو خود انحصاری اور درآمدی متبادل پر مرکوز تھے۔ 1960 کی دہائی میں "گرین ریولوشن" کے ذریعے زراعت کو بہتر کیا گیا، جس سے فوڈ سیکیورٹی میں بہتری آئی۔ تاہم، افسر شاہی، لائسنس راج (اجازت ناموں کا نظام)، اور گورنمنٹ پالیسی نے ترقی کی رفتار کو سست کر دیا۔

انیس سو اکیانوے میں ایک بڑے مالیاتی بحران (فارن ایکسچینج ریزروز کرائسس) نے ہندوستان کو اپنی معیشت کھولنے پر مجبور کیا۔ ریفارمز میں پرائیویٹائزیشن، درآمدی محصولات میں کمی، براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کی آزادی، اور لائسنس راج کا خاتمہ شامل تھا۔ اس نے ہندوستان کو ایک مارکیٹ اور ینٹڈ اکانومی کی طرف موڑ دیا، جس سے جی ڈی پی گروتھ اور گلوبل انٹیگریشن میں بہتری آئی۔

سن دو ہزار کے بعد، ہندوستان آئی ٹی سروسز سافٹ ویئر اور، بی پی او (بزنس پروسیس آؤٹ سورسنگ) کا عالمی مرکز بن گیا۔ سن دو ہزار سے سن دو ہزار دس تک کی جی ڈی پی گروتھ 6 سے 8 فیصد کے درمیان رہی، جس سے لاکھوں لوگوں کو غربت سے نکلنے کا موقع ملا۔ انفراسٹرکچر، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، اور بڑھتے ہوئے متوسط طبقے میں سرمایہ کاری نے اقتصادی ترقی کو فروغ دیا۔ آج ہندوستان دنیا کی تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشتوں میں سے ایک ہے، جس میں نوجوان آبادی اور ڈیجیٹل انوویشن کے زبردست امکانات ہیں۔

چین نے ہندوستان کے مقابلے میں کہیں زیادہ تیزی سے ترقی کی، جس کے کئی اسباب ہیں۔ چین نے 1978 میں اپنے اقتصادی اصلاحات شروع کیے، جبکہ ہندوستان نے 1991 میں لبرلائزیشن کا راستہ اپنایا۔ چین نے مینوفیکچرنگ اور برآمدات پر بہت زیادہ توجہ دی، اور وہ "دنیا کی فیکٹری" بن گیا۔ اس نے ایس ای زیڈ (اسپیشل اکنامک زونز) قائم کیے اور بڑی مقدار میں غیر ملکی سرمایہ کاری فارین ڈائریکٹ انویسٹمنٹ) کو راغب کیا، جبکہ ہندوستان نے ابتدائی طور پر) خدمات اور گھریلو مارکیٹ پر زیادہ توجہ دی۔

چین نے انفراسٹرکچر، ٹرانسپورٹیشن اور توانائی کے شعبوں میں بڑی سرمایہ کاری کی، جس سے صنعتی پیداواریت اور لاجسٹکس کی کارکردگی میں بہتری آئی۔ ہندوستان کا انفراسٹرکچر اب بھی افسر شاہی کی وجہ سے پیچھے ہے۔ چین کی حکومت پالیسیوں پر فوری عمل درآمد کرنے میں کامیاب رہی، جبکہ ہندوستان کے جمہوری نظام میں اتحادی سیاست (کوئلیشن پالیٹکس) اور عوامی دباؤ کے باعث فیصلے سست ہوتے ہیں۔

پاکستان کی اقتصادی ترقی ہندوستان کے مقابلے میں سست رہی، جس کی وجوہات تاریخی، سیاسی، سرمایہ کاری اور پالیسی سے متعلق ہیں۔ پاکستان میں بار بار فوجی حکومتوں نے جمہوری فیصلوں اور طویل مدتی اقتصادی منصوبہ بندی میں رکاوٹ ڈالی۔ پاکستان کی اصلاحات مستقل نہیں رہیں اور عام طور پر آئی ایم ایف کے پروگراموں پر مبنی رہیں، جن میں قلیل مدتی توجہ دی گئی اور طویل مدتی ساختی تبدیلیوں (اسٹرکچرل ٹرانسفارمیشن) کی کمی رہی۔

پاکستان کو اندرونی سکیورٹی کے مسائل کا سامنا رہا، جس سے سرمایہ کاروں کا اعتماد متاثر ہوا۔ پاکستان آج بھی ٹیکسٹائل اور زراعت پر انحصار کرتا ہے، جو کم منافع بخش اور عالمی اجناس کی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کے لیے حساس ہیں۔ پاکستان میں سکیورٹی، پالیسی کی عدم استحکام، اور ناقص انفراسٹرکچر کے باعث ایف ڈی آئی کم آتے ہیں۔ آج بھی اندرونی سلامتی کی کمی کے سبب غیر ملکی سرمایہ کار پاکستان آنے سے کتراتے ہیں، اور مقامی صنعت کار ملک سے باہر جانے پر مجبور ہوگئے ہیں۔

ہندوستان دنیا کی تیزی سے ترقی کرتی ہوئی بڑی معیشت ہے، جس کی جی ڈی پی کی شرح نمو مالی سال 26-2025 کے لیے 6.5% رہنے کا امکان ہے، جو مضبوط سرمایہ کاری اور گھریلو مانگ سے چل رہی ہے۔ آئی ایم ایف کے مطابق، 2025 میں پاکستان کی جی ڈی پی کی شرح نمو تقریباً 3% ہوسکتی ہے، جو ساختی اصلاحات اور مالی چیلنجز (اسٹرکچرل ریفارمز اور فسکل چیلنجز) کے درمیان ہوگی۔ چین کی معیشت 2025 میں 4.5 کی شرح سے مستحکم ہونے کا امکان ہے، جو کہ کورونا کے بعد کی بحالی اور تجارتی پالیسی میں بہتری کی علامت ہے۔

آخر میں، تینوں ملکوں کی کارکردگی پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ ہندوستان کی کارکردگی نہ بہت اچھی ہے اور نہ بہت بری۔ ہم پاکستان کے مقابلے میں کافی آگے ہیں، لیکن چین کے مقابلے میں ابھی بہت پیچھے ہیں۔ پاکستان کا جی ڈی پی، ہندوستان کے جی ڈی پی کا صرف 11% ہے، جبکہ ہندوستان کا جی ڈی پی، چین کے جی ڈی پی کا صرف 41% ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہمارے پاس بہت زیادہ امکانات ہیں، لیکن ہمیں اپنی ترقی کی رفتار کو مزید تیز کرنے کی ضرورت ہے۔

ای میل آئی ڈی mehdifca@yahoo.co.in
مضمون نگار انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ آف انڈیا کا فیلو ممبر ہیں۔

مضمون ومراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر وایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپواکر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

گردن خوبصورت بنانے کے آزمودہ ٹوٹکے

گردن جسم کا وہ نمایاں حصہ ہے، جو عمر کی پہلی چغلی کھاتا ہے۔ اس لیے گردن کی حفاظت کی ضرورت مزید بڑھ جاتی ہے۔ خوب صورتی کا تعلق صرف چہرا اور لباس تک محدود نہیں ہے۔ اگر آپ خوب صورت شخصیت کی مالک بننا چاہتی ہیں تو گردن کی بھی اسی طرح دیکھ بھال کریں جس طرح اپنے چہرے کا خیال رکھتی ہیں۔ صراحی دار گردن کی اصطلاح ہی خوب صورت شفاف گردن کے لیے استعمال کی جاتی ہے لیکن بیشتر خواتین اور مرد گردن کی جلد اور ساخت پر توجہ دینے کی بالکل ضرورت محسوس نہیں کرتے۔

گردن کا مساج: گردن پر معتدل قسم کے کلینزنگ لوشن سے مساج کو اپنا معمول بنالیں کیوں کہ چہرے سے بڑھ کر گردن کا مساج ضروری ہے، اس لیے کہ مساج سے دوران خون میں تیزی آتی ہے اور چہرے کی طرف خون کی روانی میں تسلسل پیدا ہوتا ہے۔ مساج سے قبل گردن اچھی طرح دھوکر صاف کرلیں، مساج کے لیے کوئی بھی خالص نیم گرم تیل استعمال کریں۔ مساج سے قبل ہاتھوں کو صاف کرنا ضروری ہے۔

مساج کا طریقہ بے حد آسان ہے، انگلیوں کی مدد سے گردن پر تیل لگائیں، اتنی مقدار میں جو ایک وقت میں مکمل طور پر جذب ہوجائے۔ تیل کو ہلکے ہاتھوں سے دائرے کی شکل میں گردش دیتے ہوئے ملیں۔ خیال رکھیں کہ ہاتھوں کی حرکت نیچے سے اوپر کی طرف ہو، مساج ہلکے ہاتھوں سے کریں۔ ایک مہینے میں ایک سے تین مرتبہ یہ عمل دہرایا جاسکتا ہے۔ مساج کے کئی فوائد ہیں۔ اس کا سب سے بڑا اور اہم فائدہ یہ ہے کہ مساج گردن کی جھریاں ختم کرنے میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ مساج کے ذریعے گردن کی زائد چربی سے بھی نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔ مساج کے ذریعے گردن کی جلد کو ضرورت کے مطابق نمی حاصل ہوجاتی ہے۔ گردن کی ہفتہ وار مکمل دیکھ بھال کیجیے، تاکہ مردہ خلیے دور ہوجائیں اور دوران خون میں بھی تیزی آجائے۔

گردن کی جلد نکھاریں: گردن تمام دن مختلف زاویوں سے حرکت میں رہتی ہے اور موسمی شدت سے باآسانی متاثر ہوجاتی ہے۔ اکثر ہم چہرے کی جلد کے لیے تو بے شمار ٹوٹکے آزماتے ہیں لیکن گردن کا بہ غور معائنہ نہیں کرتے کہ آخر گردن کی جلد اتنی کھردری کیوں محسوس ہو رہی ہے اور اس کے روکھے پن سے نجات کس طرح حاصل کی جائے؟ گردن کی جلد بھی ہمارے ہاتھوں اور چہرے کی طرح بیرونی موسمی عوامل سے براہ راست متاثر ہوتی ہے۔ اس لیے گردن کی رنگت نکھارنے کے لیے خاص اہتمام کرنا ضروری ہے۔ گھر میں استعمال ہونے والے روزمرہ غذائی اجزا کے ذریعے بھی گردن کی صفائی کا مقصد پورا کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً

(1) کچا دودھ، تازہ لیموں کا رس اور تھوڑا سا آٹا باہم ملالیں، اس آمیزے کو گردن پر لگائیں۔ دس سے پندرہ منٹ کے بعد نیم گرم پانی سے صاف کرلیں۔ اس آمیزے میں معمولی مقدار ہلدی بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔

(2) دہی اور بیسن کو ملاکر بھی گردن پر لیپ کیا جاسکتا ہے۔ اس سے گردن کی صفائی بہترین ہوتی ہے۔

(3) گلیسرین، پانی اور لیموں روئی کی مدد سے گردن پر لگائیں، رات بھر لگا رہنے دیں، صبح دھوکر نیم گرم تولیے سے گردن کی سینکائی کریں۔

(4) دودھ میں چٹکی بھر نمک ملائیں، اس دودھ سے گردن دھوئیں، گردن کی رنگت نکھر جائے گی۔

(5) ہفتے میں ایک دن گردن پر کلینزنگ ضرور کریں تاکہ گرد و غبار اور مردہ خلیات صاف کیے جاسکیں۔

(6) اگر آپ کی جلد حساس نہیں ہے تو مہینے میں ایک بار معیاری بلیچ کریم بھی گردن پر استعمال کی جاسکتی ہے۔

گردن کی ورزش: گردن کی حفاظت اس لیے بھی ضروری ہے کہ یہ وہ ستون ہے جس پر ہمارا سر رکھا ہوا ہے یعنی اگر گردن کے عضلات میں درد ہو تو اس سے ہمیں سر درد کی شکایت ہوجاتی ہے۔ اس پریشانی سے بچنے کے لیے گردن کی ورزشیں بھی خاصی مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ گردن کی ورزشیں آپ کی گردن کو خوب صورت اور صراحی دار بناسکتی ہیں۔ گردن کی ورزشیں عموماً بہت وقت طلب سمجھی جاتی ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ بہت آسان ہوتی ہیں۔ روزمرہ کام کاج کے دوران بھی تھوڑا سا وقت نکال کر مندرجہ ذیل ورزشیں باآسانی کی جاسکتی ہیں۔

- دونوں ہاتھوں کو مضبوطی سے سر کی پشت پر باندھیں اور گردن کو پیچھے کی جانب موڑیں، کچھ سیکنڈ اسی حالت میں رہیں پھر گردن بالکل سیدھی کرلیں، یہ عمل پانچ سے تیس بار تک بھی کیا جاسکتا ہے۔
- کسی اونچی جگہ لیٹ جائیں اور سر نیچے لٹکادیں، اب سر کو اوپر کی طرف اٹھائیں کہ گردن اور سر جسم کی سطح تک آجائے۔ یہاں تک کہ اپنی تھوڑی سینے سے لگائیں، یہ عمل جاری رکھیں مستقل کرنے سے گردن کی لچک اور خوب صورتی میں اضافہ ممکن ہے۔
- سیدھی کھڑی ہوجائیں اور گردن کو دائیں اور پھر بائیں جانب موڑیں، نظریں اپنے شانوں پر مرکوز رکھیں۔ یہ ورزش گردن کے ساتھ ساتھ آپ کی آنکھوں کے لیے بہت مفید ہے۔ بہتر نتائج کے لیے یہ ورزشیں باقاعدگی سے کی جائیں لیکن اس سلسلے میں یہ ہدایت بھی ذہن میں رکھیں کہ اگر آپ کی عمر زیادہ ہے تو کوئی بھی ورزش اپنے معالج کے علم میں لائے بغیر شروع نہ کریں۔

یاد رکھیں گردن کو کبھی نظر انداز نہ کریں، کیوں کہ صرف چمکتا دمکتا صاف چہرہ ہی خوب صورتی کی علامت نہیں جب تک گردن کی جلد بھی چہرے کی طرح صاف اور نکھری ہوئی نظر نہ آئے، لہٰذا آج ہی سے اپنی گردن کی حفاظت کرنا شروع کردیں کیوں کہ گردن کی جھریاں عمر کا بھید کھولتی ہیں۔

☆☆☆☆

بالوں پر مہندی لگانے کے ٹوٹکے اور احتیاطیں

مہندی کو کئی صدیوں سے بالوں کو رنگنے کے لیے استعمال کیا جاتا آرہا ہے۔ نہ صرف عورتیں بلکہ مرد حضرات بھی سفید بالوں کو چھپانے کے لیے مہندی لگاتے ہیں۔ بالوں کو مہندی سے کئی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ مہندی نہ صرف بالوں کا رنگ اچھا کرتی ہے بلکہ یہ بالوں کی بہتر نشوونما کے لیے بھی مفید ہے۔ مہندی بالوں کو رنگنے کا ایک قدرتی طریقہ ہے جس سے بالوں کو کسی بھی قسم کا نقصان نہیں پہنچتا۔ یوں تو بازاروں میں کئی اقسام کے ہیئر ڈائی دستیاب ہیں لیکن یہ بالوں کو اور سر کی جلد کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ خاص طور سے حساس جلد والے افراد جنھیں تیز کیمیکل کے استعمال سے الرجی ہوجاتی ہے وہ بالوں کو رنگنے کے لیے مہندی کا ہی استعمال کرتے ہیں۔ البتہ مہندی کے استعمال کے لیے بھی چند باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ کئی ٹوٹکے ایسے ہیں جن پر عمل کرکے آپ مہندی کو بہتر انداز سے استعمال کرسکتے ہیں اور اس قدرتی ڈائی سے لاتعداد فائدے حاصل کرسکتے ہیں۔

احتیاطیں: مہندی کا استعمال کرتے ہوئے ان باتوں کا خیال رکھیں۔

- مہندی کا صرف ایک ہی رنگ ہے!

مہندی ایک پودا ہے نہ کہ کوئی کیمیکل یا سیاہی اور پودے کا صرف ایک ہی رنگ ہوتا ہے۔ مہندی لگانے سے بالوں کا رنگ سرخ ہوجاتا ہے۔ مختلف برانڈز کی مہندی میں مختلف شیڈز دستیاب ہوتے ہیں۔ سرخ کے علاوہ تمام دیگر رنگ مہندی میں کسی اور پودے یا مصنوعی رنگ کو ملاکر بنائے جاتے ہیں۔ کوشش کریں کہ ہمیشہ قدرتی اور سو فیصد خالص مہندی خریدیں۔ اگر مہندی کا رنگ تبدیل کرنا چاہیں تو اس میں آملہ، کافی یا چقندر کے عرق کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

- کالی مہندی: بازار میں کالی مہندی بھی آسانی سے مل جاتی ہے۔ یہ دراصل مہندی سے نہیں بلکہ نیل کے پودے سے تیار کی جاتی ہے۔ یہ مہندی کی طرح خشک نہیں ہوتی، اس لیے اسے گھول کر مہندی کی طرح کچھ دیر تک رکھنا ضروری نہیں بلکہ فوراً ہی لگالینا ٹھیک ہے۔ کالی مہندی لیتے ہوئے یہ ضرور دیکھ لیں کہ اس میں اجزا کون سے شامل ہیں۔ اگر زیادہ کیمیکل کا استعمال کیا گیا ہے تو اسے بالکل نہ خریدیں۔ ہمیشہ اچھی برانڈ کی مہندی استعمال کریں۔
- مہندی والے بالوں پر کیمیکل ڈائی: اکثر لوگ مہندی اس وجہ سے نہیں لگاتے کہ پھر پارلر سے ڈائی کراتے ہوئے بالوں کا کٹ ڈاؤن یعنی بلیچ کرانا پڑے گا جس سے بال بے جان اور کمزور ہوجائیں گے۔ اگر آپ سو فیصد خالص مہندی استعمال کریں تو اس پر آپ آرام سے اسٹریکنگ، کیمیکل ڈائی یا ٹریٹمنٹ وغیرہ لے سکتے ہیں۔ البتہ مہندی کے استعمال اور ڈائی کرانے میں 1 سے 2 ہفتوں کا وقفہ ضرور دے دیں۔
- بالوں کے مطابق مہندی کی مقدار: بعض لوگ مہندی کا پورا پیکٹ کھول کر بالوں پر لگالیتے ہیں اور چند بے حد کم مقدار میں ڈرتے ڈرتے مہندی کا استعمال کرتے ہیں۔ مہندی کی مقدار کا تعین بالوں کی لمبائی کے حساب سے کیا جاتا ہے۔ عموماً کندھوں تک کی لمبائی والے بالوں کے لیے سو گرام مہندی کافی ہوتی ہے جبکہ کمر تک کی لمبائی کے لیے 300-350 گرام مہندی لگی رہتی ہے۔
- مہندی میں لیموں کے عرق کا استعمال: لیموں میں ایسڈک خصوصیات ہوتی ہیں اور اس سے بالوں میں چمک تو آتی ہے لیکن سر کی جلد خشک ہوجاتی ہے۔ اگر پھر بھی آپ لیموں کا عرق مہندی میں استعمال کرنا ہی چاہیں تو دہی یا انڈے کے ساتھ ملاکر کریں۔ اس سے بالوں کو ضروری نمی حاصل ہوگی۔ مہندی کو ہلکے گرم پانی میں گھولیں۔ اس کے علاوہ اسے قہوے یا کافی کے پانی میں بھی گھولا جاسکتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ ان کے ساتھ بھی تھوڑا سا دہی استعمال کیا جائے۔

- پلاسٹک کے برتن سے گریز: مہندی گھولنے کے لیے اسٹین لس اسٹیل کے برتن کا استعمال کریں۔ اس سے رنگ آسانی سے نکل آتا ہے اور پورا استعمال ہوجاتا ہے۔ پلاسٹک کے برتنوں پر مہندی کا داغ رہ جاتا ہے۔
- بال سیدھے ہوجاتے ہیں: جی ہاں مہندی کے استعمال سے گھنگھریالے بال سیدھے ہوجاتے ہیں۔ جو خواتین اپنے بالوں کو اسٹریٹ رکھنا چاہتی ہیں تو وہ الیکٹرونک اسٹریٹنگ یا پارلر میں خرچ کرنے کے بجائے خالص مہندی کا باقاعدگی سے استعمال کریں۔ جو لوگ بالوں کو گھنگھریالے ہی رکھنا چاہتے ہیں وہ مہندی میں آملے کے پاؤڈر کا استعمال کریں۔ اس کے علاوہ آملے سے مہندی کا رنگ بھی گہرا ہوجاتا ہے۔

کام کے ٹوٹکے:
- مہندی میں چینی کے استعمال سے مہندی کا پیسٹ نرم ہوجاتا ہے اور آسانی سے بالوں میں لگ بھی جاتا ہے۔
- اگر مہندی سے بال خشک ہوجاتے ہوں تو اس سے ایک گھنٹہ پہلے بالوں میں تیل لگالیں۔
- اچھی اور خالص مہندی کا رنگ زیتون جیسا ہرا ہوتا ہے اور اس میں میٹھی سی خوشبو آتی ہے۔
- مہندی لگے بال دھوتے ہوئے یہ خیال رکھیں کہ مہندی اچھی طرح سے بالوں سے نکل جائے ورنہ سر پر خارش ہوسکتی ہے۔ بال دھونے کے لیے کسی اچھے کنڈیشنر کا استعمال کریں۔
- مہندی میں بہت سارے اجزا شامل نہ کریں۔ زیادہ سے زیادہ ایک یا دو چیزوں کا اضافہ کریں۔
- مہندی لگانے سے پہلے بالوں کو ہلکا سا گیلا کرلیں۔ اس سے مہندی بالوں میں آسانی سے جذب ہوجائے گی۔
- اگر آپ کو لگتا ہے کہ مہندی سے الرجی ہو رہی ہے یا کسی قسم کا نقصان ہو رہا ہے تو اچھی غذا سے ہی بالوں کی صحت کا خیال رکھیں۔

بلیک ہیڈز صاف کرنے کے ٹوٹکے

چہرے پر ہونے والے بلیک اور وائٹ ہیڈز چہرے کو بدنما بناتے ہیں۔ یہ اس صورت میں بنتے ہیں جب چہرے کے کھلے مساموں میں آئل یا گندگی وغیرہ جم جائے۔ چہرے سے نکلنے والا آئل (جو کہ خاص طور پر گرمیوں کے موسم میں جلد سے خارج ہوتا ہے) بلیک ہیڈز بننے کی سب سے بڑی وجہ سمجھا جاتا ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ ڈیڈ اسکن سیل یعنی جلد کے مردہ خلیات بھی اس کی افزائش کا سبب بن سکتے ہیں۔ بلیک اور سفید ہیڈز میں واضح طور پر فرق محسوس کیا جاسکتا ہے۔ اگر چہرے کے مسام بہت کھلے ہوئے ہیں تو ہوا میں موجود ڈسٹ یا گندگی مسلسل ان مساموں میں جمع ہوتی رہتی ہے جس سے بعد ازاں وہ سیاہ نقطے کی شکل اختیار کرلیتی ہے یہ سیاہ نقطہ بلیک ہیڈز ہوتا ہے۔

بلیک ہیڈز کے خاتمے کے لیے چہرہ کی اسکربنگ کرنا کسی بھی طرح سے درست عمل نہیں بلکہ یہ عمل انہیں اور زیادہ بدتر کردے گا۔ اس لیے ان سیاہ نقطوں کو ختم کرنے کے لیے اسکربنگ سے اجتناب برتنا ہی بہتر ہے۔ کیونکہ اسکربنگ کا مطلب چہرے پر سے اور زیادہ آئل کا اخراج ہے جو کہ ظاہر ہے بلیک ہیڈز بننے کا سبب ہوتا ہے۔ بلیک ہیڈز کے خاتمے کے لیے چند مفید اور گھریلو تراکیب ایسی ہیں جن کا دو سے تین بار سے زائد استعمال کرنا جلد کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ جو طریقہ اسکن کی ٹائپ پر سوٹ کرے اسے پندرہ دن میں ایک بار استعمال کریں۔ مستقل مزاجی سے کوئی مندرجہ ذیل میں سے کوئی بھی ایک عمل بلیک ہیڈز سے نجات دلاسکتا ہے۔

مٹی کا ماسک: اس ضمن میں ملتانی مٹی میں قدرتی معدنیات کا خزانہ پایا جاتا ہے۔ اس میں موجود مالیکیول گیلے ہوکر الیکٹرک چارج کا کام انجام دیتے ہیں اس کے حیرت انگیز نتائج حیران کردیتے ہیں۔ جب اس مٹی کے ماسک کو آپ اپنے چہرے پر اپلائی کرتے ہیں تب اس میں موجود معدنیات جادوئی کام انجام دیتے ہیں۔ اس سے نہ صرف چہرے پر موجود بلیک ہیڈز کا خاتمہ ہوتا ہے بلکہ یہ خون کی رفتار یا سرکولیشن کو بہتر بنانے کا بھی سبب بنتا ہے۔ جو کہ مجموعی طور پر چہرے کی اسکن ٹون کے ساتھ ساتھ صحت کے لیے بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس مٹی کے ماسک کو پانی یا سیب کے سرکے کے ساتھ مکس کرکے لگایا جاتا ہے اگر آپ کی اسکن خشک یا حساس ہے تو ماسک کی پتلی تہہ لگائیں اس ماسک کو لگانے کے بعد آپ کو یہ احساس ہوگا کہ آپ کے چہرے کی جلد ٹائٹ اور کھچی ہوئی ہے۔ اسے مکمل طور پر خشک ہونے کے بعد ہی صاف کرنا مطلوبہ نتائج دے سکتا ہے۔ صاف کرنے کے بعد چہرہ پر کوئی اچھا موئسچرائزر لگالیں۔ کچھ خواتین کو اس ماسک سے خارش یا الرجی کی شکایت ہوسکتی ہے ایسا محسوس ہونے کی صورت میں اسے پانی سے فوراً صاف کرلیں۔

انڈے کی سفیدی کا ماسک: انڈے کی سفیدی کا ماسک سب سے آسان ماسک کہلاتا ہے۔ یہ ماسک وقتی طور پر نہ صرف کھلے مساموں کو ٹائٹ کرتا ہے بلکہ ان کی اندرونی صفائی بھی کرتا ہے۔ اس کے استعمال سے بلیک ہیڈز کا دھیرے دھیرے خاتمہ ہوتا ہے اور نئے بلیک ہیڈز بننے کا عمل سست ہوکر ختم ہوجاتا ہے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ انڈے کی سفیدی کو جب ماسک کے طور پر لگائیں تو اس کی انتہائی پتلی یا باریک تہہ چہرے پر لگائیں۔

شہد اور دودھ کا ماسک: دودھ اور شہد دونوں ہی قدرتی اجزا پر مشتمل بہترین اشیاء ہیں۔ ان کا استعمال چہرے کی جلد کے لیے ہر طرح سے مفید ہے۔ شہد میں اینٹی بیکٹیریل کے اجزا پائے جاتے ہیں جبکہ دودھ میں شامل لیکٹک ایسڈ اسکن کو نرم اور تازہ رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ بلیک ہیڈز کے خاتمے کے لیے بھی ان دونوں چیزوں کا استعمال فائدہ مند رہتا ہے۔ اس کے لیے ایک ٹیبل اسپون شہد میں ایک ٹی اسپون دودھ ملاکر پیسٹ بنالیں اس پیسٹ کو پانچ سے دس سیکنڈ تک مائکرو ویو میں رکھ کر ہلکا گرم کرلیں پھر دوبارہ سے اچھی طرح مکس کریں۔ جب اتنا گرم رہ جائے کہ آپ اسے چہرے پر برداشت کرسکیں تب اسے استعمال کریں اور بیس منٹ کے لیے چھوڑ دیں تاوقت کہ خشک ہوجائے۔ اس کے بعد ٹھنڈے پانی سے دھوکر موئسچرائزر لگالیں۔ ماسک اترنے کے ساتھ ساتھ بلیک ہیڈز بھی نکل آتے ہیں۔

دار چینی اور شہد کا ماسک: دار چینی پاؤڈر اور شہد کا مکسچر بلیک ہیڈز کے خاتمے کے لیے حیرت انگیز کام کرتا ہے۔ شہد جو کہ اینٹی بیکٹیریل صلاحیت رکھتی اور آپ کو بیکٹیریا سے دور رکھتا ہے جو چہرے پر دانوں یا ایکنی کا سبب بنتے ہیں جبکہ دار چینی پاؤڈر چہرے کی جلد کو شگفتگی اور تازگی بخشتا ہے۔ اس ماسک کی تیاری کے لیے ایک ٹیبل اسپون دار چینی پاؤڈر میں ایک ٹیبل اسپون شہد ملالیں اور چہرے پر جہاں جہاں بلیک ہیڈز ہیں وہاں اس کی پتلی تہہ لگائیں اس پر صاف کاٹن کے کپڑے کی پٹی رکھیں اور 3 سے 5 پانچ منٹ کے بعد اس پٹی کی مدد سے ماسک کھینچ کر اتارلیں بلیک ہیڈز نکل جائیں گے۔ موئسچرائزر کا استعمال کرنا بھی مت بھولیں۔

لیموں کا استعمال: بلیک ہیڈز کے خاتمے کے لیے لیموں حیرت انگیز کام کرتا ہے۔ چہرہ کو اچھی طرح دھونے کے بعد متاثرہ جگہوں پر کاٹن بال کی مدد سے صرف لیموں کا رس لگائیں اور دس سے پندرہ منٹ تک کے لیے چھوڑ دیں اس عمل کو ہفتہ میں تین سے چار بار کریں خاص طور سے رات کو سونے سے قبل اسے لگا لیا جائے اور صبح ٹھنڈے پانی سے منہ دھوکر موئسچرائزر لگالیں۔ اس کا مسلسل استعمال بلیک ہیڈز کا خاتمہ کردے گا۔

بیکنگ سوڈا: ایک ٹیبل اسپون بیکنگ سوڈا تھوڑے سے پانی میں اچھی طرح مکس کرلیں کہ ایک پتلا سا آمیزہ بن جائے۔ اس پیسٹ کا چہرے پر مساج کریں یہ مساج گولائی شیپ میں ہونا چاہیے یہ مساج کم از کم دس منٹ تک جاری رکھیں اور پھر سادہ پانی سے دھوکر موئسچرائزر لگالیں۔

بھاپ لینے کا عمل: بلیک ہیڈز کے خاتمہ کے لیے اس طریقہ استعمال کو سب سے موثر سمجھا جاتا ہے۔ دس سے پندرہ منٹ تک گرم پانی کی بھاپ لیں اور پھر ٹھنڈے پانی سے چہرہ دھولیں اس عمل سے مسام کھل جائیں گے اور ان میں چھپا میل اور گندگی باہر نکل جائیں گے جس سے چہرہ صاف ہوکر نکھر جائے گا۔

بالوں کو دھوپ سے بچانے کے ٹوٹکے

جو چیز ہمارے جسم کی پرورش نشوونما اور صحت کے لیے ضروری ہے وہ ہوا، سورج کی روشنی، پانی اور غذا ہیں۔ علم کیمیا کے ماہرین تو یہاں تک کہتے ہیں کہ ہر چیز کی تخلیق کا انحصار ہوا اور سورج کی روشنی پر ہے۔ تمام سبزیاں، غلے اور پھل ہوا اور دھوپ سے ہی پیدا ہوتے ہیں۔ زمین اس کو پیدا کرنے کے لیے ضروری خام مال یعنی چونا، فولاد، پوٹاشیم، میگنیشیا وغیرہ مہیا کرتی ہے۔ سورج کی روشنی کے جہاں بہت سے فائدے ہیں وہیں بہت سے نقصانات بھی ہیں۔ دھوپ اگر ہڈیوں کو وٹامن ڈی پہنچانے کا ذریعہ ہے وہیں دھوپ جلد کے کینسر کی بھی بڑی وجہ بن سکتی ہے۔ سورج کی شعاعیں بالوں کی نشوونما پر بھی اثر انداز ہوتی ہیں۔

بالوں کے لئے دھوپ نقصان دہ کیوں؟

۱۔ بالوں کا روکھا ہو جانا: سورج کی شعاعیں (یووی اے، یووی بی) اگر مسلسل بالوں پر پڑتی رہیں تو یہ بالوں کی بیرونی تہہ (کیوٹکس) سے لے کر اندرونی تہہ کو خراب کردیتی ہے جس سے بال روکھے اور بے جان ہوجاتے ہیں۔ امریکہ اور افریقہ کی خواتین کے بال دھوپ سے زیادہ خراب ہوتے ہیں کیوں کہ ان کے بال قدرتی طور پر پتلے ہوتے ہیں۔

۲۔ بالوں کا دومنہ ہو جانا: جب بالوں کی صحت خراب ہونا شروع ہوتی ہے تو بال دومنہ ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔ یہ اس بات کی نشانی ہوتی ہے کہ بالوں کی نشوونما صحیح نہیں ہو رہی۔ دھوپ کی براہ راست شعاعیں پڑنے سے بالوں کی نمی کم ہونا شروع ہوجاتی ہے جس سے بالوں کی کیوٹکس کمزور ہوجاتی ہے اور بال دومنہ ہوجاتے ہیں۔

۳۔ رنگ خراب ہونا: سورج کی ہلکی شعاعیں تو بالوں کو صحت دیتی ہیں مگر بہت دیر تک دھوپ کی تیز شعاعیں بالوں کا رنگ خراب کردیتی ہیں۔ جن لوگوں کے بالوں کا رنگ ہلکا ہوتا ہے (سنہری، گرے، براؤن) دھوپ کی وجہ سے ہلکا پڑنے لگتا ہے۔ تیز دھوپ بالوں کے لئے بلیچ کا کام کرتی ہے جس سے بالوں کا پروٹین (کیراٹین) ختم ہوجاتا ہے، اور کیمیکل یا بلیچ سے رنگے بالوں کا رنگ سفید ہونا شروع ہوجاتا ہے۔

۴۔ بالوں میں چپکناہٹ: گرمی کی تیز دھوپ میں عام طور پر بال جلد چپکنے اور وزن میں بھاری محسوس ہوتے ہیں جس کی وجہ سورج کی تپش کی وجہ سے آنے والا پسینہ ہوتا ہے۔ ایسے میں بالوں کو جلدی جلدی دھونا بالوں کو روکھا اور بے جان بنادیتا ہے۔

۵۔ بالوں کا جھڑنا: لوگوں کا ماننا ہے کہ بال سر کی جلد کو ہر اچھے برے موسم سے کسی حد تک تو محفوظ رکھتے ہیں لیکن اگر دیر تک سورج کی شعاعیں براہ راست بالوں پر پڑے تو سر پر خشکی ہوجاتی ہے اور بال جھڑنا شروع ہوجاتے ہیں۔

دھوپ سے بالوں کو محفوظ کرنے طریقے

۱۔ بالوں کو ڈھکیں: کوشش کرنی چاہئے کہ دھوپ میں کم سے کم باہر نکلیں اور زیادہ کام صبح یعنی ہلکی دھوپ کے وقت نمٹادیں۔ جہاں تک ممکن ہو سورج کی تیز شعاعوں سے پرہیز کریں۔ اگر گرمیوں کی دھوپ میں نکلنا ضروری ہو تو بالوں کو ڈھانپ کر رکھیں۔

۲۔ بالوں کی تراش خراش: لوگ گرمی کے موسم میں ساحل سمندر جاتے ہیں۔ سمندر کی ہوا اور سورج کی براہ راست شعاعیں پڑنے سے بالوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ موسم گرما کی چھٹیوں میں باہر گھومنے کا ارادہ ہو تو سب سے پہلے اپنے بالوں کے دومنہ ترشوالیں اور بالوں کی ڈیپ کنڈیشننگ ٹریٹمنٹ کروائیں۔ ساحل سے واپس آنے کے بعد بھی بالوں کو اچھی طرح دھوکر کنڈیشنر کریں۔

۳۔ کلورین والا پانی اور دھوپ: جو لوگ اپنے بالوں پر بلیچ اور بے جا کیمیکل کا استعمال کرتے ہیں اور گرمی کے موسم میں لطف اندوز ہونے کے لئے سوئمنگ پول کا رخ کرتے ہیں ان کو اپنے بالوں کو کلورین والے پانی سے بچانا چاہئے۔ جب بالوں پر کلورین لگتا ہے اور اس پر دھوپ پڑتی ہے تو بال کمزور ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔ سوئمنگ کیپ لگانے سے بالوں کو محفوظ کرنا چاہئے۔

۴۔ ہیئر ڈائی کا محدود استعمال: چونکہ گرمی کے موسم میں بال زیادہ جھڑتے ہیں اس لئے گرمی کے موسم میں بال نہیں رنگنے چاہئیں، اگر بال رنگنا ہو تو شدید گرمی بڑھنے سے ایک دو ماہ پہلے ہی رنگ لینا چاہئے۔ البتہ مہندی وغیرہ کا استعمال مفید رہے گا۔

۵۔ وٹامن سی اور ای اینٹی آکسیڈنٹ پھلوں کا استعمال سورج کی شعاعوں کے اثرات سے بچاتا ہے۔ ایسے پھل جن میں وٹامن سی اور ای اور بیٹا کروٹین شامل ہوتے ہیں سورج کی فری ریڈیکل شعاعوں سے بچاتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆

جلدی مسائل سے نجات کے لئے چند گھریلو ٹوٹکے بھی آزمالیں

کھیرے کو کدوکش کرکے اس کا رس نکالیں اور پھیلا کر لگائیں، اس کے بعد عرق گلاب کو بطور ٹونر (Toner) استعمال کریں۔ ایک کھانے کا چمچ سمندر کی جھاگ اور ایک چوتھائی (1/4) چمچ پھٹکری پیس کر ملالیں اور رات کو سونے سے پہلے پس والے دانوں پر لگائیں آدھے گھنٹے کے بعد عرق گلاب سے دھولیں۔ ایک ماشہ چھ ماشہ برادہ صندل یا ثابت صندل، 2 دانے منڈی بوٹی، 4 دانے عناب، 2 دانے املی اور 2 دانے آلو بخارے کو کانچ یا مٹی کے برتن میں ڈیڑھ گلا پانی ڈال کر رات بھر کے لئے بھگودیں اور صبح انہیں مسل کر نہار منہ اس کا پانی پی لیں۔ خیال رہے یہ پانی ہفتے میں صرف دو مرتبہ پینا ہے۔

پودینے کے پتے ابال کر چھان لیں اور پانی کو فریج میں رکھ دیں اور دن میں وقتاً یہ پانی پیتی رہیں۔

چھائیوں سے نجات کے لئے 15-20 پتے دھنیا، 15-20 پتے پودینہ اور 4-5 چقندر کے پتے اچھی طرح دھوکر ایک اخبار پر اس طرح پھیلادیں کہ ان کا پانی اخبار میں جذب ہوجائے اور پتے خشک ہوجائیں پھر انہیں پیس کر پاؤڈر بنالیں۔ اس کے بعد ایک کھانے کا چمچ یہ پاؤڈر لیں اور ایک چائے کا چمچ شہد ملاکر پیسٹ (Paste) بنالیں اور اس سے چہرے کی ڈیپ کلینزنگ کریں۔ اس پیسٹ کا مساج ہاتھوں، گردن اور پاؤں پر بھی کیا جاسکتا ہے۔

5-7 بادام رات کو بھگودیں صبح انہیں پیس کر تھوڑا سا دودھ شامل کریں اور یہ پیسٹ چہرے پر لگالیں۔ اگر آپ یہ پیسٹ گردن، ہاتھوں اور بازوؤں پر بھی لگانا چاہتی ہیں تو اس میں باداموں کی مقدار میں اضافہ کرلیں۔ ایک کھانے کا چمچ دہی اور ایک چائے کا چمچ میش (Mash) کیا ہوا کیلا لے کر پیسٹ بنالیں، پھر اس میں 2 قطرے لیموں کا رس شامل کرکے چہرے پر لگائیں۔ عموماً گرمیوں میں انگلیوں کی پوریں گہری ہوجاتی ہیں، آپ یہ پیسٹ پوروں پر بھی لگاسکتی ہیں۔ 15-20 منٹ کے بعد چہرہ ٹل ٹل کر دھولیں۔

اگر ایکنی مسئلہ ہوجائے تو ڈیڑھ کھانے کے چمچ انڈے کی سفیدی اور ایک کھانے کا چمچ بیسن ملاکر ماسک تیار کرلیں۔ اسے چہرے اور گردن پر کچھ دیر تک لگائیں اور پھر عرق گلاب سے دھولیں۔ گرمیوں میں اسٹرابیری کا استعمال جلد کے لئے بہت فائدہ مند ہے، کھانے علاوہ آپ اسٹرابیری کا ماسک بھی لگاسکتی ہیں۔ اس مقصد کے لئے ایک عدد اسٹرابیری کاٹ کر اس میں ایک کھانے کا چمچ عرق گلاب اور ایک کھانے کا چمچ پانی ملاکر بہت ہی ہلکی آنچ پر گلنے کے لئے رکھ دیں جب اسٹرابیری کا گودا سا بن جائے تو اسے ٹھنڈا کرکے عرق گلاب ملاکر چہرے پر لگالیں۔ اس کے بعد ای ململ کا کپڑا چہرے پر اس طرح رکھیں کہ سانس بند کے اب گرم پانی سے ایک منٹ تک یوں بھاپ لیں کہ کمر بالکل سیدھی رہے اور آپ کو جھکنا نہ پڑے۔ اس کے بعد اسی ململ کے کپڑے سے ماسک صاف کرکے عرق گلاب کا اسپرے کرلیں۔

جلد کو نقصان دینے والی پانچ پراڈکٹس

اکثر لوگوں کو جلد کے مسائل کا سامنا ہوتا ہے۔ ان کی جلد پر مہاسے، سرخ نشانات یا چنبل پڑ جاتے ہیں۔ ماہرین اس بات پر زور دیتے ہیں کہ غذا کی تبدیلی جلد کی جھریوں کو ختم کرکے اسے صحت مند اور چمکدار بناسکتی ہے۔ کیوں کہ اچھی جلد کا دارومدار معدے کی بہتر کارکردگی پر ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ایسی غذا کا انتخاب کیا جائے جو معدے کی کارکردگی کو بہتر بنائے۔ نظام ہضم بہتر ہونے کی وجہ سے ہارمونز میں توازن پیدا ہوتا ہے۔ ایسی غذا کھانے سے جلد کی سوزش ختم ہوتی ہے اور جلد صحت مند اور چمکدار ہوجاتی ہے۔ جلد کو صحت مند رکھنے کے لئے نا صرف اچھی غذا ضروری ہے بلکہ اس کے ساتھ ہی کچھ ایسی چیزوں کا استعمال بھی ترک کرنا ضروری ہے جو جلد پر برے اثرات ڈالتی ہیں۔

ذیل میں ایسی اشیا تحریر کی جارہی ہیں جو جلد کے لئے نقصان دہ ہیں:

1۔ فیشل آئل: جلد کی نشوونما میں ایک توازن قائم ہوتا ہے۔ جلد میں چکنائی پیدا کرنے کی صلاحیت موجود ہوتی ہے۔ اگر اسکی سطح پر آئل سے مساج کیا جائے تو جلد اپنی قدرتی چکنائی پیدا کرنا چھوڑ دیتی ہے۔ وہ جلد جو فیشل کے بعد چمکتی ہوئی نظر آتی ہے درحقیقت وہ فیشل آئل کے استعمال کی وجہ سے خشک ہونا شروع ہوجاتی ہے۔ آئل کے استعمال سے جلد وقتی طور پر تو چمکدار ہوجاتی ہے لیکن اسکی یہ چمک دیرپا ثابت نہیں ہوتی۔

2۔ کریمی کلینزر: خشک جلد کے حامل افراد اپنی جلد کے لئے کریمی کلینزر کا استعمال کرتے ہیں۔ یہ چکنے کلینزر جلد کی سطح پر ایک تہہ بنادیتے ہیں، جو جلد کی سطح کو اپنا کام صحیح طرح انجام دینے سے روکتی ہے۔

3۔ پیٹرولیم سے بنی ہوئی اشیاء: کچھ موئسچرائزر میں پیٹرولیم کا استعمال ہوتا ہے۔ جو جلد کے مساموں کو بند کرنے کا باعث بنتا ہے۔ جلد کے خلیات کے درمیان یہ رکاوٹیں ان کی کارکردگی پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ اس طرح وہ اپنا کام صحیح طرح انجام نہیں دے پاتے۔

4۔ کیمیکل پراڈکٹس: جلد سے متعلق کچھ اشیاء میں مضر اجزا شامل ہوتے ہیں۔ اسی طرح جن چیزوں میں زیادہ کیمیکل شامل ہو ان کے استعمال سے گریز کرنا چاہئے۔ ہیئر ڈائی اور پرفیومز میں استعمال ہونے والے بعض کیمیکل خون میں شامل ہوکر ہارمونز کے توازن کو بگاڑ دیتے ہیں جس کے اثرات جلد پر نمودار ہوتے ہیں۔

5۔ فیشل وائپس: ان وائپس کو بیکٹیریا سے محفوظ رکھنے کے لئے ایک جز "ایم آئی" کا استعمال کیا جاتا ہے جو جلد کے ری ایکشن کا باعث بنتا ہے۔ اس کے استعمال سے اکثر لوگوں کو جلد کی الرجی (سرخی، خارش اور چھالے) ہوجاتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ موئسچرائزر اور اسکن واش میں بھی شامل ہوتا ہے۔ اکثر کمپنیاں اپنی پروڈکٹس میں "ایم آئی" کا استعمال ختم کررہی ہیں اس لئے خریدتے وقت ایسی پروڈکٹس کا انتخاب کریں جن میں ایم آئی موجود نہ ہو۔

فوجی کارروائی اچانک رک جانے سے ہم نے موقع گنوایا

پی ایم مودی ٹرمپ کے بیان پر جواب دیں، امریکہ نے پہلے بھی ہندستان پر دباؤ ڈالا لیکن ہم نے کبھی سر نہیں جھکایا: کانگریس

نئی دہلی۔ (یو این آئی) کانگریس نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی نے پہلگام واقعہ اور اس کے بعد کی کارروائی پر پیر کو قوم سے خطاب کیا لیکن امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے خطرناک بیان پر خاموشی اختیار کرکے سب کو مایوس کیا ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر اشوک گہلوت نے منگل کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ پہلگام حملے کے دہشت گردوں کو منہ توڑ جواب دینے کے بعد پاکستان کے ساتھ تنازعہ شروع ہوا جس میں ہماری بہادر فوج پاکستان کو تباہ کررہی تھی لیکن فوجی کارروائی روکنے کے اچانک اعلان نے سب کو چونکا دیا اور دہشت گردی کو پناہ دینے والے پاکستان کو کچلنے کا سنہری موقع گنوا دیا۔ ہمارے پاس پاکستان کی دہشت گردی کو ہمیشہ کے لیے ختم کرنے کا سنہری موقع تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس میں سب سے چونکانے والی بات یہ تھی کہ مسٹر ٹرمپ نے سوشل میڈیا ایکس پر فوجی کارروائی روکنے کا اعلان کیا اور بعد میں کہا کہ انہوں نے تجارت کا حوالہ دے کر ہندوستان اور پاکستان کو فوجی کارروائی روکنے پر تیار کیا۔ اب ملک کو سمجھ نہیں آرہا کہ اسے خفیہ کیوں رکھا گیا جبکہ ہماری فوج نے بہت اچھا کام کیا اور دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا اور پوری دنیا میں اس کی تعریف ہوئی۔ پہلگام واقعہ سے ملک کا ہر کنبہ غمزدہ ہے اور ایسے میں فوج نے حملہ کرکے اس واقعہ میں ملوث 100 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔

کانگریس لیڈر نے کہا کہ جب فوج کارروائی کر رہی تھی اچانک مسٹر ٹرمپ درمیان میں آئے اور انہوں نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان فوجی کارروائی روکنے کے بارے میں پوسٹ کیا، جس نے سب کو چونکا دیا۔ امریکہ نے پہلے بھی ہندستان پر دباؤ ڈالا لیکن ہم نے کبھی سر نہیں جھکایا اور پاکستان کو دو حصوں میں تقسیم کیا۔ شملہ معاہدے کے دوران بھی ہم نے کسی دوسرے ملک کو مداخلت کی اجازت نہیں دی۔ لیکن اب جس طرح سے مسٹر ٹرمپ مداخلت کر رہے ہیں، مسٹر مودی اور ان کی حکومت کو اس کا جواب دینا چاہئے۔ سوال یہ ہے کہ حکومت مسٹر ٹرمپ کے بیانات پر وضاحت کیوں نہیں دے رہی ہے۔ انہوں نے امریکی صدر کی پوسٹ پر شدید حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ڈونالڈ ٹرمپ نے کون سی ٹھیکہ داری لے رکھی ہے، ٹرمپ یا تو خود ٹھیکیدار بن گئے یا ہماری خاموشی نے ان کے حوصلے بلند کیے، جس کی وجہ سے وہ جنگ بندی کا اعلان کر رہے ہیں، اب ٹرمپ کہہ رہے ہیں کہ وہ مسئلہ کشمیر کو بھی حل کریں گے، جب کہ اب تک ہندستان کی پالیسی صرف دو طرفہ رہی ہے، ٹرمپ مسئلہ کشمیر کے حل کے حوالے سے جو کچھ کہہ رہے ہیں وہ انتہائی سنجیدہ ہے۔ ادھر وزیراعظم کا خطاب ہونے والا تھا اس سے پہلے ٹرمپ نے اعلان کردیا کہ انہوں نے ہندوستان اور پاکستان سے کہا ہے کہ اگر وہ تجارت کرنا چاہتے ہیں تو انہیں جنگ بندی کا اعلان کرنا ہوگا۔ وزیراعظم مودی کو ان تمام سوالوں کا جواب دینا چاہیے۔ مسٹر گہلوت نے کہا کہ فوجی کارروائی روکنے کے اچانک اعلان سے ہم نے وہ سنہری موقع گنوا دیا جو ہمارے ہاتھ میں تھا۔ ہمیں پاکستان میں ایسی صورتحال پیدا کرنی چاہیے تھی کہ وہ دہشت گردی کا کوئی واقعہ انجام دینے کے قابل نہ رہتا لیکن اچانک جنگ بندی ہوگئی۔ مسٹر ٹرمپ کے اعلان کے بعد پورا ملک صدمے میں ہے کہ آخر یہ کیا ہو رہا ہے، کیونکہ پاکستان جنگ بندی کے بعد بھی حملے کرتا رہا۔ ملک جاننا چاہتا ہے کہ مسٹر مودی پر کس قسم کا دباؤ ہے کہ وہ کوئی وضاحت نہیں دے رہے ہیں۔ وزیراعظم کے خطاب سے امید تھی کہ وہ ان نکات کا جواب دیں گے لیکن انہوں نے کچھ نہیں کہا۔

ہند-پاک کے درمیان تیسرے فریق کی ثالثی ایک حقیقت: منیش

چنڈی گڑھ۔ (یو این آئی) چنڈی گڑھ سے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ منیش تیواری نے منگل کو کہا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تیسرے فریق کی ثالثی ایک حقیقت ہے اور اس بار اتنا ہی فرق ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کھل کر کریڈٹ لے رہے ہیں سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک طویل ٹویٹ میں، مسٹر تیواری نے کہا کہ اسے پردے کے پیچھے کی بات چیت کہہ لیں، ثالثی کہیں یا صلح سمجھوتہ کروانا، ہمیشہ ہوتا رہا ہے۔ 1947ء سے 1972ء تک ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جب بھی تنازعہ ہوا، معاملہ اقوام متحدہ میں حل ہوا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر ٹرمپ صرف "حقائق" بیان کر رہے ہیں۔ پیچھے مڑ کر دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کی صورت میں ہمیشہ تیسرے فریق کے ذریعہ ثالثی ہوتی رہی ہے۔ جیسے 1990 میں جب پاکستان نے جوہری لفظ اچھالنا شروع کیا تو رابرٹ گیٹس کا مشن تھا۔ 1999 میں کارگل میں بھی پس پردہ مذاکرات ہوئے۔ نواز شریف بغیر کسی دعوت یا اعلان کے وائٹ ہاؤس جا پہنچے اور بعد میں ہندوستان کی شرائط پر دونوں ممالک کے درمیان جنگ بندی پر دستخط ہوئے۔ 2001-02 میں آپریشن پراکرم کے دوران کالوچک واقعہ کے بعد پھر امریکہ کی ثالثی ہوئی۔

خواتین کے آگے آنے سے سماجی واقتصادی ترقی ممکن: دھنکھڑ

نئی دہلی۔ (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ نے منگل کو کہا کہ خواتین کے آگے آنے سے متوازن اقتصادی ترقی اور سماجی ترقی ممکن ہے۔ آج یہاں میگھالیہ کے گارو ہلز، کھاسی ہلز اور جینتیا ہلز علاقوں کے سیلف ہیلپ گروپس (ایس ایچ جی) کے ممبروں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ کوئی شخص مالی مدد دینے سے بااختیار نہیں ہوتا ہے، بلکہ تعاون کے ذریعہ وہ حقیقی معنوں میں بااختیار بن جاتا ہے۔ مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ایک دہائی سے زیادہ وقت سے جاری حکومتی اصلاحات اور ترقی قابل ستائش ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بصیرت والی قیادت ہے جو عہدیداروں کو صحیح سمت میں کام کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ اس موقع پر میگھالیہ کے وزیر اعلیٰ کونراڈ سنگما اور دیگر معززین موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں گزشتہ ایک دہائی سے ترقی کا عمل جاری ہے۔ وزیراعظم کی دوراندیش قیادت میں ملک نے گزشتہ ایک دہائی میں معیشت، انفراسٹرکچر، ٹیکنالوجی اور خواتین کی ترقی، خواتین کو بااختیار بنانے کے شعبوں میں ایسے سنگ میل حاصل کیے ہیں جو دنیا کے لیے باعث رشک ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہماری قبائلی ثقافت شاندار ہے، یہ ہماری دولت ہے۔" میگھالیہ کی جامع ترقی کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ ریاست میں سیاحت، کان کنی، آئی ٹی اور خدمات کے شعبوں میں بے پناہ ہنر اور بڑی صلاحیت موجود ہے۔

جنگ بندی کے نام پر فوج کے ہاتھ باندھے گئے، ملک جواب چاہتا ہے: سیسودیا

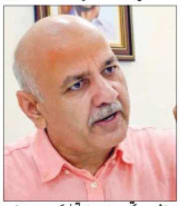

چنڈی گڑھ۔ (یو این آئی) پنجاب عام آدمی پارٹی (اے پی پی) کے انچارج منیش سسودیا نے وزیراعظم نریندر مودی پر پہلگام حملہ اور اچانک جنگ بندی کو لے کر کئی سنگین سوالات اٹھائے اور ان سے جنگ بندی سے پیدا ہونے والے سوالات اور شکوک وشبہات پر وضاحت دینے کا مطالبہ کیا۔ مسٹر سسودیا نے منگل کو ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد پورے ملک کے لوگوں میں زبردست غصہ تھا۔ اس کے بعد ہندوستانی فوج نے 7 مئی کو آپریشن سندور کو کامیابی سے انجام دیا اور پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کردیا۔ تب ملک کے لوگوں کے ذہنوں میں انصاف کی امید پیدا ہوئی اور کچھ راحت محسوس ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی فوج مسلسل پاکستان کے خلاف کارروائی کررہی تھی اور لڑائی میں پاکستان سے زیادہ مضبوط پوزیشن میں تھی لیکن حکومت کی جانب سے اچانک جنگ بندی کا اعلان کردیا گیا۔ اس اعلان نے پورے ملک کو چونکا دیا اور ان کے ذہنوں میں کئی سوالات اور شکوک وشبہات کو جنم دیا، جن کا جواب نہ تو حکومت نے دیا اور نہ ہی وزیراعظم نریندر مودی نے کل اپنی تقریر میں، جب کہ لوگ توقع کر رہے تھے کہ وزیراعظم جنگ بندی کے حوالے سے اٹھنے والے تمام سوالات کا جواب دیں گے اور شکوک وشبہات کو دور کردیں گے۔

انہوں نے کہا کہ یہاں ایک اہم سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب پورا ملک اور اپوزیشن حکومت کے ساتھ کھڑی تھی اس وقت ہندوستانی فوج مضبوط پوزیشن میں تھی اور آپ خود تسلیم کر رہے ہیں کہ پاکستان ایک دہشت گرد ملک ہے تو آپ نے اچانک جنگ بندی کا اعلان کیوں کردیا، پاکستان ہمارے فضائی حملے روکنے سے قاصر تھا اور کشیدگی ختم کرنے کی التجا کررہا تھا، پھر آپ نے پہلگام حملے میں ملوث دہشت گردوں کو ہندوستان کے حوالے کرنے کے لیے کیوں نہیں کہا۔ اگر وزیراعظم جنگ بندی کے لیے مان بھی گئے تو انہوں نے پاکستان کے وزیر اعظم کو بلاکر 1972 کے معاہدے جیسا تحریری معاہدہ کیوں نہیں کیا، ہندوستانی حکام کی جانب سے جنگ بندی کے اعلان سے آدھا گھنٹہ قبل امریکی صدر نے جنگ بندی کا اعلان کیسے کردیا۔ مسٹر سیسودیا نے کہا کہ گزشتہ 78 سالوں میں ہندوستان نے کبھی بھی امریکہ کے سامنے اپنا سر نہیں جھکایا ہے، اس نے ہمیشہ اپنے فیصلے کیے ہیں، مودی جی کی کیا مجبوری ہے کہ انہوں نے ملک کی عزت نفس کو داؤ پر لگا دیا ہے؟ وزیراعظم نریندر مودی کو ان سوالوں کا جواب ملک کے لوگوں کو دینا چاہیے۔

جنگ مخالف امن مارچ پر بی جے پی حامیوں کا حملہ

کلکتہ (یو این آئی) پیر کو سٹیزن فورم نے جنگ مخالف امن مارچ کا اہتمام کیا گیا تھا تاہم اس مارچ کو ملک مخالف قرار دیتے ہوئے بی جے پی حامیوں نے حملہ کردیا تھا۔ سٹیزن فورم نے الزام عائد کیا ہے کہ ریلی میں پٹرول اور ڈیزل بم سے حملہ کیا گیا ہے۔ بی جے پی لیڈر سجل گھوش بھی حملہ آوروں میں شامل تھے۔ تاہم انہوں نے پٹرول اور ڈیزل پھینکنے کے الزامات کی تردید کی۔ اتنا ہی نہیں پولیس کے کردار پر بھی سوالات اٹھایا جارہا ہے۔ سٹیزن فورم کی جانب سے پیر کو بلایا گیا جنگ مخالف امن مارچ مولاعلی سے شروع ہونا تھا۔ اس سے پہلے وہاں ایک جلسہ بلایا گیا تھا۔ مختلف مزدور تنظیمیں، طلبہ اور نوجوانوں کی تنظیموں نے اس مارچ کا اعلان کیا تھا۔ یہ پروگرام بائیں بازو کی تنظیموں کی کال پر منعقد کیا گیا تھا۔ مولاعلی میں جلسہ منتظم ایتابھ بھٹاچاریہ نے کہا کہ انتظامیہ کو اس پروگرام کے بارے میں پیشگی اطلاع دی گئی تھی۔ تاہم اس پروگرام کے حوالے سے گزشتہ دو تین دنوں سے سوشل میڈیا پر کافی دباؤ ہے۔ بی جے پی کے ایک حصے نے براہ راست کہا کہ وہ اس طرح کے ملک مخالف پروگراموں کی مخالفت کریں گے۔ اسی ماحول میں پیر کی سہ پہر تین بجے کے قریب مولاعلی میں اجتماع شروع ہوا۔ جلوس ساڑھے تین بجے شروع ہونا تھا۔ منتظمین کا دعویٰ ہے کہ جلوس شروع ہونے سے پہلے سجل کی قیادت میں لوگوں کا ایک گروپ قومی پرچم لے کر آیا اور ان پر حملہ کیا۔ یہ بھی الزام ہے کہ ان پر پٹرول، ڈیزل اور موبائل فون کو آگ لگانے کے ارادے سے پھینکا گیا۔ جلوس میں میراتون نہار اور بولان گنگو پادھیائے جیسی اہم شخصیات موجود تھیں۔

ہنگامہ شروع ہوتے ہی پولیس نے ابتدا میں سجل کی قیادت میں اجتماع میں آنے والوں کو روک دیا۔ پولیس کی مزاحمت کے بعد وہ وہاں سے چلے گئے۔ دعویٰ یہ ہے کہ اس کے فوراً بعد پیر کے پروگرام کے منتظمین کو مطلع کردیا گیا کہ انہیں مزید مارچ کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ منتظمین نے پولیس کو بتایا کہ اگر انہیں جلوس نکالنے کی اجازت نہیں دی گئی تو وہ مولاعلی میں دھرنا شروع کردیں گے۔ جس سے دونوں فریقوں میں جھگڑا شروع ہوگیا۔ بعد میں مظاہرین کو گرفتار کرکے لال بازار لے جایا گیا۔ انہیں رات گئے تک وہاں حراست میں رکھا گیا۔ ایتابھ کا دعویٰ ہے کہ ان میں سے 63 کو گرفتار کرکے لالبازار سنٹرل لاک اپ میں لے جایا گیا۔

رخصت پذیر چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے اساتذہ کی تقرری معاملے کی سماعت نہیں کی

کلکتہ۔ (یو این آئی) سپریم کورٹ کے سبکدوش ہونے والے چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے 26,000 (اصل میں 25,735) نوکریوں کی منسوخی پر اسکول سروس کمیشن کے فیصلے پر نظرثانی کی درخواست کی سماعت نہیں کی۔ آج وہ ریٹائرڈ ہوگئے۔ اب نئے چیف جسٹس اس پر فیصلہ کریں گے۔ 3 اپریل کو سپریم کورٹ نے ایس ایس سی بھرتی کے عمل میں بدعنوانی اور بے ضابطگیوں کے الزامات پر 2016 کے پینل سے ملازمت حاصل کرنے والے تمام اساتذہ اور تعلیمی کارکنوں کی ملازمتیں منسوخ کردیا تھا۔ چیف جسٹس کھنہ کی بنچ نے نوکریوں کی منسوخی پر کلکتہ ہائی کورٹ کے سابقہ فیصلے میں مداخلت نہیں کی۔ اس کے نتیجے میں 25,735 افراد کی نوکریاں یک لخت میں منسوخ کردی گئیں۔ سپریم کورٹ کے فیصلے سے ریاستی حکومت پریشان ہے۔ ریاست اور ایس ایس سی نے نظرثانی کی درخواست دائر کرنے کا اعلان کیا تھا۔ فیصلے کے اعلان کے ایک ماہ بعد 3 مئی کو سپریم کورٹ میں نظرثانی کی درخواست دائر کی گئی تھی لیکن اب تک اس درخواست کو قبول نہیں کیا گیا۔ اس کے نتیجے میں سبکدوش ہونے والے چیف جسٹس کی بنچ میں ریاست کی عرضی کی سماعت کے بارے میں غیر یقینی صورتحال پیدا ہوگئی۔ دریں اثنا، منگل کو کھنہ کے بطور چیف جسٹس کیریئر کا آخری دن تھا۔ پہلے سے ہی یہ قیاس لگایا جارہا تھا کہ چیف جسٹس ریٹائرمنٹ کے دن نظرثانی درخواست پر کوئی نیا فیصلہ نہیں کریں گے۔ وہ قیاس درست نکلا۔ اس سے قبل ریاست اور سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن نے سپریم کورٹ سے اپیل کی تھی کہ فیصلے سے عارضی راحت حاصل کی جائے۔

ٹرمپ کے دباؤ میں جنگ بندی کی گئی، سنجے سنگھ کا الزام

نئی دہلی۔ (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے پی) کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے منگل کو وزیر اعظم نریندر مودی سے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے دباؤ میں جنگ بندی پر کئی سوالات پوچھے۔ مسٹر سنگھ نے آج کہا، 140 کروڑ ہندوستانیوں کے ذہنوں میں سوال ہے کہ کیا وزیر اعظم نریندر مودی نے تجارت روکنے کی امریکی صدر کی دھمکی کے نام پر ہندوستان کی خودمختاری، عزت نفس اور احترام کے ساتھ سمجھوتہ کیا؟ پہلگام میں ہماری بہنوں کا سندور تباہ کردیا گیا، اس میں چار پاکستانی دہشت گردوں کے نام آئے۔ ہندوستانی حکومت نے کہا کہ ہم ایک کو بھی نہیں چھوڑیں گے، پاکستان میں گھس کر ماریں گے، پورے ملک کے عوام حکومت ہند کے ساتھ کھڑے رہے۔ تمام سیاسی جماعتوں نے کھل کر کہا کہ ہم حکومت کے ساتھ ہیں۔ پاکستان میں گھس کر حملہ کریں، کوئی دہشت گرد نہیں بچنا چاہئے۔ اے اے پی رہنما نے کہا، پورے ملک نے ایک آواز میں کہا کہ ہندستان پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر کو واپس لے اور بلوچستان یں بدامنی ہے اسے پاکستان سے الگ کرے۔ ملک نے اسی طرح محسوس کیا جس طرح ہندستان نے 1971 میں بنگلہ دیش کو پاکستان سے الگ کیا تھا، آپریشن سندور شروع ہوا، پاکستان دہشت گردوں کی موت پر سوگ منا رہا تھا، پورے ملک نے یہ دیکھ کر فخر محسوس کیا۔ انہوں نے کہا، "ہندستانی فوج مسلسل پاکستان کے حملوں کا جواب دے رہی تھی، ان کے ایئربیس اور دہشت گردوں کے ٹھکانے تباہ کر رہی تھی، پورے ملک کا خیال تھا کہ دہشت گردوں کے تمام ٹھکانے تباہ کردیے جائیں گے۔ راجوری اور پونچھ کے علاقوں میں 21 بے گناہ ہندوستانی مارے گئے، ہمارے گرودوارہ اور مندر پر حملہ ہوا، ہندوستانی فوج پاکستان کو اسی کی زبان میں جواب دے رہی تھی، ہر حملے کا ہندوستانی فوج دس گنا زیادہ نقصان کرکے جواب دے رہی تھی۔

مس ورلڈ 2025 کی حسیناؤں کا تاریخی چارمینار پر والہانہ استقبال

پرانا شہر حیدرآباد حسن، تہذیب اور ورثہ کا حسین امتزاج، عالمی سطح پر نئی پہچان

حیدرآباد۔ (یو این آئی) مس ورلڈ 2025 کی 140 حسیناؤں نے جب آج شام پرانا شہر حیدرآباد کے قلب میں واقع چارمینار پر قدم رکھا تو فضاء میں مرفع کے دلکش ساز اور نوبت ونقارے کی گونج نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ روایتی لباس میں ملبوس 12 رکنی مرفع گروپ اور نوبت نوازوں نے جو سماں باندھا، وہ دکن کی تہذیبی روح کا جیتا جاگتا مظہر تھا۔ چارمینار، لاڈ بازار، جلوخانہ اور چومحلہ پیالس پر مشتمل ہیریٹیج واک میں شامل حسینائیں نہ صرف ان مقامات کی سیر سے محظوظ ہوئیں بلکہ حیدرآباد کی گہرائیوں میں رچی بسی ثقافت، تاریخ اور روحانی کشش کو محسوس بھی کیا۔ ماہر گائیڈس کی رہنمائی میں انہوں نے چارمینار کا نظارہ کیا اور لاڈ بازار کی چمکتی چوڑیوں، خوشبوؤں، اور اسلامی دستکاریوں سے سجے بازار میں قدم رکھا۔ جلوخانہ کے زردوزی کے کارخانوں میں جب انہوں نے کاریگروں کی مہارت کا مشاہدہ کیا تو حیرت زدہ رہ گئیں۔ موتی گلی کی روایتی دواساز دکانیں، خوشبودار عرقیات، قرآنی نسخے اور نایاب طبی نسخے ان کی دلچسپی کا مرکز بنے۔ یہ واک چارمینار سے شروع ہوکر چومحلہ پیالس میں اختتام پذیر ہوئی، جہاں شاہی عشائیے کا اہتمام کیا گیا۔ اس پورے پروگرام کو دنیا بھر کے 150 سے زائد ممالک میں براہ راست نشر کیا گیا، جس نے حیدرآباد کی تہذیبی عظمت کو عالمی افق پر درخشاں کردیا۔ تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ کے ویژن کے مطابق یہ موقع نہ صرف ریاست کے سیاحتی فروغ کا سنگ میل ثابت ہوا بلکہ حیدرآباد کو عالمی سیاحتی نقشے پر ایک نئی شناخت بھی عطا ہوئی۔ اس موقع پر سیکیورٹی کے مثالی انتظامات کئے گئے تھے۔ پولیس کمشنر سی وی آنند نے بذات خود چارمینار، لاڈ بازار اور چومحلہ پیالس میں سیکیورٹی کا جائزہ لیا، خواتین عہدیداروں کی تعیناتی، رکاوٹیں، ٹریفک پر پابندی اور سیکیورٹی پلان کی کامیاب آزمائش نے پروگرام کو پُرامن اور شاندار بنایا۔ یہ تقریب محض ایک ثقافتی مظاہرہ نہیں تھی بلکہ یہ وہ لمحہ تھا جب حیدرآباد کی روح نے دنیا کے دل میں جگہ بنا لی۔ چارمینار کی بلندی، لاڈ بازار کی رونق، چومحلہ کی شان، اور دکن کی مہمان نوازی ایک ایسا خواب بن کر دنیا کے سامنے جلوہ گر ہوئی جس کو تاریخ کے اوراق میں سنہری الفاظ سے لکھا جائے گا۔

ہندوستان-پاکستان کشیدگی: ایئر انڈیا اور انڈیگو نے کئی شہروں کی پروازیں منسوخ کردیں

نئی دہلی: ہندوستان اور پاکستان کے درمیان حالیہ کشیدگی کے پیش نظر ایئر انڈیا اور انڈیگو نے کئی شہروں کے لیے 13 مئی کی پروازیں منسوخ کرنے کا فیصلہ لیا ہے۔ دونوں ایئر لائنز نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹس کے ذریعے اس فیصلے سے مسافروں کو آگاہ کیا ہے۔ انڈیگو نے بتایا کہ مسافروں کی حفاظت کو اولین ترجیح دیتے ہوئے جموں، امرتسر، چنڈی گڑھ، لیہ، سری نگر اور راجکوٹ جیسی اہم منزلوں کے لیے پروازیں منسوخ کی گئی ہیں۔ انڈیگو نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر جاری بیان میں کہا، "آپ کی سلامتی ہماری ترجیح ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اس فیصلے سے آپ کے سفر کے منصوبے متاثر ہو سکتے ہیں لیکن موجودہ صورتحال کی سنگینی کے پیش نظر یہ قدم ضروری تھا۔ ہماری ٹیم مسلسل حالات پر نظر رکھے ہوئے ہے اور جلد ہی مزید اپ ڈیٹس فراہم کیے جائیں گے۔"

دوسری جانب ایئر انڈیا نے بھی اپنے ایک بیان میں آٹھ شہروں سے آنے اور جانے والی پروازوں کی منسوخی کا اعلان کیا۔ ان شہروں میں جموں، لیہ، جودھ پور، امرتسر، بھج، جام نگر، چنڈی گڑھ اور راجکوٹ شامل ہیں۔ ایئر انڈیا نے اپنے بیان میں کہا، "تازہ ترین سیکورٹی صورتحال کے پیش نظر اور مسافروں کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے 13 مئی کو ان شہروں کی تمام پروازیں منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہم حالات پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں اور مسافروں کو باقاعدگی سے تازہ معلومات فراہم کرتے رہیں گے۔" نیوز پورٹل اے بی پی نیوز کی رپورٹ کے مطابق، یہ فیصلہ ایسے وقت پر کیا گیا ہے جب آپریشن سندور کے بعد پاکستان کی اشتعال انگیزی اور جنگ بندی کے باوجود سرحد پر کشیدگی میں اضافہ کرنے والے اقدامات جاری رکھے ہیں۔ ذرائع کے مطابق پاکستان نے ہندوستان کے کئی شہروں پر حملے کی کوشش کی، تاہم ہندوستان کے مضبوط فضائی دفاعی نظام نے تمام حملوں کو ناکام بنادیا۔

سید عابد حسین کو 'مہاراشٹر ڈریم اچیور ایوارڈ 2025' سے نوازا گیا

اندھیری ممبئی کے ویداکنبہ آڈیٹوریم میں 25 شخصیتوں کی حوصلہ افزائی کی گئی

ممبئی: (پریس ریلیز) ممبئی کے اندھیری ویسٹ میں واقع ویدا کنبہ آڈیٹوریم میں جمعہ 9 مئی 2025 کو منعقدہ 'مہاراشٹر ڈریم اچیور ایوارڈ 2025' کی تقریب میں ملک کی پچیس ممتاز شخصیات کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر رودر پور بھگاہی کے رہائشی سید عابد حسین عرف بجرنگی بھائی جان کو بھی 'مہاراشٹر ڈریم اچیور ایوارڈ 2025' دیا گیا۔ سید عابد حسین ہندوستان سے باہر دیارِ غیر میں ملازمت کے سلسلے میں جانے اور وہاں کسی مصیبت میں پھنسنے والوں کو واپس ہندوستان لانے کی خدمت انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے اب تک سینکڑوں ہندوستانیوں کی وطن واپسی کو ممکن بنایا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے دیارِ غیر میں وفات پانے والے متعدد افراد کی لاش کو بھی ہندوستان لانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ سید عابد حسین یہ کام ہندوستانی وزارت خارجہ اور باہری ملکوں کے مقامی سفارت خانے کے تعاون سے انجام دیتے ہیں۔

اس پروگرام کا مقصد نئی نسل کو حب الوطنی کے جذبے سے ابھارنا اور انہیں ہندوستانی فوج میں خدمات انجام دینے کی ترغیب دینا تھا۔ اس متاثر کن تقریب کا اہتمام اسنیہا ایونٹس اینڈ مینجمنٹ ممبئی نے کیا تھا، جس میں ڈاکٹر پشپندر پرتاپ سنگھ (مینجنگ ڈائریکٹر اور سی ای او لوجی ٹرسٹ گلوبل سلوشنز پرائیویٹ لمیٹڈ) مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ ان کے ساتھ مشہور بالی ووڈ اداکار سریندر پال، آئی پی ایس آفیسر اور اسپیشل آئی جی موہن راٹھوڑ، مہاراشٹر کے اے سی پی سنجے پاٹل اور مشہور اینکر سمرن آہوجا سمیت کئی نامور شخصیات اسٹیج پر موجود تھیں۔ یہ اعزاز حاصل کرنے پر سماجی کارکن سید عابد حسین نے آرگنائزنگ کمیٹی بالخصوص وشنو مشرا اور اسنیہا ایونٹس اینڈ مینجمنٹ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ اس پلیٹ فارم سے انہوں نے نوجوانوں کو ملک کی خدمت کے لیے آگے آنے کی دعوت دی اور اسے اپنی زندگی کا ایک جذباتی اور قابل فخر لمحہ قرار دیا۔

پہلگام حملہ آوروں کے پوسٹر جاری، اطلاع دینے پر 20 لاکھ انعام

جموں: گزشتہ ماہ جموں وکشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام کی وادی بیسرن میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کے بعد اب تک حملہ آوروں کو گرفتار نہیں کیا جاسکا ہے۔ اس حملے میں 26 افراد جاں بحق جبکہ 17 زخمی ہوئے تھے۔ دہشت گردوں نے سیاحوں کو نشانہ بنایا تھا، جس کے بعد پورے جنوبی کشمیر میں سکیورٹی ایجنسیاں متحرک ہو گئی ہیں۔ سکیورٹی ایجنسیوں نے اب حملے میں ملوث تین پاکستانی دہشت گردوں کے پوسٹر جاری کیے ہیں۔ یہ پوسٹر شوپیاں ضلع کے مختلف علاقوں میں چسپاں کیے گئے ہیں۔ حکام نے اعلان کیا ہے کہ جو شخص ان دہشت گردوں کے بارے میں معلومات فراہم کرے گا اسے 20 لاکھ روپے انعام دیا جائے گا۔ ساتھ ہی یہ یقین دہانی بھی کرائی گئی ہے کہ مخبر کی شناخت صیغۂ راز میں رکھی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق حملے میں ملوث دو مقامی دہشت گردوں کی بھی شناخت ہوچکی ہے۔ ان میں سے ایک کا نام عادل احمد ٹھاکر ہے جو لشکرِ طیبہ سے وابستہ بتایا جارہا ہے اور وہ کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے علاقے گوری، بجبہاڑہ کا رہائشی ہے۔ دوسرا مقامی دہشت گرد آشف شیخ ہے، جو جیشِ محمد سے وابستہ ہے اور اس کا تعلق ترال کے مونگھاما، میر محلہ سے ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وادی بیسرن میں حملے کے دوران 15 سے 20 منٹ تک مسلسل اے کے-47 سے فائرنگ کی گئی۔ حملہ آوروں میں سے دو افراد پشتو زبان میں بات کررہے تھے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان کا تعلق پاکستان سے ہے۔ حملے کے وقت ایک یا دو دہشت گردوں نے باڈی کیمرا بھی پہن رکھا تھا، جس کے ذریعے پورے حملے کی ویڈیو ریکارڈ کی گئی۔ حملے کے بعد سے این آئی اے، فوج، پولیس اور دیگر ایجنسیاں مسلسل چھاپے مار رہی ہیں اور تحقیقات جاری ہیں۔

جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ کا دورہ تنگدھار، گولہ باری سے ہوئی تباہی کا جائزہ لیا

کچھ ٹی وی چینلز کے اینکروں کے بغیر سب لوگ جنگ بندی معاہدہ برقرار رہنے کے خواہاں ہیں: عمر عبداللہ

سری نگر۔ (یو این آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کے روز شمالی کشمیر کے ضلع کپواڑہ کے تنگدھار علاقے کا دورہ کیا اور حالیہ پاکستانی گولہ باری سے ہوئی تباہی کا جائزہ لیا انہوں نے اس دوران متاثرہ کنبوں کے ساتھ بات چیت بھی کی ان کا کہنا ہے کہ حکومت متاثرین کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے تکلیف سے کسی بھی صورت میں چشم پوشی نہیں کی جائے گی عمر عبداللہ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا: تنگدھار کے گولہ باری سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور ان خاندانوں سے ملاقات کی جنہوں نے گہرے درد کے درمیان غیر معمولی ہمت کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا: ان کا حوصلہ متاثر کن ہے، حکومت ان کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے، ان کے دکھ درد سے ہرگز چشم پوشی نہیں کی جائے گی۔

جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی معاہدے پر اتفاق برقرار رہنا چاہئے۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ تمام لوگ ایسا ہی چاہتے ہیں صرف کچھ ٹی وی چینلز کے اینکر اس معاہدے کے خلاف ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار منگل کو شمالی کشمیر کے کرناہ میں گولہ باری سے ہوئی تباہی کا جائزہ لینے کے دوران نامہ نگاروں کے سوالوں کے جواب دینے کے دوران کیا۔

احرام باندھتے وقت بھی ہوشیار رہنے کی ضرورت

دارالعلوم مظفریہ حجّاج کیلئے تعلیم وتربیت کا اہم مرکز

سہارنپور(احمد رضا)حسب ہدایت عالم دین مفکر اسلام رہبر ملت حضرت الحاج پیر جی حافظ حسین احمد قادری مجددی حفظہ اللہ رئیس:فیض العلوم، خانقاہ بوڑیہ یمنانگر(ہریانہ) ہرسال کی طرح بھی اس سال مفتی محمد ناصر ایوب ندوی نے ایک مختصر پیغام میں واضح کیا کہ حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والے حضرات احرام کی نیت کرتے وقت خاص طور پر ہوشیار رہیں عموماً احرام باندھنے کی جگہ پر بھیڑ بھاڑ اور شور شرابا ہوتا ہے جس کے سبب انسان کا ذہن منتشر ہوجاتا ہے اور نیت میں غلطی ہونے کا امکان پیدا ہوجاتا ہے مثلاً: اگر کسی کا ارادہ حج تمتع کا ہو اور اسے صرف عمرہ کے احرام کی نیت کرنی ہو، لیکن گھبراہٹ یا بےتوجہی کے باعث وہ حج کی نیت کر بیٹھے اور تلبیہ پڑھ لے تو وہ شخص حج افراد کا محرم بن جائے گا۔ اس صورت میں اُسے دس ذی الحجہ تک حالت احرام میں رہنا ہوگا، اور تب ہی احرام کھولنے کی اجازت ہوگی جب 10 ذی الحجہ کی رمی اور حلق یا قصر کرلیگا! لہٰذا احرام باندھنے سے پہلے نیت کے الفاظ اچھی طرح سمجھ لیں، اور بہتر ہے کہ کوئی دین دار اور سمجھدار شخص نیت کے الفاظ کو سن کر درستگی کی تصدیق کرے۔ اگر نیت صحیح ہو، تب ہی تلبیہ پڑھوایا جائے۔۔۔۔۔۔تلبیہ کے الفاظ یہ ہیں:-"لبیک اللھم لبیک، لبیک لاشریک لک لبیک، انّ الحمد والنعمۃ لک والملک لاشریک لک۔"! دارالعلوم مظفریہ میں سالہاسال سے حجاج کرام کی تعلیمی اور اصلاحی خدمات پر ایک تربیتی کیمپ لگاتار معزز علماکرام کی زیر نگرانی چلایا جا رہا ہے، جو حجاج کرام کے لئے بہت کارگر ثابت ہوا ہے" آپکو بتاتے چلیں کہ سالہاسال کی طرح امسال بھی بڑے تزک واحتشام کے ساتھ تجربات کی روشنی میں معلم الحجاج حضرت الحاج مولانا بلال احمد مظاہری رحمۃ اللہ علیہ سابق استاذ جامعہ مظاہرعلوم وقف سہارنپور کے صاحبزادہ محترم وجانشین مولانا مفتی اقبال احمد مظاہری ناظم اعلیٰ جامعہ دارالعلوم مظفریہ خانقاہ بلالیہ سہارنپور کی زیر قیادت جامعہ کی وسیع وعریض مسجد میں عازمین حج کی سہولت کے لئے دس روزہ تعلیمی وتربیتی کیمپ منعقد کیا گیا اور آپ ہی نے تعلیمی وتربیتی کیمپ میں دروس کی خدمت انجام دے کر بھی عازمین حج کے لئے سہولت پیدا کردی اس تعلیمی وتربیتی کیمپ میں مفتی اقبال احمد نے قرآن وسنت کی روشنی میں فضائل حج وعمرہ بیان کرتے ہوئے آداب حج وحاضری مدینہ منورہ کا ایسا نقشہ کھینچا کہ حاضرین کو لگا کہ ہم ان مقامات مقدسہ کو گویا اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں اس موقعہ پر تلبیہ سمیت بہت سی دعائیں اور صلوۃ وسلام کے صیغے یاد کرائے گئے اور حج کے پانچ دنوں کے ارکان قیام مکہ مدینہ قیام منی میدان عرفات مزدلفہ جمرات قربانی حلق طواف سعی وغیرہ کے متعلق تفصیل سے عازمین حج کو بتلایا اور سکھلایا مفتی اقبال احمد نے اپنی گفتگو کے دوران بار بار متوجہ کیا کہ جب ہم سیکھے ہوئے طریقہ کے مطابق حج وعمرہ کریں گے تو کوئی مسئلہ پیش نہیں آئے گا اور جب ہم سیکھ کر نہیں کریں گے تو مسائل پیش آجائیں گے اس لئے میرے والد اور میرے شیخ حضرت مولانا بلال احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ ہمیشہ فرماتے تھے کہ اپنے مسلک کو چھوڑو نہیں اور دوسرے کے مسلک کو چھیڑو نہیں، مفتی اقبال احمد نے بات جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ اگر کوئی مسئلہ پیش آجائے تو اپنے علماء اور حج کے ماہرین سے ضرور رابطہ کریں کیونکہ حج کا معاملہ بہت نازک ہے سال میں صرف ایک بار ہوتا ہے جس میں بہت سے مسائل ہیں جن کا معلوم ہونا بہت ضروری ہے شرکاء میں کثیر تعداد میں عازمین حج مرد وخواتین نے شرکت کر کے تربیت حاصل کی اور عازمین کے علاوہ مختلف مقامات کے معلمین حج اور دیگر لوگوں کی شرکت بھی رہی مولانا مفتی نہال احمد مظاہری استاذ مدرسہ الشیخ محمد زکریا سہارنپور، مولانا فہیم احمد مظاہری استاذ مرکز علوم الشریعہ سہارنپور، مولوی قاری محمد اسامہ متعلم جامعہ مظاہرعلوم سہارنپور، مفتی محمد اسماعیل مظاہری، قاری محمد معروف فرقانی، قاری ذوالفقار، اساتذہ دارالعلوم مظفریہ اور کے نام قابل ذکر ہیں۔

یونانی طب کو عصری تقاضوں کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لیے تعلیمی و تحقیقی سرگرمیوں میں اضافہ ضروری

دیوبند: 13/مئی (فیروز خان) طب یونانی صحت کے معاملہ میں ایک انقلابی نظریہ ہے لیکن اس چیز کو پریکٹیکلی طب یونانی کے پروفیشنلس کو ثابت کرنا ہوگا اس پر ایمانداری سے کام کرنے کی ضرورت ہے دور حاضر کے طب یونانی کے طلبہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ خود کو اس قابل بنائیں کہ عوام کا جو بھروسہ طب یونانی پر قائم ہو رہا ہے وہ مزید بڑھتا رہے اس کے لیے خود انھیں آگے آنا ہوگا اور طب یونانی کو فروغ دینا ہوگا، ان خیالات کا اظہار جامعہ طبیہ دیوبند کے ڈائرکٹر منیجر اور آل انڈیا طبی طبی کانفرنس کے صدر ڈاکٹر انور سعید نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ روز سی سی آر یو ایم کے سابق ڈائرکٹر جنرل اور آل انڈیا میڈیکل طبی کانفرنس کے صدر حکیم محمد خالد صدیقی کی صدارت میں منعقدہ آل انڈیا طبی طبی کانفرنس کے اجلاس میں یونانی نظام طب سے متعلق بہت سے اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور مستقبل کی حکمت عملی کے حوالے سے اہم فیصلے لیے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ اجلاس میں سی ایم ای (مسلسل طبی تعلیم) کے پروگراموں اور قومی سیمینارز کے انعقاد کے ساتھ ساتھ نیشنل ورکنگ کمیٹی کی تشکیل پر بھی غور وخوض کیا گیا اور اتفاق رائے سے یہ فیصلہ کیا گیا کہ ورکنگ کمیٹی اپنی باضابطہ میٹنگ 24 مئی 2025 کو آل انڈیا یونانی طبی کانفرنس کے صدر دفتر میں منعقد کرے گی، جس میں یونانی ادویات کی ترقی کے بارے میں مستقبل کے لائحہ عمل کو حتمی شکل دی جائے گی۔ میٹنگ میں یونانی طب کو درپیش موجودہ چیلنجز، اس کی تحقیق اور تعلیمی شعبوں کی ترقی اور یونانی طبی اداروں کے ڈھانچے اور انتظام میں بہتری پر بھی بڑے پیمانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ڈاکٹر انور سعید نے بتایا کہ اس پروگرام میں ڈاکٹرز، اساتذہ اور طلباء کو شامل کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ عوامی آگاہی کے لیے ملک بھر میں مختلف مقامات پر مختلف قسم کے یونانی سے متعلق پروگرام منعقد کیے جائیں گے تاکہ عوام الناس طب کے یونانی نظام کی اہمیت کو سمجھ سکیں اور اس نظام کو صحت عامہ میں اپنی اہمیت ثابت کرنے کا موقع بھی مل سکے۔ اجلاس میں یونانی میڈیسن کی نامور شخصیات نے شرکت کی جن میں دہلی سے ڈاکٹر عشرہ کفیل، ڈاکٹر نفیس، ڈاکٹر کاشف زکائی، ڈاکٹر شعیب، ڈاکٹر اکرم، ڈاکٹر نازش اور جامعہ طبیہ دیوبند کے سکریٹری ڈاکٹر اختر سعید نے مشترکہ طور پر کہا کہ طب یونانی کے فروغ اور یونانی طب کو عصری تقاضوں کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لیے تعلیمی و تحقیقی سرگرمیوں میں اضافہ ضروری ہے۔ اجلاس کے اختتام پر متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی گئی جس میں حکومت ہند سے یونانی طبی اداروں کو جدید وسائل، جدید تحقیقی سہولیات اور ادارہ جاتی مدد فراہم کرانے کی اپیل کی گئی۔ قرارداد میں یونانی ادویات کے فروغ کے لیے ایک جامع اور موثر قومی پالیسی بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ آخر میں تمام شرکاء نے یونانی طب کی ترقی اور تعلیمی و تحقیقی میدان میں نئی جہتوں کو متعارف کرانے میں اہم کردار ادا کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بھائیوں کی لڑائی میں ریٹائرڈ انسپکٹر اور اس کا بیٹا زخمی

دیوبند:13/مئی (فیروز خان) دیوبند تحصیل کے مقبرہ گاؤں میں ٹیوب ویل کی موٹر خراب ہونے پر بھائیوں کے درمیان ہوئے جھگڑے میں یوپی پولیس کا ایک ریٹائرڈ انسپکٹر اور اس کا بیٹا زخمی ہوگئے۔ متاثرہ فریق نے پولیس کو تحریر دیکر کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اطلاع کے مطابق گاؤں مقبرا کے رہنے والے بابو رام اتر پردیش پولیس کے ریٹائرڈ انسپکٹر ہیں۔ صبح کے وقت وہ اپنے بیٹے راہل کے ساتھ کھیت پر گئے تھے۔ اس دوران ان کا اپنے بھائیوں سے ٹیوب ویل کی موٹر خراب ہونے پر کہاسنی ہوگئی۔ الزام ہے کہاسنی کے دوران ان کے بھائیوں نے بابو رام پر لاٹھیوں سے حملہ کیا۔ اس دوران مداخلت کرنے آئے بابو رام کے بیٹے راہل کے ساتھ بھی مار پیٹ کی گئی جس کے نتیجہ میں دونوں باپ بیٹا زخمی ہوگئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی خاندان کے دیگر افراد بھی کھیت پر پہنچ گئے اور زخمیوں کو علاج کے لئے سی ایچ سی میں داخل کرایا گیا۔ جہاں پر ڈاکٹروں نے ابتدائی طبی امداد کے بعد دونوں کو ضلع ہسپتال کے لئے ریفر کردیا۔ پولیس کے مطابق معاملے کی تفتیش کی جارہی ہے۔ جانچ کے بعد کارروائی کی جائے گی۔

ورلڈ نرسنگ ڈے پر مولانا آزاد کالج دیوبند میں پروگرام کا انعقاد

دیوبند: 3 1/مئی (فیروز خان) ورلڈ نرسنگ ڈے کے موقع پر ایک پروگرام کا انعقاد مولانا آزاد پیرا میڈیکل کالج دیوبند اور آئی آئی ایچ ٹی پیرا میڈیکل اینڈ نرسنگ کالج میں کیا گیا جس میں طلبہ اور طالبات نے صحت کی دیکھ بھال میں نرسوں کی اہمیت اور کردار پر روشنی ڈالی۔ آئی آئی ایچ ٹی پیرا میڈیکل اینڈ نرسنگ کالج میں منعقدہ پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کرنے والی سی ایچ سی دیوبند کی انچارج ڈاکٹر ریانکا سنگھ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نرسوں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے 12 مئی کو دنیا بھر میں نرسوں کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کووڈ کے دوران ڈاکٹروں اور دیگر ہیلتھ ورکرز کے ساتھ ساتھ نرسیں بھی مریضوں کی صحت کی دیکھ بھال کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہی تھیں، وہیں مولانا آزاد پیرا میڈیکل کالج دیوبند میں منعقدہ پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے ادارہ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر یونس صدیقی قاسمی نے کہا کہ نرسنگ ایک ایسا شعبہ ہے جس میں آج بھی ملازمت کے مواقع موجود ہیں۔ آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کی یوتھ ونگ کے قومی صدر ڈاکٹر طیب انجم نے کہا کہ دیگر پیشوں کے مقابلے نرسنگ کے پیشے میں قومی سطح پر اور بیرون ملک روزگار کے مواقع بہت روشن ہیں اور اس طرح اسٹوڈینٹ اپنے خاندان کی مالی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے نرسنگ کا پیشہ اختیار کر کے اپنے خاندان کی مالی حالت کو مضبوط کرسکتا ہے۔ اس دوران ادارہ کا ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ اسٹاف موجود تھا۔

بہرائچ میں منعقد ہونے والے درگاہ میلے پر لگادی پابندی

بہرائچ: سید سالار مسعود غازی کے مزار پر زائرین کو روکنے کے لیے 10 اضلاع کی فورسز تعینات

بہرائچ:13 مئی (پی این ایس) بہرائچ میں منعقد ہونے والے درگاہ میلے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ اس کے بعد یہاں آنے والے زائرین کو روکنے کے لیے 10 اضلاع سے فورسز کو تعینات کیا گیا ہے۔ یہ میلہ 15 مئی کو منعقد کرنے کی تجویز دی گئی تھی تاہم ضلعی انتظامیہ نے میلے کی اجازت نہیں دی ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے ان اضلاع کے عہدیداروں کو خط لکھے ہیں جہاں سے لوگ بارات میں لاتے ہیں انہیں اضلاع میں زائرین کو روکنے کو کہا ہے۔ بہرائچ میں حضرت سید سالار مسعود غازی کی درگاہ ہے۔ یہاں ہر سال 15 مئی سے 15 جون تک میلہ لگتا تھا۔ اس بار میلے کی اجازت نہیں دی گئی۔ آپ کو بتادیں کہ ضلع انتظامیہ کی جانب سے سنبھل میں ہونے والے نیجا میلے کی اجازت نہ دینے کے بعد ہندو تنظیموں نے یہ کہتے ہوئے احتجاج کیا تھا کہ بہرائچ میں ہونے والے میلے کی بھی اجازت نہ دی جائے۔
20 مارچ کو میں پورا میں نوتعمیر شدہ تحصیل کے افتتاح کے دوران، ریاست کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا تھا کہ سید سالار مسعود غازی کو غیر ملکی حملہ آور کہتے ہوئے تعریف نا کرنے کی بات کی تھی۔ اس کے بعد میلہ نہ ہونے کی قیاس آرائیاں شروع ہوگئیں۔ 26 اپریل کو ضلع انتظامیہ نے میلے کی اجازت نہیں دی۔ اس کے بعد درگاہ مینجمنٹ کمیٹی نے ہائی کورٹ میں کیس دائر کیا ہے۔ اس پر سماعت اور فیصلہ 14 مئی کو ہونا ہے۔ میلے میں یاتریوں کو روکنے کے لیے گورکھپور زون کے ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل آف پولیس ڈاکٹر کے ایس پرتاپ کمار نے دیوریا، کشی نگر، مہاراج گنج، بستی سنت کبیر نگر، سدھارتھ نگر سے پولیس اہلکاروں کو بہرائچ بھیج دیا ہے۔ اس کے لیے کے ایس پرتاپ کمار کی جانب سے ایک خط بھی جاری کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق دیوریا سے دو انسپکٹر، پانچ سب انسپکٹر، چار خواتین سب انسپکٹر، 68 ہیڈ کانسٹیبل اور کانسٹیبل، مرد اور خواتین دونوں، دو ٹریفک سب انسپکٹر، تین ہیڈ کانسٹیبل اور کانسٹیبل، تین ہیڈ کانسٹیبل اور کانسٹیبل کو تعینات کیا گیا ہے۔ اسی طرح کشی نگر سے پانچ سب انسپکٹر، چار خواتین سب انسپکٹر، 68 ہیڈ کانسٹیبل، کانسٹیبل، دو ٹریفک سب انسپکٹر، 10 ہیڈ کانسٹیبل، ٹریفک کانسٹیبل، ایک سب انسپکٹر ایل آئی یو اور تین ہیڈ کانسٹیبل، کانسٹیبل ایل آئی یو کو تعینات کیا گیا ہے۔ تمام اضلاع کی بات کریں تو ضلع میں کل 493 پولیس اہلکار بھیجے گئے ہیں جن میں سات انسپکٹرز، 20 سب انسپکٹر، 12 خواتین سب انسپکٹر، 330 ہیڈ کانسٹیبل، کانسٹیبل، 50 ہیڈ کانسٹیبل، خواتین کانسٹیبل، 12 سب انسپکٹر ٹریفک، 38 ہیڈ کانسٹیبل اور ٹریفک کے 6 سب انسپکٹر، 8-1 ایل آئی کے سب انسپکٹر شامل ہیں۔ LIU کے کانسٹیبل اور کانسٹیبل۔ پولیس فورس کی جانب سے مختلف مقامات پر بیریئرز لگائے گئے ہیں۔ یہاں آنے والے زائرین کو روکا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی دیوی پاٹن ڈویژن کے شراوستی، گونڈا اور بلرام پور سے بڑی تعداد میں پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے واضح احکامات دیے گئے ہیں کہ کسی بھی زائرین کو ضلعی حدود میں داخل ہونے کی

میرٹھ میں ٹریننگ کے دوران فوج کا ڈرون لاپتہ

فوج اور پولیس جانچ میں مصروف

میرٹھ:13 مئی (پی این ایس) گزشتہ پیر کی شام سٹی ریلوے اسٹیشن کے قریب فوج کا ایک ڈرون پراسرار حالات میں لاپتہ ہوگیا۔ بتایا گیا کہ ڈرون تربیتی مقاصد کے لیے اڑایا جارہا تھا۔ اس دوران ڈرون کا مانیٹر سے رابطہ ٹوٹ گیا اور وہ آسمان میں کہیں کھوگیا۔ اس کے بعد فوجی حکام نے بہت تلاش کیا لیکن کوئی کامیابی نہیں ملی۔ اس کے بعد فوج کی طرف سے پولیس میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ پیر کی شام فوج کینٹ کے علاقے میں نگرانی اور تربیتی مقاصد کے لیے ڈرون کا تجربہ کر رہی تھی۔ اسی دوران ڈرون آسمان میں کہیں غائب ہوگیا۔ ڈرون کا مانیٹر سے رابطہ اچانک منقطع ہوگیا۔ وہاں موجود فوجی عملے کو اس کا علم ہوا اور فوری طور پر اس کی تلاش شروع کردی گئی۔ ڈرون کو کافی دیر تک تلاش کیا گیا لیکن وہ نہیں ملا۔ سٹی ریلوے اسٹیشن کے قریب ڈرون کا تجربہ کیا جارہا تھا۔ اس معاملے میں، ریلوے روڈ پولیس اسٹیشن کے قریب واقع 622 ای ایم ای بٹالین کے حوالدار میجر ٹیکنیشن دیپک رائے نے ڈرون کی گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی تھی۔ ایس پی سٹی آیوش وکرم سنگھ نے کہا کہ ڈرون کے لاپتہ ہونے کی شکایت ایک فوجی افسر نے درج کرائی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ روہٹہ روڈ پر ٹریننگ اور نگرانی کے مقصد سے جو ڈرون اڑایا گیا تھا وہ ریلوے لائن کی دوسری طرف چلا گیا تھا۔ اس کے بعد اس سے رابطہ منقطع ہوگیا۔ اس کی بھی تلاش کی گئی لیکن کوئی اطلاع نہیں ملی۔ اس سلسلے میں رپورٹ درج کر لی گئی ہے اور ڈرون کی تلاش کے لیے پولیس ٹیم کو تعینات کردیا گیا ہے۔

دارالعلوم دیوبند کی مجلس عاملہ کے یک روزہ اجلاس میں تعلیمی وانتظامی تجاویز منظور

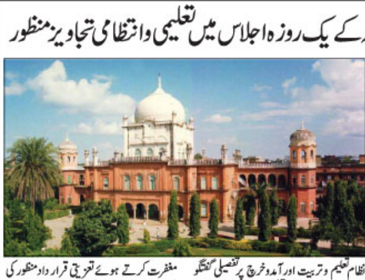

دیوبند: 3 1/مئی (فیروز خان) عالمی شہرت یافتہ دینی درسگاہ دارالعلوم دیوبند کی مجلس عاملہ کے ایک روزہ اجلاس میں متعدد امور پر غور وخوض اور سابقہ کارروائی کی توثیق کی گئی اور ملک میں امن وسلامتی کی دعاء کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوگیا۔ اس دوران حال ہی میں انتقال کرنے والے اراکین شوری و عاملہ کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہوئے تعزیتی قرارداد منظور کی گئی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق دارالعلوم دیوبند کے مہمان خانہ میں دو نشستوں میں منعقد مجلس عاملہ کے اجلاس میں سابقہ شوری کی کارروائی کی خواندگی عمل میں آئی اور خواندگی کے دوران زیر غور مسائل پر گفت وشنید کی گئی۔ اس دوران متعدد فیصلوں اور امور کا جائزہ لیتے ہوئے ادارہ کے حق میں ضروری مشورے طے پائے۔ اجلاس میں حسب معمول شعبان میں منعقدہ مجلس شوری کے اجلاس کی کارروائی کی خواندگی اور اس کی توثیق عمل میں آئی، نیز خواندگی کے دوران زیر غور مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ساتھ ہی نظام تعلیم وتربیت اور آمد وخرچ پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ اس دوران مجلس تعلیمی کی رپورٹ بھی پیش کی گئی اور تعلیم سے متعلق امور پر اہم فیصلے بھی لئے گئے۔ اجلاس میں دارالعلوم کے تعمیری و انتظامی امور پر بھی غور وخوض ہوا اور ضروری فیصلے لئے گئے۔ اس دوران رکن شوری مولانا غلام محمد وستانوی اور رکن شوری مولانا محمد عاقل سہارنپوری سمیت دیگر شخصیات کے انتقال پر رنج وغم کے اظہار کے ساتھ ان کی ارواح کے لیے ایصال ثواب کیا گیا اور ان کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہوئے تعزیتی قرارداد منظور کی گئی۔ اجلاس میں مہتمم دارالعلوم دیوبند مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی بناری اور صدر المدرسین مولانا سید ارشد مدنی کے علاوہ صدر جمعیت علماء ہند مولانا سید محمود اسعد مدنی، مولانا رحمت اللہ کشمیری، مولانا انوار الرحمن بجنوری، مفتی اسماعیل مالیگاؤں اور مولانا حسن محمود راجستھانی نے شرکت کی۔ جبکہ مولانا ملک ابراہیم اور مولانا بدرالدین اجمل کسی عذر کی وجہ سے شریک مجلس نہیں ہوئے۔

جلال پور میں چالیسویں کی مجلس

امبیڈکرنگر (نامہ نگار) سول اسپتال لکھنؤ کے ڈاکٹر محمد قاسم کی والدہ مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے جلالپور کے بہشت وفا قبرستان میں مجلس چہلم کا انعقاد کیا گیا۔ رات کی مجلس کا آغاز معروف مرثیہ خواں علی مہدی اور ہمنوا صاحبان کی دل سوز مرثیہ خوانی سے ہوا۔ جس نے سامعین کے دلوں کو چھولیا۔ مولانا عروج الحسن میثم نے اپنے خطاب میں حدیث قدسی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اللہ فرماتا ہے، اے میرے بندے! میری اطاعت کر، میں تجھے اپنے صفات وکمالات کا مظہر بنادوں گا۔ یہاں تک کہ چاند، سورج اور ستارے تیری پیروی کرتے نظر آئیں گے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اللہ واحد و لاشریک ہے۔ اس نے چاند، سورج اور ستاروں کو بندوں کے لیے پیدا کیا۔ لیکن بعض اوقات بندہ انہی کی پرستش میں گم ہوجاتا ہے۔ مولانا نے مولا علیؑ کے فضائل بیان کرتے ہوئے کہا کہ اللہ نے اپنا سارا مظہر انہیں عطا کیا۔ جنہوں نے ڈوبتے سورج کو پلٹایا اور ستاروں کو اپنی چوکھٹ پر بلایا۔ آخر میں انہوں نے شہزادی عالمیانؑ کے مصائب بیان کیے۔ جسے سن کر سامعین کی آنکھیں اشکبار ہوگئیں۔ مجلس میں الحاج شریف احمد، حاجی علی رضا، مہدی حسن، انصر جلالپوری، ڈاکٹر مہدی حسن، مولانا ضیغم، اطہر اعجاز، اختر اعجاز، مولانا مہدی حسن واعظ، ماسٹر شیخ ابن حسن، ماسٹر زہیر، ابن علی جعفری، مولانا رمضان علی، حسن رضا ریکارڈ سمیت متعدد معززین نے شرکت کی۔ انتظامات میں عباس حسین، محمد احمد، باقر علی، عباس محمد اور ڈاکٹر محمد قاسم نے اہم کردار ادا کیا۔

اُنہیں بھی چین کا لمحہ نصیب ہو نہ سکا ☆ جو کہہ رہے تھے کہ جینا حرام کردیں گے

چائے اور شاعری عنوان سے شعری محفل منعقد

امروہہ (سید شیبان قادری) بزم ادب امروہہ کے زیر اہتمام چائے اور شاعری عنوان سے ایک شعری نشست اقبال جہاں کوچنگ سینٹر محلہ حقانی منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت ذیشان احمد شوق نے فرمائی۔ جبکہ نظامت شاہ فضل احمد نے کی۔ شعراء کے منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔

اب تو آ جا کہ مرے سانس بھی کم ہونے لگے
تیرے بیمار میں یاسین کے دم ہونے لگے
(ذیشان احمد شوق)

کہیں پیاسی زمینیں پھٹ رہی ہیں
کہیں بارانِ رحمت ہو رہی ہے
(سید شیبان قادری)

خواب دیکھو گے تو تعبیر کا سوچو گے ضرور
اس سے بہتر ہے کوئی خواب نہ دیکھا جائے
(ڈاکٹر ناصر امروہوی)

اب آستیں سے پھن کو نکالے ہوئے ہیں دیکھ
پہلے ہی میں نے ٹوکا تھا ایسے نہ پال لوگ
(انیس امروہوی)

اُس نے بس دل سے ہی اُتارا تھا
میں نے نظروں سے بھی اُتار دیا
(مہربان امروہوی)

شعر بھی آپ کی تعظیم میں بے وزن ہوئے
کہ جہاں تُو کا تقاضہ تھا وہاں آپ لکھا
(مائل آفندی)

میں رقیبوں کو بھی سینے سے لگا لیتا ہوں
تیری الفت نے محبت مری عادت کر دی
(تاجدار احمد)

کیا حسین منظر ہے کیا حسیں نظارہ ہے
جانِ جاں ترا چہرہ چاند سے بھی پیارا ہے
(فیض عالم فیض)

ہم بھی اے مکارم ہیں فرد اس قبیلے کے
سر کٹا تو سکتے ہیں سر جھکا نہیں سکتے
(مکارم علی)

اُنہیں بھی چین کا لمحہ نصیب ہو نہ سکا
جو کہہ رہے تھے کہ جینا حرام کر دیں گے
(قاسم امروہوی)

دوا کام آئی نہ اُن کو دعا ہی
محبت کا جو روگ پالے ہوئے ہیں
(اقرار سیفی)

پہلے ہی دیکھ لیا تجھ پہ بھروسہ کر کے
اب کبھی تیرے اشارے میں نہیں آئیں گے
(شاہ فضل احمد)

میں تڑپتا رہا ملنے کو ہمیشہ تجھ سے
تیری جانب سے ہی ملنے کا اشارہ نہیں ہوا
(کونین اصغر)

محفل میں بڑی تعداد میں لوگ موجود رہے۔

پاکستانی فوج کا تاج محل پر حملہ! پولیس کر رہی ہے ملزم کی تلاش

آگرہ: 13 مئی (پی این ایس) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جاری کشیدگی کے درمیان اتوار کی رات ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگیا۔ وائرل ویڈیو میں پاکستانی فضائیہ کا تاج محل پر حملہ اور اس میں لگی آگ کو دکھایا گیا ہے۔ آگرہ پولیس کمشنریٹ کے سائبر سیل نے وائرل ویڈیو پر کارروائی کی اور جانچ پر پتہ چلا کہ ویڈیو مصنوعی ذہانت (AI) کا استعمال کرتے ہوئے بنایا گیا تھا۔ پولیس نے ویڈیو سوشل میڈیا سے ہٹا کر سائبر کرائم تھانے میں نامعلوم شخص کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے۔ ڈی سی پی سٹی سونم کمار نے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جاری کشیدگی کے درمیان اتوار کی رات سوشل میڈیا پر جعلی پیغامات اور ویڈیوز پوسٹ کر کے کشیدگی پھیلانے کی کوشش کی گئی ہے۔ جس میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس کا استعمال کرتے ہوئے ایک ویڈیو بنائی گئی۔ اس ویڈیو میں تاج محل کے مرکزی گنبد سے شعلے اور دھواں نکلتے دکھایا گیا ہے۔ اس کے ساتھ فائر فائٹرز کو آگ بجھاتے ہوئے دکھایا گیا۔ یہ اطلاع سامنے آتے ہی پولیس کا سوشل میڈیا سیل متحرک ہوگیا۔ پولیس ویڈیو پوسٹ کرنے والے ملزم کی تلاش کر رہی ہے۔ اے سی پی تاج سکیورٹی سید اریب احمد نے بتایا کہ اے آئی سے تیار کردہ ویڈیو بنانے والوں کی شناخت کی جارہی ہے۔ اس معاملے میں سائبر کرائم پولیس اسٹیشن میں ایک کیس درج کیا گیا ہے۔ جن لوگوں نے ویڈیو شیئر کی ہے ان کے بارے میں معلومات اکٹھی کی جارہی ہیں۔ ایسے لوگوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی لوگوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ ایسی وائرل اور جعلی ویڈیوز پر بھروسہ نہ کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ ایسی جعلی ویڈیوز اور پیغامات پوسٹ کرنے سے گریز کریں۔ ایسا کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ڈی سی پی سونم کمار کیبنے نے کہا کہ پولیس نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر لکھا ہے کہ یہ گمراہ کن ویڈیو کچھ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر 'پاکستان نے تاج محل پر حملہ کیا' کیپشن کے ساتھ پوسٹ کیا جارہا ہے۔

موٹر سائیکل کی ٹکر سے سائیکل سوار جاں بحق

دیوبند: 3 1/مئی (فیروز خان) سیڈکی جھبریدہ روڈ پر موٹر سائیکل کی زد میں آکر سائیکل سوار جاں بحق ہوگیا۔ پوسٹ مارٹم کے بعد شام کے وقت غم کے ماحول میں متوفی کی آخری رسومات ادا کر دی گئی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق گاؤں بوہڈوپور کا رہنے والا 57 سالہ شیام لال بذریعہ سائیکل صبح کے وقت اپنے کھیت پر جارہا تھا جب گوگا مہاڑی کے نزدیک پہنچا تو اس دوران کھیڈا مغل کی جانب سے آنے والی ایک تیز رفتار بائک نے ان کی سائیکل کو ٹکر ماردی۔ جس کے نتیجہ میں شیام لال شدید زخمی ہوگیا۔ واقع کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچے اہل خانہ اور گاؤں کے لوگوں نے شیام لال کو علاج کے لئے ہسپتال میں داخل کرایا جہاں پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

سوربھ قتل کیس: 54 دنوں میں چارج شیٹ پہلی محبت

پھر شدید نفرت اور پھر قتل کی کہانی 1000 صفحات میں درج

میرٹھ:13 مئی (پی این ایس) یہاں کی برہما پوری پولیس نے مشہور زمانہ سوربھ قتل کیس میں 54 دن بعد عدالت میں چارج شیٹ داخل کی۔ پولیس نے تقریباً 1000 صفحات پر مشتمل چارج شیٹ میں 34 گواہوں کے بیانات درج کیے۔ قتل کیس میں گواہوں نے اپنے بیانات اور شواہد پولیس کو دیے ہیں۔ مسکان کی ماں کویتا رستوگی اور والد پرمود رستوگی نے بھی اپنی بیٹی کے خلاف بیان دیا اور اسے سوربھ کے قتل کا قصوروار ٹھہرایا۔ پولیس نے مسکان، ساحل اور سوربھ کے بچپن سے لے کر قتل تک اور اس کے بعد گواہوں کے الفاظ کے ذریعے 1000 صفحات میں پوری کہانی لکھی ہے۔ پولیس نے اپنی چارج شیٹ میں مسکان اور اس کے عاشق ساحل شکلا کو سوربھ کے قتل کا قصوروار بھی ٹھہرایا ہے۔ تیسرا، اس قتل میں کوئی ملوث نہیں ہے۔ قتل کے اس مشہور کیس میں کوئی چشم دید گواہ نہیں ہے۔ برہما پوری پولیس اسٹیشن کے انچارج اور اس قتل کیس کے تفتیشی افسر انسپکٹر رما کانت پچوری نے پیر کو سی جے ایم کورٹ میں چارج شیٹ داخل کی۔ چارج شیٹ میں کہا گیا ہے کہ سوربھ محبت کے معاملے میں رکاوٹ بن رہا تھا۔ اسی وجہ سے مسکان اور ساحل شکلا نے اسے قتل کیا۔ دونوں نے قتل کی سازش کی تھی۔ تیسرا، اس میں کوئی نہیں تھا۔ اسے سینے میں گھونپ کر قتل کرنے کے بعد مسکان نے سوربھ کی گردن اور اس کے دونوں ہاتھ استرا اور ساحل شکلا نے چاقو سے کاٹ ڈالے۔ سوربھ کو راستے سے ہٹانے کے بعد دونوں شادی کرنا چاہتے تھے۔

یوپی میں مساجد، مدارس و مزارات پر چل رہے ہیں بلڈوزر

انتظامیہ کی جانب سے دن بھر جاری خصوصی مہم کے دوران متعدد غیر قانونی مدارس اور مزارات کی نشاندہی کی گئی

لکھنؤ: 13 مئی (پی این ایس) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت پر نیپال سرحد سے متصل اضلاع میں ہردن بغیر اجازت چلنے والے مذہبی اداروں اور غیر قانونی قبضوں کے خلاف سخت کارروائی کی گئی۔ انتظامیہ کی جانب سے دن بھر جاری خصوصی مہم کے دوران متعدد غیر قانونی مدارس اور مزارات کی نشاندہی کی گئی، جنہیں یا تو منہدم کر دیا گیا یا سیل کر دیا گیا۔ یہ کارروائی بنیادی طور پر ضلع شراوستی، بہرائچ، بلرام پور، سدھارتھ نگر اور مہاراج گنج میں انجام دی گئی۔ اس پوری مہم کا مقصد ہندوستان-نیپال سرحد کے 0 سے 15 کلومیٹر کے دائرے کو تجاوزات سے پاک کرنا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس حساس علاقے میں کسی بھی طرح کی غیر قانونی سرگرمیوں کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ شراوستی کے ضلع مجسٹریٹ اجے کمار دویودی کے مطابق، تحصیل جمنہا کے رہمتو گاؤں میں سرکاری زمین پر قائم ایک غیر قانونی مدرسے کو منہدم کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ چار دیگر بغیر منظوری کے چلنے والے مدارس کو سیل کیا گیا۔ کل ملا کر ضلع میں پانچ ایسے مدارس کی نشاندہی ہوئی ہے جو غیر قانونی طور پر چلائے جا رہے تھے۔ بہرائچ کی ضلع مجسٹریٹ مونیکا رانی نے بتایا کہ ایک غیر قانونی مسجد کو منہدم کیا گیا ہے۔ اب تک ضلع میں 171 غیر قانونی تجاوزات کو ہٹایا جا چکا ہے۔ یہ تمام قبضے بھارت-نیپال سرحد کے آس پاس کی حساس زمینوں پر تھے، جنہیں انتظامی لحاظ سے نہایت اہم تصور کیا جاتا ہے۔ سدھارتھ نگر کے شوہرت گڑھ علاقے میں گاٹا نمبر 515 پر قائم ایک مدرسے کو خود ہی قبضہ کرنے والے غلام محی الدین نے نوٹس ملنے کے بعد ہٹا لیا۔ وہیں بلرام پور کے گاؤں رتھوا میں جنگلات کی زمین پر بنے ایک غیر قانونی مزار کو انتظامیہ نے منہدم کر دیا۔ مہاراج گنج کے ضلع مجسٹریٹ انونئے جھا کے مطابق، تحصیل نوتنوا کے سسوا عرف خوریا گاؤں میں بازار کی توسیع کے لیے محفوظ خالی زمین پر قائم ایک مزار کو ہٹا دیا گیا۔ یوگی حکومت نے واضح ہدایت دی ہے کہ نیپال سرحد سے متصل 15 کلومیٹر کے دائرے میں کسی بھی قسم کے غیر قانونی تعمیرات، مذہبی مقامات یا تعلیمی اداروں کے غیر قانونی آپریشن کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انتظامیہ کو باقاعدہ نگرانی اور وقت پر سخت کارروائی کرنے کے احکامات دیے گئے ہیں۔ یہاں یہ ذکر ضروری ہے کہ نیپال سرحد کے آس پاس کے علاقوں میں سیکیورٹی وجوہات کی بنیاد پر خاص نگرانی کی ضرورت پڑتی ہے۔ طویل عرصے سے یہ علاقہ بنگلہ دیشی اور روہنگیا پناہ گزینوں کی غیر قانونی دراندازی کے خدشات کے باعث خبروں میں رہا ہے۔ ایسے میں یوگی حکومت اب اس پورے خطے کو تجاوزات اور غیر قانونی سرگرمیوں سے مکمل طور پر پاک کرنے کی مہم میں سرگرم ہو چکی ہے۔

برڈ فلو سے تحفظ کے لئے احتیاط کا مظاہرہ کریں: یوگی

لکھنؤ: 13 مئی (یو این آئی) اترپردیش میں ایچ-5 انفلوئنجا (برڈ فلو) انفکشن کے شبہ کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے سبھی چڑیا گھروں، پرندوں کی پناہ گاہوں، نیشنل پارکس، ویٹ لینڈ ایریاز اور گائے کی پناہ گاہوں میں محفوظ جانوروں اور پرندوں کی حفاظت کو اولین ترجیح دینے کی ہدایات دی ہیں۔ یوگی نے منگل کو متعلقہ افسران کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں کہا کہ اس انفکشن کو روکنے کے لیے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے رہنما خطوط کے مطابق تمام ضروری اقدامات فوری طور پر کیے جائیں۔ چڑیا گھر کے احاطے کو باقاعدگی سے سینیٹائز کیا جائے اور ضرورت کے مطابق بلو ٹارچنگ کا عمل بھی اپنایا جائے۔ تمام جنگلی جانوروں اور پرندوں کا معائنہ کیا جائے اور ان کی خوراک کا مکمل جائزہ لینے کے بعد ہی انہیں خوراک فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام ملازمین کو ایوین انفلوئنزا کے حوالے سے تفصیلی معلومات فراہم کی جائیں اور انہیں پی پی ای کٹس سمیت ضروری حفاظتی سامان فراہم کیا جائے۔ انکلوژرز میں تعینات عملے کی ڈیوٹیاں خطرے کی سطح کو مدنظر رکھ کر طے کی جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست کے تمام پولٹری فارموں کی معیار کے مطابق خصوصی نگرانی کی جانی چاہیے اور پولٹری مصنوعات کی نقل و حرکت پر مسلسل کنٹرول رکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ H5 ایوین انفلوئنزا کے انسانوں پر اثرات کا بھی محکمہ صحت کے ذریعے مکمل جائزہ لیا جائے تاکہ انفکشن کا کوئی تعلق انسانی معاشرے تک نہ پہنچ سکے۔ انہوں نے کہا کہ سینٹرل زوا تھارٹی، نئی دہلی، نیشنل سینٹر فار ڈیزیز کنٹرول، وزارت صحت، محکمہ ماہی پروری اور ڈیری، انڈین ویٹرنری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، عزت نگر (بریلی) وغیرہ سے مسلسل رابطہ رکھ کر تجاویز لی جائیں اور ضرورت کے مطابق عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔ یوگی نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ تمام ہدایات کی 100 فیصد تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے ضلع انتظامیہ، چیف میڈیکل آفیسر اور چیف ویٹرنری آفیسر کے درمیان تال میل کو مضبوط کریں۔

شاردا بیراج اور چندن چوکی یوپی کے نئے سیاحتی مقام بنیں گے: جیویر سنگھ

ایکو ٹورازم ڈیولپمنٹ بورڈ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل پر ترقی کرے گا

لکھنؤ: 13 مئی۔ لکھیم پور کھیری ضلع میں واقع شاردا بیراج اور چندن چوکی کو اتر پردیش ایکو ٹورازم ڈیولپمنٹ بورڈ کے ذریعہ رہائش اور صحت مند سیاحتی مقام کے طور پر تیار کیا جائے گا۔ اس اسکیم کے تحت یہاں تجارتی رہائشی سہولیات، فلاحی مراکز اور سیاحت سے متعلق دیگر سرگرمیاں شروع کی جائیں گی۔ اس کا مقصد علاقے کو جنگلی حیات اور فلاح و بہبود کا سیاحت کا مرکز بنانا ہے۔ یہ معلومات سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے دی۔ مسٹر سنگھ نے بتایا کہ اس مہتواکانکشی منصوبے کو ٹھوس شکل دینے کے لیے اتر پردیش ایکو ٹورازم ڈیولپمنٹ بورڈ نے کارروائی شروع کر دی ہے۔ اسکیم کے تحت بننے والی رہائش کم از کم تھری اسٹار کیٹیگری کے ہوٹل کے برابر ہوگی۔ یہ منصوبہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل پر مبنی ہوگا، جس کے لیے حکومت دستیابی کی بنیاد پر زمین فراہم کرے گی۔ اس اسکیم کا مقصد شاردا بیراج کو ایک نئے سیاحتی مقام کے طور پر قائم کرنا ہے، جو کہ فلاح و بہبود اور جنگلی حیات کا انوکھا امتزاج ہوگا اور ہندوستان اور بیرون ملک سے سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرے گا۔ وزیر سیاحت جیویر سنگھ نے کہا کہ ہم لکھیم پور کھیری کی سیاحتی صلاحیت کو پوری طرح سے سامنے لانے کے لیے پرعزم ہیں۔ شاردا بیراج کو ایک پرسکون، دلکش سیاحتی مقام کے طور پر ترقی دینے کی طرف یہ ایک بڑا قدم ہے۔ یہ پروجیکٹ نہ صرف ماحولیاتی سیاحت کو فروغ دے گا بلکہ روزگار کے مواقع بھی وضع کرے گا اور اتر پردیش کو عالمی فلاح و بہبود کے سیاحتی نقشے پر کھڑا کرے گا۔ یہ کوشش مقامی شرکت، سیاحت کو بڑھانے اور مقامی ثقافت کو قومی اور بین الاقوامی شناخت دلانے کے لیے ریاستی حکومت کے اسٹریٹجک اقدام کی عکاسی کرتی ہے۔

جے شری رام کہلوانے کے لیے 80 سالہ بزرگ پر تشدد، دو گرفتار

سہارنپور: 13 مئی (پی این ایس) اترپردیش کے سہارنپور ضلع کے دیوبند قصبے میں واقع امر پور گڑھی گاؤں میں 80 سالہ مسلم کسان محمد اسرائیل کو دو افراد نے 'جے شری رام' کا نعرہ لگانے کے لیے وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا۔ یہ واقعہ 11 مئی کو پیش آیا اور ملزمان کی فوری گرفتاری عمل میں لائی گئی۔ اطلاعات کے مطابق اسرائیل اپنے کھیتوں کو پانی لگا رہا تھا کہ دو نوجوان، جن کی شناخت آکاش اور اجوی کے نام سے ہوئی، اس کے پاس آئے۔ اس کا نام پوچھنے اور اس کی مذہبی شناخت جاننے کے بعد، انہوں نے مبینہ طور پر اسے ہندو مذہبی نعرہ لگانے پر مجبور کیا۔ جب اس نے مزاحمت کی تو ان افراد نے اسے لاٹھیوں سے مارنا شروع کر دیا اور بعد میں بیلچے سے حملہ کر کے زخمی کر دیا۔ بوڑھے کسان کو شدید چوٹیں آئیں اور اس کا بہت زیادہ خون بہہ گیا۔ اس کی چیخ و پکار سن کر آس پاس کے لوگ اس کی مدد کے لیے پہنچ گئے اور اسے بچا لیا۔ پولیس نے دونوں ملزمان کو ایک ہی دن گرفتار کر لیا۔ حکام نے بتایا کہ حملہ آوروں اور متاثرہ کے درمیان کوئی ذاتی دشمنی نہیں تھی، اور ایسا لگتا ہے کہ تشدد اس وقت بڑھتی مذہبی منافرت کی وجہ سے ہوا تھا۔ ملزم کے خلاف تعزیرات ہند کی کئی دفعات کے تحت فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) درج کی گئی ہے۔ ان میں دفعہ 115(2) (رضاکارانہ طور پر تکلیف پہنچانا)، دفعہ 352 (امن کی خلاف ورزی پر اکسانے کے ارادے سے جان بوجھ کر توہین)، دفعہ 351(1) (مجرمانہ دھمکیاں)، دفعہ 196(1) (مذہب اور نسل کی بنیاد پر مختلف گروہوں کے درمیان دشمنی کو فروغ دینا)، سیکشن 9 (مذہب، نسل اور قانون) وغیرہ شامل ہیں۔ مذہبی جذبات کو مجروح کرنا)۔ اس واقعے نے مقامی کمیونٹی میں غم و غصے کو جنم دیا ہے اور خطے میں اقلیتوں کو نشانہ بنانے والے بڑھتے ہوئے نفرت انگیز جرائم پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔

نجکاری کے خلاف بجلی ملازمین کا بگل

14 مئی سے کام کے بائیکاٹ کا اعلان

کاکوری لکھنؤ۔ مورخہ 13 مئی 2025: ودیوت کرمچاری جوائنٹ سنگھرش سمیتی، اتر پردیش نے پوروانچل اور دکشنانچل ودیوت وترن نگمس کی نجکاری کی کوششوں کے خلاف محاذ کھول دیا ہے۔ کمیٹی نے آج ایک پریس ریلیز جاری کر کے واضح طور پر خبردار کیا ہے کہ اگر ان کارپوریشنوں کی نجکاری کے لیے کوئی ٹینڈر جاری کیا جاتا ہے تو ریاست کے بجلی ملازمین بغیر کسی پیشگی اطلاع کے فوراً احتجاج پر اتر آئیں گے، جس کی تمام تر ذمہ داری انتظامیہ کی ہوگی۔ کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ نجکاری کے خلاف احتجاج میں ریاست کے تمام انرجی کارپوریشنوں کے بجلی ملازمین، کنٹریکٹ ورکرز اور انجینئرز 14 مئی 2025 سے قواعد کے مطابق کام کی تحریک شروع کریں گے، اس تحریک کے تحت ملازمین صرف اپنے مقررہ وقت پر کام کریں گے اور اپنی مقررہ ڈیوٹی سرانجام دیں گے، کوئی اضافی کام نہیں کریں گے۔ سنگھرش سمیتی نے واضح طور پر کہا ہے کہ اس کام کے بائیکاٹ سے ہونے والی کسی بھی تکلیف کی تمام تر ذمہ داری پاور کارپوریشن انتظامیہ کی ہوگی۔ سنگھرش سمیتی نے 12 مئی کو ہونے والی بات چیت کے حوالے سے پاور کارپوریشن انتظامیہ کے جاری کردہ پریس نوٹ کو مکمل طور پر جھوٹا اور گمراہ کن قرار دیا ہے۔ کمیٹی نے اس پر سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس غلط اطلاع سے ریاست بھر کے بجلی ملازمین میں شدید غصہ پایا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں پاور کارپوریشن کے چیئرمین کو خط لکھ کر اعتراضات درج کرائے گئے ہیں اور درخواست کی گئی ہے کہ آئندہ ایسے گمراہ کن پریس نوٹ جاری نہ کیے جائیں، تاکہ مذاکرات کے لیے مناسب ماحول برقرار رہے۔ سنگھرش سمیتی کے عہدیداروں نے ایک بار پھر اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ اگر پوروانچل اور دکشنانچل ودیوت وترن نگمس کی نجکاری کے لئے کوئی ٹینڈر نوٹس جاری کیا جاتا ہے تو بجلی ملازمین فوراً احتجاج شروع کر دیں گے اور اس کی تمام تر ذمہ داری حکومت اور انتظامیہ کی ہوگی۔ کمیٹی نے آخر میں یہ مطالبہ بھی کیا ہے کہ پاور کارپوریشن انتظامیہ نجکاری کے معاملے پر مثبت بات چیت کے لیے ایجی ٹیشن کے دوران کیے گئے تمام تعزیری اقدامات کو فوری طور پر واپس لے۔

غریب مریضوں کا مفت علاج کرکے ہمیں بے پناہ خوشی ملتی ہے: ڈاکٹر آدرش ترپاٹھی

ڈاکٹر آدرش ترپاٹھی نے اپنے علاج سے گردے کی بیماری میں مبتلا 300 سے زیادہ مریضوں کو ڈائیلاسز سے ٹھیک کیا ہے

لکھنؤ۔ شہر کے سینئر ہومیوپیتھک ڈاکٹر ڈاکٹر آدرش ترپاٹھی گزشتہ دو دہائیوں سے 2000 سے زیادہ فری ہومیوپیتھک میڈیکل کیمپوں کے ذریعے لاکھوں ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرنے کے ساتھ ساتھ مفت ادویات بھی تقسیم کر رہے ہیں اور ضرورت مند مریضوں کے پیتھالوجی کے ذریعے مفت ٹیسٹ بھی کروا رہے ہیں۔ اب تک ڈاکٹر آدرش ترپاٹھی اپنے علاج کے ذریعے گردے کی بیماری میں مبتلا 300 سے زیادہ مریضوں کو ڈائیلاسز سے ٹھیک کر چکے ہیں۔ ڈاکٹر آدرش ترپاٹھی کے اس سماجی کام سے متاثر ہو کر انہیں اور ڈاکٹر ریتو ترپاٹھی کو جرمنی کے شہر کوتھن میں ورلڈ ہومیوپیتھک ڈے کے موقع پر اعزاز سے نوازا گیا۔ برنیٹ ہومیوپیتھک پرائیویٹ لمیٹڈ کے زیراہتمام جرمن سرزمین پر عالمی ہومیوپیتھک کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جہاں ہندوستان کی ہومیوپیتھک طبی صلاحیتوں کی ایک انتظامی مثال دیکھی گئی۔ اس تاریخی تقریب کا انعقاد برنیٹ ہومیوپیتھک پرائیویٹ لمیٹڈ کے زیراہتمام کیا گیا۔ اس کی قیادت کمپنی کے چیئرمین اور مینیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر نیتیش دوبے نے کی۔ کانفرنس نے جدید تحقیقی تجربے اور ہومیوپیتھی کے شعبے میں عالمی تعاون کو یکجا کر کے طبی دنیا میں ایک نئی مثال قائم کی۔ اس کانفرنس میں ہندوستان کے 120 منتخب ہومیوپیتھک ڈاکٹروں نے حصہ لیا اور ہندوستانی طبی نظام کی عالمی ساکھ کو مزید مضبوط کیا۔ ان ماہرین نے اپنی تحقیقی طبی اپروچ اور کیس اسٹڈیز شیئر کیں جس سے مختلف ممالک کے ماہرین بھی مستفید ہوئے۔ اس عظیم الشان تقریب میں یورپ، امریکہ، ایشیا اور آسٹریلیا کے نامور محققین، پروفیسرز اور ڈاکٹرز نے بھی شرکت کی اور ہومیوپیتھی کی جدید سمت اور چیلنجز پر گہرائی سے گفتگو کی۔ کانفرنس کی ایک خاص کشش ورلڈ ہومیوپیتھی سمٹ 3 تھی، جس میں ہندوستان کے مشہور ہومیوپیتھک ماہرین ڈاکٹر آدرش ترپاٹھی اور ڈاکٹر ریتو ترپاٹھی کو برطانیہ کے سابق کرکٹ کپتان ایون مورگن نے ان کی قابل ستائش شراکت پر مبارکباد دی۔ اس سے ہندوستان کے طبی میدان کی عالمی ساکھ میں مزید اضافہ ہوا۔ اس پروگرام کا اہتمام جرمن سفارت خانے، ہومیوپیتھی کے والد ڈاکٹر ہانیمن کے اہل خانہ اور وزارت صحت نے کیا تھا۔ ڈاکٹر آدرش ترپاٹھی نے بتایا کہ پروگرام کے ساتھ ہم نے ڈاکٹر ہنیمن کی لائبریری، کلینک اور میوزیم بھی دیکھا۔ اس تقریب میں 25 ممالک کے ڈاکٹرز آئے تھے۔ ہندوستان کی طرف سے صرف ڈاکٹر ترپاٹھی جوڑے کو اعزاز سے نوازا گیا۔ ڈاکٹر آدرش ترپاٹھی کو اب تک 6 بین الاقوامی اعزازات مل چکے ہیں جن میں ملائیشیا، دبئی، تھائی لینڈ، سوئٹزرلینڈ، پیرس اور انڈمان نکوبار کے اعزازات نمایاں ہیں اور آنے والے وقتوں میں ڈاکٹر ترپاٹھی کو جولائی 2025 میں سری لنکا اور لندن، الماتی، قازقستان اور 26 جنوری کو برطانوی پارلیمنٹ میں بھی اعزاز سے نوازا جائے گا۔ اپریل 2027 میں، ڈاکٹر ہنیمن کی یوم پیدائش پر، ڈاکٹر ترپاٹھی کو امریکہ میں اعزاز سے نوازا جائے گا۔ ڈاکٹر آدرش ترپاٹھی ہر اتوار کو بالاگنج علاقے میں کیمبل روڈ پر واقع اپنے کلینک میں مفت میڈیکل کیمپ لگاتے ہیں اور حسین آباد میں واقع اپنے کلینک میں ہر جمعہ کو مریضوں کو مفت علاج کے ساتھ ادویات بھی تقسیم کرتے ہیں۔ ہمارے خصوصی نمائندے سے بات کرتے ہوئے ڈاکٹر آدرش نے بتایا کہ ان کا بنیادی مقصد ہومیوپیتھک میڈیکل سسٹم کے ذریعے ضرورت مند مریضوں کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنا ہے۔ ڈاکٹر آدرش ترپاٹھی نے کہا کہ غریب مریضوں کے علاج سے ہمیں روحانی خوشی ملتی ہے

ہمیں صوفیہ قریشی اور شہید محمد امتیاز پر ناز ہے: ڈاکٹر فیروز الہدیٰ

کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویمیکا سنگھ نے ہندو مسلم اتحاد کا پیغام دیا: شارق رضا الہدیٰ

لکھنؤ: 13 مئی (پریس ریلیز) شوما کھر انسٹی ٹیوٹ آف اپروپریٹ ٹیکنالوجی اینڈ رورل ڈیولپمنٹ کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر محمد فیروز الہدیٰ نے اپنے رہائش گاہ 3 ملہور ریلوے اسٹیشن روڈ شوما کھر کالونی وکلپ کھنڈ گومتی نگر میں میڈیا کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپریشن سندور کے بعد کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ نے پریس بریفنگ کی قیادت کرتے ہوئے ہندوستان کے دشمنوں کو سخت پیغام دیا کہ ہمیں کوئی بھی ہندو مسلم، سکھ، عیسائی کے نام پر تفریق ڈالنے کی کوشش نہ کریں ورنہ ابھی تو آپریشن سندور ہوا ہے آگے ایسا آپریشن ہوگا کہ دنیا کے نقشے سے نام و نشان بھی باقی نہیں رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی تاریخ میں پہلی بار دو خواتین افسران - ہندوستانی فوج کی کرنل صوفیہ قریشی اور فضائیہ کی ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ نے ایک بڑے فوجی آپریشن کے بارے میں سرکاری پریس بریفنگ کی قیادت کی۔ ان کے متحمل اور نڈر بیانات نہ صرف دہشت گردی کا جواب دینے کے ہندوستان کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں بلکہ ملک کے خاطر ہندو مسلم اتحاد کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ شوما کھر انسٹی ٹیوٹ آف اپروپریٹ ٹیکنالوجی اینڈ رورل ڈیولپمنٹ کے انتظامیہ افسر محمد شارق رضا الہدیٰ نے اپنے کہا کہ کرنل صوفیہ قریشی پر ہندوستان نازاں ہے کہ انہوں نے اپنے دشمنوں کو بتا دیا کہ ہمارا ملک ہندوستان کی طرف کوئی بھی نظر اٹھا کے دیکھے گا تو ہم بلا تفریق مذہب انہیں بھرپور جواب دیں گے۔

شادی شدہ خاتون کی مشکوک موت، والد کا قتل کا الزام

کاکوری لکھنؤ۔ ڈبگہ منالال کھیڑا میں ایک شادی شدہ خاتون کی مشتبہ حالت میں موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت رادھا لودھی (32 سال) کے طور پر کی گئی ہے، جس کی شادی پانچ سال قبل منالال کھیڑا، جیھا کے رہنے والے امرلال سے ہوئی تھی۔ معلومات کے مطابق رادھا لودھی نے پیر کی رات اپنے کمرے میں پنکھے سے دوپٹہ سے لٹک کر خودکشی کر لی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی متوفی کے والد اندرجیت موقع پر پہنچ گئے۔ اپنی بیٹی کی موت سے غمزدہ اور ناراض اندرجیت نے سنگین الزامات لگائے ہیں۔ اس نے دبگہ تھانے میں شکایت درج کرائی ہے اور الزام لگایا ہے کہ اس کی بیٹی کو مارا پیٹا گیا اور اسے قتل کرنے کے بعد لاش کو پنکھے کی مدد سے لٹکا دیا گیا، جس سے لگتا ہے کہ یہ خودکشی ہے۔ انسپکٹر ابھینو کمار ورما نے بتایا کہ متوفی کے والد نے داماد سمیت سسرال والوں کے خلاف جہیز قتل کا مقدمہ درج کرایا ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے، رپورٹ آنے کے بعد ہی موت کی اصل وجہ واضح ہو سکے گی۔ پولیس تمام زاویوں سے معاملے کی مکمل تفتیش کر رہی ہے۔ اس واقعہ سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے اور متوفی کے اہل خانہ میں سوگ کا ماحول ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ اور تفتیش کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔

بیگم شہناز سدرت نے مجبور پریشان خواتین کو قوت گویائی عطا کی: معصوم مرادآبادی

بیگم شہناز سدرت کی خدمات کسی کارنامہ سے کم نہیں: احمد ابراہیم علوی ☐ احمد ابراہیم علوی کی تازہ تصنیف

بیگم شہناز سدرت کامیابیاں منصوبے اور کوششیں کی رسم اجرا، اہم شخصیات نے بیگم کی خدمات کو سراہا

لکھنؤ۔ ۱۳ مئی۔ ممتاز صحافی و ادیب احمد ابراہیم علوی کی تازہ تصنیف 'بیگم شہناز سدرت کامیابیاں منصوبے اور کوششیں' کا اجرا مدرسہ حیات العلوم فرنگی محل، چوک میں عمل میں آیا۔ پروگرام کی صدارت معروف صحافی معصوم مرادآبادی نے کی۔ نظامت کے فرائض رضوان فاروقی نے انجام دئے۔ مہمان خصوصی کے طور پر سلطان شاکر ہاشمی، سنجے مشرا شوق، زبیر انصاری، پرویز ملک زادہ، سدھا مشرا، رفعت شیدا صدیقی سمیت کئی اہم شخصیات موجود رہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ مذکورہ کتاب ایک دن میں لکھی گئی، ایک ہفتہ میں چھپ کر آ گئی اور چند گھنٹوں میں ہی اس کی تقریب رسم اجرا عمل میں آ گئی، جو اپنے آپ میں ایک ریکارڈ ہے۔ معروف صحافی معصوم مرادآبادی نے کہا کہ بیگم شہناز سدرت اور ہماری تربیت مرادآباد کے ایک علمی گھوارے میں ہوئی، مولانا افتخار فریدی جن کو بیگم شہناز سدرت بابا کہا کرتی تھیں، وہ ایک عالم ہونے کے ساتھ ادیب اور مجاہد آزادی بھی تھے، وہ ایک بڑی شخصیت تھے، جنہوں نے میری تربیت کی اور بہت کچھ سکھایا۔ بیگم کو ایسی بڑی شخصیت کی سرپرستی حاصل ہوئی۔ شہناز سدرت کو حیات اللہ انصاری جیسے نامور صحافی اور بیگم سلطانہ حیات کی صحبت حاصل ہوئی اور اسی کے سبب وہ شہناز فاطمہ ہاشمی سے بیگم شہناز سدرت بن گئیں۔ انہوں نے کہا کہ بیگم شہناز سدرت نے خواتین کی تعلیم اور تعلیم بالغان کے لئے جو کام کیا ہے وہ ناقابل فراموش ہے۔ شہناز سدرت نے معاشرہ کی مجبور و پریشان خواتین کو قوت گویائی عطا کی تاکہ وہ اپنی لڑائی لڑ سکیں اور سماج میں اپنی جگہ قائم کر سکیں، جو اپنے آپ میں بڑا کارنامہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیگم سلطانہ حیات کے اندر قوم و ملت کی ترقی و بہتری کا جو جذبہ تھا، وہ بیگم شہناز سدرت میں منتقل ہو گیا اور شہناز نے ان کی تحریکات اور کاموں کو اپنے ذمہ لے کر انہیں بحسن و خوبی آگے بڑھایا۔ شہناز سدرت نے اپنے آنچل کو حقیقی معنوں میں پرچم بنایا۔ معصوم مرادآبادی نے صاحب کتاب احمد ابراہیم علوی کے متعلق کہا کہ وہ اردو صحافت کا سرمایہ ہیں، اگرچہ انہیں لکھنؤ میں انہیں اتنی اہمیت نہیں ملی، جتنی قدر و منزلت کی نگاہ سے باہر دیکھا جاتا ہے۔ ایک دن میں کتاب کی تصنیف واقعی کسی کارنامے سے کم نہیں، لیکن اس میں مزید گنجائش ہے کہ کتاب میں بیگم شہناز سدرت کے کارناموں اور خدمات کو تفصیلی طور پر شامل کیا جائے۔ میں خود ایک مضمون لکھوں گا، یہ شہناز سدرت کا مجھ پر قرض ہے۔ صاحب کتاب احمد ابراہیم علوی نے کہا کہ بیگم شہناز سدرت کی خدمات سبھی کے سامنے ہیں، انہوں نے خواتین کو بیدار کرنے اور ان کی تعلیم کا تاریخی کارنامہ انجام دیا، جو نہ صرف معاشرہ کی سربلندی کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے موجودہ تعلیمی نظام پر بھی روشنی ڈالتے ہوئے اسے ناقص قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے وسائل کی بے سروسامانی کے عالم میں تعلیم حاصل کی جاتی تھی، تب ایک سے ایک ماہر اور باصلاحیت افراد پیدا ہوئے اور اساتذہ ایسے مخلص کو وہ تعلیم کو اپنی سب سے بڑی ذمہ داری سمجھتے تھے۔ موجودہ وقت میں طلبہ کو سارے وسائل مہیا ہیں، پھر بھی ان کے اندر تربیت اور علم کی کمی نظر آتی ہے۔ یونیورسٹیوں میں تعلیم کے دن بہت کم ہوتے ہیں، سال کا سارا وقت داخلہ و امتحان میں ہی گزر جاتا ہے، ہمیں اپنے تعلیمی نظام پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، کیونکہ تعلیم کا مقصد اچھا انسان بنانا ہے، انجینئر و ڈاکٹر نہیں، جب بچہ اچھا انسان بنے گا تو اس کے اندر کچھ بھی بننے کی صلاحیت پیدا ہو جائے گی۔ سنجے مشرا شوق نے کہا کہ تین طرح کے لوگ ہوتے ہیں، ایک وہ جو وقت کے دھارے کے اعتبار سے چلتے ہیں۔ دوسرے وہ جو اصولوں پر جمے ہوئے رہتے ہیں اور اسی اعتبار سے کام کرتے ہیں، تیسرے وہ لوگ جو وقت کے دھارے کو اپنے اعتبار سے موڑ لیتے ہیں اور ایک علیحدہ شناخت قائم کرتے ہیں، بیگم شہناز سدرت انہیں تیسری قسم کے لوگوں میں شامل ہیں۔ بیگم شہناز سدرت نے ۴۰ برس کام کر کے دکھایا اور اپنی ایک مستند شخصیت قائم کی۔ ان کی خدمات سبھی کے سامنے ہیں، مذکورہ کتاب سے ان کی شخصیت کا احاطہ ممکن نہیں ہے۔ میں نے بیگم کی خدمات کو دیکھا ہے، ان کے مزاج کو پڑھا ہے۔ حضرت محمدؐ پر نازل ہونے والی کتاب قرآن کی پہلی آیت 'اقرأ' یعنی پڑھو کے اعتبار سے اپنے کو بیگم نے ڈھالا اور اسی کے خدمات انجام دیں۔ بیگم نے ایسی بچیوں کو تعلیم یافتہ بنا دیا جن کے گھروں میں تعلیم کا تصور تک نہیں تھا۔ بزم خواتین کے تحت ہونے والی محفلوں و پروگرامات سے بھی خواتین کو مضبوطی اور آگے بڑھنے کا حوصلہ ملتا ہے۔ وہ خدمت خلق پر پوری طرح قائم و دائم ہے، جو قابل تحسین ہے۔ اس کے علاوہ پرویز ملک زادہ، زبیر انصاری، انور جہاں وغیرہ نے بھی خطاب کیا۔ معروف شاعر رفعت شیدا صدیقی نے منظوم نذرانہ محبت پیش کیا۔ اس موقع پر سدھا مشرا، حارث علوی، دینک جاگرن کے سینئر صحافی راجو مشرا، پریا سنگھ، راحیلہ برازیل، پامیلا میکسیکو سمیت دیگر اہم شخصیات موجود رہیں۔